Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
جو شخص دل پر زور ڈال کر صبر کرے گا
اللہ بھی اسے صبر دے گا۔
صحیح بخاری، حدیث نمبر: 6470

Pages-12 ● 191:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Thursday, 17th July 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ مطابق ۲۱ محرم الحرام ● جمعرات، ۱۷ جولائی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

بنگلہ بولتی رہوں گی
ہمت ہے تو ڈیٹنشن کیمپ بھیجو، ممتا کا چیلنج

اگلے چناؤ میں ووٹر ہی بھاجپا کو ڈیٹنشن کیمپ بھیج دے گا

کولکاتا، 16 رجولائی: بی جے پی کی پوری اعانت وحمایت سے چلنے والی ریاستوں میں اگر کوئی بھی بنگلہ زبان کا استعمال کرلیا تو ان کی خیر نہیں گالی گلوج کیا ان پر حملے بھی ہونگے۔ ان کی جان جا بھی سکتی ہے۔ اس تانا شاہی اور بھاجپا کی دیدہ دلیری کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کھلے عام چیلنج کردیا اور لگاتار بارش میں بھی انہوں نے بی جے پی کے اس ورندگی کے خلاف راستے پر احتجاجی جلوس نکال دیا ان کے ساتھ اس احتجاجی جلوس میں ابھیشیک بنرجی کے علاوہ پارٹی کے اور بھی سیکولر مزاج رکھنے والے لیڈران، حمایتی بھی تھے۔ ممتا بنرجی کی قیادت میں احتجاجی جلوس ڈورینا کراسنگ پر جا کر ختم ہوا۔ ممتا بنرجی نے بھیگتے ہوئے راستے میں پوری طاقت سے کہا کہ میں تو بنگلہ بولنا روکنے والی نہیں۔ بار بار اسی بنگلہ زبان میں ہر جگہ اور ہر مقام پر باتیں کرتی رہوں گی۔ اگر کسی میں ہمت ہے تو مجھے روک کر دکھائے۔ میں ڈرنے والی نہیں، اگر ڈیٹنشن کیمپ بھی جانا پڑے گا تو میں جاؤں گی لیکن بھاجپا کی گیدڑ بھبھکی سے نہیں ڈروں گی۔ پوری دنیا اس زبان کی گرویدہ ہے۔ اس پر بری نظر ڈالنے والوں کی تباہی تو یقینی (باقی صفحہ 4 پر)

چین کا طاقت کی سیاست اور دھونس کے خلاف ایرانی مزاحمت کی حمایت جاری رکھنے کا اعلان

بیجنگ، 16 جولائی (یو این آئی) چین نے پرامن مقاصد کے لیے جوہری توانائی کے استعمال کے لیے ایران کی حمایت کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ چینی وزیر خارجہ وانگ یی کا ایرانی ہم منصب عباس عراقچی سے ملاقات میں گفتگو کے دوران کہنا (باقی صفحہ 4 پر)

فلسطین میں اسرائیلی فوجوں کے چھاپے، تشدد، غیر قانونی گرفتاریاں اور اغوا

رام اللہ، 16 جولائی (یو این آئی) حقوقِ انسانی تنظیموں کے مطابق اسرائیلی فوجوں نے مقبوضہ مغربی کنارے میں رات بھر چھاپوں کے دوران بچوں اور سابق قیدیوں سمیت کم از کم 35 فلسطینیوں کو اغوا کرلیا ہے۔ فلسطینی قیدیوں کی انجمن اور فلسطینی موجودہ وسابقہ قیدیوں کے امور کے کمیشن کی جانب سے منگل کو جاری کئے گئے ایک مشترکہ بیان کے مطابق اغوا کاروائیاں نابلس، سلفت، قلقیلیہ، جنین، تلکریم، حبرون اور بیت لحم کے شہروں میں کی گئی ہیں۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق اسرائیلی فوجیں اکتوبر 2023 سے اب تک مقبوضہ مغربی کنارے سے 18 ہزار سے زائد (باقی صفحہ 4 پر)

طالبہ کی خودسوزی پر اوڈیشہ اسمبلی کے باہر زبردست احتجاج، حکومت پر انصاف میں تاخیر کا الزام

16 رجولائی: بالاسور میں ایک 22 سالہ طالبہ کی خودسوزی کے واقعے کے بعد اوڈیشہ بھر میں غصے کی لہر دوڑ گئی ہے اور احتجاج اب ریاستی دارالحکومت بھونیشور تک پہنچ چکا ہے۔ بدھ 16 جولائی کو اوڈیشہ اسمبلی کے باہر زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، جہاں طلبہ تنظیموں، سماجی کارکنوں اور شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ احتجاج اس طالبہ کے انصاف کے لیے کیا جا رہا تھا، جو فقیر موہن کالج، بالاسور میں انٹیگریٹڈ بی ایڈ کورس کی طالبہ تھی۔ اس نے اپنے ایک پروفیسر پر جنسی ہراسانی کا الزام لگایا تھا۔ (باقی صفحہ 4 پر)

Hon'ble Chief Minister
Mamata Banerjee

will inaugurate the
নিজন & সুজন
Housing Projects in New Town
Date: 17 July 2025 | Time: 5:00 PM onwards
Place: (Multi-Level Parking Complex)

A large-scale, dedicated housing project has been developed in New Town for economically weaker sections and low-income group.

This 7-acre residential complex includes:
490 one-bedroom (BHK) flats of 300 sq. ft. under the নিজন category and
720 two-bedroom (BHK) flats of 620 sq. ft. under the সুজন category.

Also to be inaugurated:
The newly constructed eight-storey, state-of-the-art multi-level parking complex beside Biswa Bangla Convention Centre and Rupanno, with a capacity of 1,512 vehicles
A two-storey cafeteria building with a 200-seat open-air stage, a dedicated children's play area and a landscaped garden

ICA-D1482 (16)/2025
Government of West Bengal

جہاں کہیں بھی آپ لوگوں کو بجلی کا ٹوٹا ہوا تار نظر آئے
آپ لوگ خود کو اس ٹوٹے ہوئے تار سے کوسوں دور رکھیں

اگر کسی ناگہانی قدرتی آفات یا موسلادار بارش کی وجہ سے
بجلی کا کھمبا اکھڑ گیا ہو یا تار ٹوٹ کر زمین پر گر گیا ہو تب آپ اپنی جان
کو خطرے میں نہ ڈالیں اور اس ٹوٹے ہوئے تار یا کھمبے سے دور رکھیں۔

اگر کہیں آپ کو خطرے والی چیز نظر آئے یا خطرہ محسوس ہو تو فوراً ٹول فری نمبر 19121 پر کال کریں
یا واٹس ایپ نمبر 9230962100 پر میسج کریں
یا محکمہ بجلی دفتر سے رابطہ قائم کریں۔

محکمہ بجلی دفتر، حکومت مغربی بنگال
ICA-D1484 (5)/2025

مغربی بنگال اسٹیٹ الیکٹریسٹی ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹڈ
(حکومت مغربی بنگال کی ایک شاخ)
رجسٹرڈ آفس: بدوت بھون، بلاک - ڈی، جے سیکٹر-II،
بدھان نگر، کولکاتا-700091
WBSEDCL
CIN : U40109WB2007SGC113473, www.wbsedcl.in

Aawami news
Kolkata
Thursday 17th July 2025
Also published from Ranchi & Patna
کولکاتا و مضافات
Kolkata & Suburb
روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعرات، ۱۷ رجولائی ۲۰۲۵ء

ایس ایس سی کیس میں ریاست کی بڑی جیت
'تصدیق شدہ نااہل' امتحان میں نہیں بیٹھ سکیں گے

کولکاتا: 16 جولائی (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی کیس میں ریاست کی بڑی جیت۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے عمر اور نشان میں چھوٹ سے متعلق نئے قوانین کو چیلنج کرنے والے کیس میں مداخلت نہیں کی۔ تاہم سنگل اور ڈویژن بنچوں کے حکم کے مطابق 'تصدیق شدہ نااہل' امتحان میں نہیں بیٹھ سکیں گے۔ اس لیے اسکول سروس کمیشن کا 30 مئی کا نوٹیفکیشن بدستور نافذ رہے گا۔

بدھ کو کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس سومن سین اور جسٹس سمیتا داس کی ڈویژن بنچ نے فیصلہ سنایا۔ ہائی کورٹ نے ملازمت کے متلاشیوں کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے بتایا کہ امتحان 2025 کے نئے بھرتی قوانین کے مطابق منعقد کیا جائے گا۔ ملازمت کے تجربے کے لیے اضافی 10 نمبر اور تعلیمی قابلیت یا دیگر شعبوں میں نمبروں کی تقسیم میں کی گئی تبدیلیوں کو چیلنج کرتے ہوئے ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے اس اعتراض کو قبول نہیں کیا۔ نتیجتاً اسکول سروس کمیشن کا 30 مئی کا نوٹیفکیشن بدستور نافذ العمل ہے۔

نئے نوٹیفکیشن کے مطابق ایس ایس سی کو اب بھرتی کے عمل کو جاری رکھنے میں کوئی دشواری نہیں ہوگی۔ تاہم، پچھلے حکم کے مطابق، 'تصدیق شدہ نااہل' اس بھرتی کے عمل میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔

واضح رہے کہ سپریم کورٹ کے حکم پر 25 ہزار 752 اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں کی نوکریاں منسوخ کی گئی تھیں۔ اس کے ساتھ ہی سپریم کورٹ نے حکم دیا تھا کہ بے روزگار اساتذہ کو نئی بھرتی کے امتحان میں بیٹھنا ہوگا۔ ایس ایس سی کو ٹیسٹ کا انتظام کرنا ہوگا۔ تاہم، 'تصدیق شدہ نااہل' ٹیسٹ میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ اسی طرح، ایس ایس سی نے بھرتی کا نوٹیفکیشن جاری کیا اور درخواستوں کے لیے پورٹل کھول دیا۔ تاہم، نئے قوانین کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ گزشتہ پیر کو جسٹس سومین سین اور جسٹس سمیتا داس کی ڈویژن بنچ نے تینوں فریقوں یعنی ریاست، کمیشن اور ملازمت کے متلاشیوں کے دلائل سنے۔ اس دن فیصلہ موخر کر دیا گیا تھا۔ ہائی کورٹ نے بدھ کو اس معاملے میں اپنا فیصلہ سنایا۔ اس فیصلے سے ریاستی حکومت کو راحت ملی ہے۔

میں تمام زبانوں کا احترام کرتی ہوں: ممتا
وزیراعلیٰ نے بی جے پی کو زبان کی کمیونزم کا سبق دیا

کولکاتا:16 جولائی (عوامی نیوز سروس) میں تمام زبانوں کا احترام کرتی ہوں۔ لیکن بنگالی زبان اور بنگال کی بے عزتی برداشت نہیں کی جائے گی۔" وزیر اعلیٰ اور ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے آج سختی سے یہ پیغام دیا۔ بی جے پی کی حکمرانی والی کئی ریاستوں میں بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں بنگال سے آنے والے کئی تارکین وطن کارکنوں کو گرفتار کرنے اور تشدد کا نشانہ بنانے کے الزامات ہیں۔ ان میں سے کئی کو بنگلہ دیش واپس دھکیلنے کے الزامات بھی لگائے گئے ہیں۔ ان واقعات کے خلاف ترنمول لیڈر سڑکوں پر نکل آئے۔ ممتا نے دھرمتلہ کے ڈورینا کراسنگ کے پلیٹ فارم سے بی جے پی کی حکومت والی ریاست اور بھگوا کیمپ کو نشانہ بنایا۔ بنگال میں مختلف زبانوں کے لوگ رہتے ہیں، لوگ بہت سی زبانیں بولتے ہیں۔ تمام زبانوں کا احترام کیا جاتا ہے۔ لیکن بنگالی زبان کی بے عزتی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ممتا بنرجی نے آج بی جے پی کو کیمونزم کی زبان سکھائی۔

ماضی قریب میں دہلی اور مہاراشٹر سمیت بی جے پی کی حکومت والی کئی ریاستوں میں بنگالی کارکنوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ اگر وہ بنگالی بولتے ہیں تو انہیں بنگلہ دیشی دراندازقرار دیا جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پہلے ہی اس واقعہ پر سخت احتجاج کیا تھا۔ اس بار، ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس اس معاملے پر سڑکوں پر آئی ہے۔ اس دن کولکاتا کے کالج اسکوائر سے دھرمتلہ تک ایک احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ اس مارچ میں ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے واک کی۔ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی اور دیگر وزراء اور لیڈران موجود تھے۔ مارچ کے اختتام پر ترنمول سپریمو کافی جارحانہ موڈ میں تھیں۔ انہوں نے وہاں بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ اس دن وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "ہم تمام زبانوں کا احترام کرتے ہیں۔ ہم ان تمام لوگوں کا احترام کرتے ہیں جو ہندوستان کے شہری ہیں۔ لیکن ہم بنگالیوں کے خلاف توہین قبول نہیں کریں گے۔ تشدد برداشت نہیں کیا جائے گا۔" چیف منسٹر نے آج بی جے پی کو بھی ہمیشہ تقسیم اور زبان کی تقسیم کی سیاست کرنے پر نشانہ بنایا۔ بنگال میں کئی زبانوں کے لوگ رہتے ہیں۔ بنگال ملک کی تمام زبانوں اور لوگوں کا احترام کرتا ہے۔ لیکن بنگالی زبان کی بے عزتی کسی طور قبول نہیں کی جاسکتی۔ دوسری ریاستوں میں بنگالیوں کی توہین قبول نہیں کی جائے گی۔ ممتا نے آج یہ واضح پیغام دیا۔ بنگال میں زبان کی کیمونزم ہے۔ بنگال کے وزیر اعلیٰ نے آج اسٹیج سے بی جے پی کو زبان کی کیمونزم کا سبق دیا۔

انہوں نے یہ بھی کہا، "یہ زمیندار ہے یا نہیں؟ اگر آپ بنگالبولیں گے تو بنگلہ دیشی روہنگیا کہیں گے؟ انہیں ہراساں کیا جا رہا ہے، یہاں تک کہ جن کے پاس دستاویزات ہیں، سن لیں، جو لوگ یہاں سے کام کرنے جاتے ہیں، انہیں اس لیے لیا جاتا ہے کہ ان کے پاس ہنر ہے، اگر وہ بنگال میں ہوتے تو بہت بہتر ہوتا۔ لیکن وہ چلے گئے ہیں۔ کس حق سے ان پر تشدد کیا جائے گا؟" بی جے پی کھانے کی عادات میں بھی مداخلت کر رہی ہے۔ بی جے پی کی اس سیاست کو کسی بھی طرح قبول نہیں کیا جاسکتا۔ ممتا بنرجی نے بھی آج اس کی وضاحت کی۔

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات

17 رجولائی 2025

فجر	3 بج کر 31 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 01 منٹ
ظہر	11 بج کر 42 منٹ
عصر	4 بج کر 20 منٹ
مغرب	6 بج کر 28 منٹ
عشاء	7 بج کر 48 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

جلپائی گوڑی کی عدالت نے نوعمر لڑکی کی عصمت دری کے الزام میں 25 سال قید کی سزا سنائی

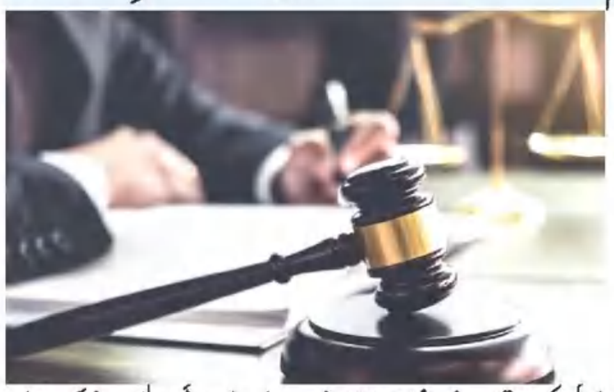

جلپائی گوڑی: 16 جولائی (عوامی نیوز سروس) اسکول سے گھر لوٹتے وقت ایک طالبہ کو بے ہوش کر کے زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ عدالت نے ملزم کو مجرم قرار دیتے ہوئے 25 سال قید کی سزا سنائی۔ آج بدھ کو جلپائی گڑی کی خصوصی POCSO عدالت نے یہ سزا سنائی۔ عدالت نے پانچ ماہ میں مقدمے کی سماعت مکمل کی۔ یہ سزا سن کر متاثرہ خاندان کو سکون ملا۔

یہ واقعہ اس سال 23 جنوری کو پیش آیا تھا۔ ٹوٹو ڈرائیور آٹھویں جماعت کے طالب علم کو اسکول لے جانے کے لیے بطور ٹرانسپورٹر کام کر رہا تھا۔ اس دن، طالب علم اسکول جانے کے لیے ڈرائیور کے ٹوٹو میں سوار ہوا۔ راستے میں ٹوٹو ڈرائیور نے طالب علم کو منشیات سے بھری چاکلیٹ پلا دی۔ اسے کھانے کے بعد لڑکی بے ہوش ہوگئی۔ اسی موقع پر وہ شخص بے ہوش لڑکی کو اسکول جانے کے بجائے تیستا کے کنارے لے گیا۔ اس کے بعد لڑکی کے ساتھ مبینہ طور پر زیادتی کی گئی۔ اتنا ہی نہیں، اس پر الزام ہے کہ اگر اس نے واقعے کے بارے میں کسی کو بتایا تو اسے شدید نقصان پہنچانے کی دھمکی بھی دی گئی۔ لڑکی نے خوف سے اپنا منہ بند رکھا۔ اس دوران ٹوٹو ڈرائیور نے لڑکی کے گھر بلیک میلنگ کٹ بھیجی تھی۔ گھر والوں کے ہاتھ لگ گیا۔ گھر والوں نے لڑکی کو پکڑا تو سب کچھ سامنے آگیا۔ 8 فروری کو اہل خانہ نے جلپائی گوڑی خواتین پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ پولیس نے بغیر تاخیر کے ملزم ٹوٹو ڈرائیور کو گرفتار کر لیا۔ پولس نے POCSO دفعہ کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ اس کیس کی سماعت جلپائی گوڑی کی خصوصی پوکسو عدالت میں ہوئی۔ پولیس نے ایک ماہ میں تفتیش مکمل کر کے چارج شیٹ عدالت میں جمع کرادی۔ عدالت نے 10 لوگوں کی گواہی اور شواہد کی بنیاد پر ٹوٹو ڈرائیور کو قصوروار قرار دیا۔ 25 سال قید بامشقت کی سزا سنائی گئی۔ ایک لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ جرمانے کی عدم ادائیگی پر مزید دو ماہ قید کی سزا کا حکم دیا ہے۔ جج نے لیگل سروسز اتھارٹی کو ہدایت کی ہے کہ وہ نابالغ کے خاندان کو پانچ لاکھ ٹکا کی مالی امداد فراہم کرے۔

☆☆☆

سیلاب میں ڈوبتے بس کے مسافروں مقامی لوگوں نے کو بچالیا

علی پور دوار: 16 جولائی (عوامی نیوز سروس) شمالی بنگال زبردست بارش سے سیلاب جیسا ہو گیا ہے۔ اور ایسی خیرہ کن بارش میں ہڑپا باندھ کی طغیانی میں مسافر بردار ایک بس بھی پھنس گیا۔ پانی کی روانی اتنی زبردست تھی کہ بس میں سوارر مسافروں کے اندر گھبراہٹ طاری ہوگئی۔ مگر اس ڈر و خوف کے ماحول میں کوئی بھی بڑا حادثہ رونما نہ ہوا۔ کیونکہ مقامی لوگوں نے اپنی ہمت دکھاتے ہوئے بس میں سوار سبھی مسافروں کو دھیرے دھیرے بچا کر نکال لیا۔ یہ عجوبہ واقعہ علی پور دوار کے مداری ہاٹ میں دیکھا گیا۔ بتایا گیا کہ جام تلہ سے توتو پاڑہ جانے والی بس جو معمول کے مطابق آمد و رفت کرتے ہیں۔ بدھ کی صبح کو ایک بس مسافروں کو مداری ہات سے ٹوٹو پاڑہ لئے جا رہی تھی۔ اور راستے کے کنارے ہی بانگری ندی میں طغیانی جیسی کیفیت تھی لگاتار بارش اور بھوٹان پہاڑ میں شدت کے ساتھ بارش کی وجہ سے وہ ندی اور بھی زیادہ خطرناک ہوگئی تھی۔ مقامی لوگوں کے مطابق اچانک اس ندی میں ہڑپا کا باندھ دیکھا گیا۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے اس ندی میں پانی کی مقدار حیرت انگیز طور پر بڑھ گئی۔ جس کے بعد پورا علاقہ پانی سے بہنے لگا اور پھر وہی بس اس پانی کے تیز و تند بہاؤ میں پھنس گیا۔ حالت کا اندازہ کرتے ہی بس میں سوار مسافر بچاؤ کے لئے چیخ و پکار کرنے لگے۔ مگر بس کے ڈرائیور نے بس کو وہیں روکے رکھا۔ پھر بھی بس بتدریج ڈوبنے لگا تھا۔ مقامی لوگوں نے جب یہ خطرناک نظارہ دیکھا تو ہمت کا ثبوت دیا اور جان پر کھیل کر بس کے اندر سبھی مسافروں کو بچا کر باہر نکال لیا بعد میں پولس بچاؤ کاری کے لوگ بھی آگئے اس مدد میں ساتھ دینے کے لئے۔ تاہم مقامی لوگوں کے اس مثالی کام اپنی مثال آپ ہے۔

پوربی ریلوے

ٹنڈر نمبر: بی ایم ایف۔03-30ساختیات-600، بتاریخ 14.07.2025 ڈپٹی سی ایم ای/ بی ایم ایف/ بی جے بی، بوگیوں کی تیار کرنے والی فیکٹری ، پوربی ریلوے، 88/1 آدھار داس روڈ، بج بج، کولکاتا۔700137 سے کھلا ای۔ٹنڈر مذکورہ نمبر کے لئے مطلوب ہے۔ بی ایم ایف ۔03-30ضبر کیشن -600 ذیل کے کاموں کے لئے ہڈرس دستی پیشکش اس ٹنڈر کے لئے قابل قبول نہیں ہوگا، اگر کوئی بھی لیا گیا تو اسے قصداً نظر انداز کر دیا جائے گا، کام کا نام: تیاری ایل ایچ بی بوگیاں فریم کے بذریعہ باہری ذرائع سے بوگیاں بنانے والی فیکٹری سے پوربی ریلوے، بج بج میں۔ بٹنگ کا سسٹم: سنگل پیکٹ سسٹم ہے۔ اشتہاری لاگت: -/1,23,82,962 روپے، زر بعیانہ: -/2,11,900 روپے ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت: 0.00 روپے پورا ہونے کی مدت: 6 مہینے۔ پیشکش کی مدت: 60 دنوں کے۔ ٹنڈر اپ لوڈنگ کی تاریخ و وقت: 12.07.2025 کو 14.49 بجے بٹنگ آغاز کی تاریخ: 14.07.2025 ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت: 28.07.2025 کو 15.00 بجے تفصیلات ویب سائٹ سے دستیاب ہونگے

MISC-132/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

21 جولائی شہید دیوس کی تیاریوں کو لیکر وارڈ نمبر 56 بمقام درگا ماٹھ میں اک اہم میٹنگ میں انٹالی اسمبلی کے ہر دلعزیز ایم ایل اے سری سرنا کمل ساہا اور دیگر نظر آتے ہوئے۔

بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں
بنگالیوں پر ظلم و زیادتی کے خلاف ترنمول کا احتجاج

ہگلی:16 جولائی (محمد شبیب عالم) ایسا بھی دن دیکھنے کو ملیگا کوئی خواب میں بھی نہیں سوچا ہوگا۔ دو وقت کی روٹی کی خاطر اپنے گھر ریاست سے دور دوسرے ریاستوں میں گئے بنگال کے لوگوں کی مصیبتیں بڑھ گئی ہے۔ صرف بنگلہ زبان میں بات کرنے پر ہی انہیں روہنگیا بنگلہ دیشی بتا کر انہیں حراست میں لے لیا جارہا ہے۔ حیرانی تو تب ہوتی ہے کہ تمام اہم کاغذات ووٹر کارڈ سے لیکر آدھار ، برتھ سٹیفکیٹ ، اسکول سٹیفکیٹ دیکھانے کے باوجود بھی انکی ایک نہیں سونی جاتی اور انہیں حراساں کیا جارہا ہے۔ گزشتہ دنوں ہگلی ضلع کے چنسورہ علاقے میں رہنے والا ایک شخص کیساتھ وہی برتاؤ ہوا نتیجے میں وہ کسی طرح وہاں سے اپنے گھر واپس آگیا اور اب وہ جانا نہیں چاہتا ہے۔ ایسے کئی معاملات کی اطلاع ملنے کے بعد ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مرکزی حکومت کے خلاف سخت برہمی دیکھاتے ہوئے آج بروز بدھ کولکاتا میں ایک احتجاجی جلوس نکالی جس میں ترنمول ایم پی ، ایم ایل اے کے علاوہ وزراء انکے ساتھ ہزاروں کی تعداد میں ترنمول کانگریس لیڈران ، کارکنان و حامیوں نے بارش کی پرواہ کئے بغیر بھیگتے ہوئے وزیر اعلیٰ کیساتھ جلوس میں شامل ہوئے۔ وہیں ممتا بنرجی کی ہدایت پر ریاست کے مختلف اضلاع میں مرکزی حکومت کی اس بنگالی دشمنی کے خلاف احتجاجی جلوس نکالی گئی۔ ٹھیک اسی طرح سے ہگلی ضلع میں بھی ترنمول لیڈران ، کارکنان و حامی کی ایک بڑی جلوس شیرامپور کے برتلہ سے سیوڑا پھولی پھاڑی کے موڑ تک جلوس نکالی گئی۔ اس جلوس میں ضلع کے سبھی ایم ایل اے، میونسپلٹی کے چیئرمین ، نائب چیئرمین ، کاؤنسلر کے ساتھ ساتھ ضلع کے سبھی پنچایت کے پردھان، نائب پردھان کے ساتھ پنچایت ممبران بھی شامل تھے۔ انکے ساتھ ہزاروں کی تعداد میں ترنمول کانگریس کارکنان و حامی بھی قدم سے قدم ملاتے ہوئے مرکزی حکومت کے خلاف نعرہ لگاتے دیکھائی دیئے۔

☆☆☆

مرکز میں چلنے والی بی جے پی حکومت کی بنگالی زبان کو لیکر جو نازیبہ بیان آیا ہے اس کی مخالفت میں آج آل انڈیا ترنمول کانگریس پارٹی کا اک زبردشت احتجاجی جلوس محترمہ ممتا بنرجی کی قیادت میں کالج اسٹریٹ سے ہوتا ہوا دھرمتالہ تک گیا۔ جس میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ شامل ہوئے۔ تصویر میں ریاستی وزیر سریمتی چندرریما بھٹا چاریہ، وزیر سری اروپ بسواس، سابق ایم ایل اے سریمتی سمیتا بخشی، وارڈ نمبر 43 کے سماجی کارکن جناب خواجہ خیر الدین عرف لڈو بھائی اور دیگر نظر آتے ہوئے۔

جھارسوگڑا میں بنگالی مزدوروں کی گرفتاری کے خلاف
کمرہٹی میں احتجاجی ریلی، مدن مترا کا بی جے پی کو کرارا جواب

کمرہٹی: 16 جولائی (نور عالم) اڑیسہ کے جھارسوگڑا میں حال ہی میں 444 مبینہ بنگلہ دیشی شہریوں کو حراست میں لیے جانے کے بعد سیاسی ہلچل مچ گئی ہے۔ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے اس واقعے کو بنگالی شناخت پر حملہ قرار دیتے ہوئے سخت ردِعمل ظاہر کیا ہے۔ پارٹی کا دعویٰ ہے کہ ان زیرِ حراست افراد میں سے تقریباً 200 افراد مغربی بنگال کے محنت کش مزدور تھے، جنہیں غلط طریقے سے نشانہ بنایا گیا۔ اسی سلسلے میں کمرہٹی میں ایک پرامن مگر پُرعزم احتجاجی مارچ کا انعقاد کیا گیا، جس کی قیادت ترنمول کانگریس کے قدآور لیڈر اور کمرہٹی اسمبلی حلقے کے ایم ایل اے مدن مترا نے کی۔ ریلی رتھ تلا سے شروع ہو کر کمرہٹی موڑ اور ڈالملیہ موڑ ہوتے ہوئے اپنے اختتام کو پہنچی۔ مدن مترا نے احتجاجی عوام سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی کو آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے کہا: "بنگالیوں کو غیر ملکی کہہ کر ان کی محنت، تاریخ اور تہذیب کی توہین کی جا رہی ہے۔ بی جے پی کو یہ جان لینا چاہیے کہ بنگال کی مٹی نے ہی جدوجہدِ آزادی کی کئی روشن مثالیں قائم کی ہیں۔" انہوں نے اس پورے واقعے کو "سیاسی سازش" قرار دیتے ہوئے مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ ریلی میں کمرہٹی میونسپلٹی کے چیئرمین سمیت متعدد کونسلر اور سماجی کارکن بھی شریک ہوئے۔ ریلی کے دوران شرکاء کے ہاتھوں میں "ہم بنگالی ہیں، دہشت گرد نہیں" اور "محنت کشوں کی توہین بند کرو" جیسے نعرے درج پلے کارڈز تھے، جو عوام کے غم و غصے کی ترجمانی کر رہے تھے۔ سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ آنے والے دنوں میں اس واقعے کو لے کر بنگال کی سیاست مزید گرم ہو سکتی ہے۔

بھانگر میں ترنمول لیڈر کے قتل کے الزام میں 'سپاری کلر' گرفتار

بروئی پور:16 جولائی (عوامی نیوز سروس) ترنمول کے علاقائی صدر رزاق خان کو بھانگڑ میں قتل کرنے کے لیے ایک 'سپاری کلر' کی خدمات حاصل کی گئیں۔ پولیس نے تفتیش میں ایک بدنام زمانہ مجرم کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار شخص کا نام ذاکر الدین غازی عرف ذاکر ملا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ملزم اس سے قبل دو ڈکیتیوں میں مجموعی طور پر 14 سال تک سات سال قید کاٹ چکا ہے۔ گرفتار شخص نے ترنمول لیڈر کو گولی مار دی۔ بعد میں، اس نے اسے تیز دھار ہتھیار سے مارا اور 'قتل' کر دیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ گرفتار شخص نے پوچھ گچھ کے دوران یہ بات بتائی۔

گزشتہ جمعرات کو ترنمول لیڈر رزاق خان، جو شوکت ملا کے قریبی تھے، ان کے گھر کے قریب 'قتل' کر دیا گیا تھا۔ اس واقعے نے سیاسی حلقوں میں کافی ہلچل مچا دی تھی۔ نارتھ کاشی پور پولیس اسٹیشن کے ساتھ ساتھ کولکاتا پولس کی ڈیٹیکٹیو برانچ، گینگ سوپریشن برانچ اور اسپیشل برانچ کے افسران نے تحقیقات شروع کیں۔ لال بازار کے جاسوس چیف روپیش کمار کے ساتھ اور بھانگڑ ڈویژن کے ڈی سی سیکت گھوش نے بھی اس واقعہ پر خصوصی توجہ دی ہے۔ مختلف ذرائع سے معلومات اکٹھی کرنے کے بعد متعدد افراد کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کے بعد پولیس کو ذاکر کا نام معلوم ہوا۔ لیکن پولیس مختلف مقامات پر چھاپے مارنے کے بعد اسے تلاش نہیں کر سکی۔ بعد میں، انہوں نے اس کے موبائل ٹاور کی لوکیشن چیک کر کے اور اس کے رشتہ داروں سے پوچھ گچھ کر کے اسے ڈھونڈ لیا۔ گرفتار شخص کا گھر بھانگڑ کے چندنیشور تھانے کے تحت مادھب پور کے نارائن پور علاقے میں ہے۔ اسے شمالی کاشی پور تھانہ کے علاقے نانگلا پالپور کے مچھلی بازار سے گرفتار کیا گیا۔ تفتیش کے دوران پولیس کو یہ بھی معلوم ہوا کہ گرفتار ذاکر الدین کو پہلے بھی ڈکیتی کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا اور اس نے سات سال جیل کاٹی تھی۔ اس کے بعد بھی اسے کولکاتا کے ٹانگرہ علاقے میں ایک پرتعیش رہائش گاہ پر ڈکیتی کے الزام میں مزید سات سال قید کی سزا سنائی گئی۔ بدنام زمانہ شخص سے ایک پائپ گن اور ایک تیز دھار ہیلی کاپٹر برآمد ہوا ہے۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا انہیں 'قتل' کے دوران استعمال کیا گیا تھا۔ تفتیش کاروں کا دعویٰ ہے کہ گرفتار شخص نے دوران تفتیش قتل کا اعتراف کر لیا۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ اس بدنام زمانہ شخص کو ترنمول لیڈر کو قتل کرنے کے لیے پیسوں کے عوض رکھا گیا تھا۔ لیکن کس نے یا کس نے اسے اس کام کے لیے رکھا؟ پولیس اس معلومات کو جاننے کی کوشش کر رہی ہے۔ ترنمول لیڈر کے قتل میں اب تک کل چھ لوگوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ گرفتار شخص کو آج بدھ کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

☆☆☆

مکان گرنے سے تین لوگوں کی موت، تین افراد معمولی زخمی

مانبازار: 16 جولائی (عوامی نیوز سروس) اسے قسمت کہتے ہیں۔ مسلسل بارش میں مکان گرنے کے باوجود تین افراد زندہ بچ گئے۔ بوڑھا آدمی، اس کا بیٹا اور پوتی۔ تینوں فی الحال اسپتال میں ہیں لیکن خطرے سے باہر ہیں۔ منگل کے روز، پولس کو ایک مقامی شہری رضا کار کی طرف سے اطلاع ملی کہ تمنا تھانے کے علاقے میں ایک کچا مکان گر گیا ہے۔ پہلے تو انہیں احساس تک نہیں ہوا کہ وہاں 6 افراد اس مکان کے ملبے میں دبے ہوئے ہیں۔ شہری رضا کاروں نے ایک ایک کر کے ملبہ، لکڑی اور مٹی کو ہٹانے کے بعد دیکھا کہ وہاں کئی لوگ دبے ہوئے ہیں۔ انہوں نے جلدی سے بوڑھے آدمی اور اس کی پوتی کو گرے ہوئے بستر سے بچایا۔ ایک ایک کر کے کل 6 افراد کو ملبے سے نکالا گیا۔ ان میں سے تین کی موت ہو گئی تھی۔ چونکہ دادا اور پوتی سمیت خاندان کی تین لوگ بچ گئیں اس لیے اہل علاقہ کہہ رہے ہیں کہ اس گھر کے گرنے کے باوجود اگر لوگ بچ گئے ہیں تو یہ قدرت کا کرشمہ ہے۔ اتفاق سے، تقریباً 25 سال سے دلوئی کا خاندان جنگل کی زمین کے ایک چھوٹے سے کچے مکان میں رہ رہا ہے۔ اگر اس گھر کو زور دار دھماکہ سے اڑا دیا جائے تو شک تھا کہ آواز کسی قریبی گاؤں تک پہنچے گی یا نہیں! جس کے نتیجے میں حادثے کی خبر پولس اسٹیشن تک پہنچنے میں کافی وقت لگ گیا۔

ہائی کورٹ کا گروپ ڈی کی 292 آسامیوں پر بھرتی کا حکم

کولکاتا ، 16 رجولائی : (عوامی نیوز سروس) 2010 میں نوٹیفکیشن، لیکن ابھی تک نتائج شائع نہیں ہوئے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے 15 سال بعد تعطل کو توڑا ہے۔عدالت نے اب مدرسہ سروس کمیشن کے گروپ ڈی میں بھرتی کو ہری جھنڈی دے دی ہے۔نتائج کو 21 دن کے اندر شائع کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔اب 292 آسامیوں پر بھرتی ممکن ہے۔واضح ہو کہ یہ بھرتی نوٹیفکیشن 2010 میں بائیں بازو کی حکومت کے دوران شائع ہوا تھا۔ اگرچہ یہ امتحان 2011 میں لیا گیا تھا، لیکن کمیشن نے مختلف الزامات پر دوبارہ امتحان کا انعقاد کیا۔ پھر مقدمے، اسٹے آرڈر اور ایک طویل انتظار شروع ہوا۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ کمیشن اس بار بھرتی کے عمل کو چلانے کے قابل ہوگا۔جسٹس پارتھا سارتھی سین نے بدھ کو کہا کہ مدرسہ سروس کمیشن 15 دنوں کے اندر کلیئرنس حاصل کر لے گا۔ اور امتحان کے نتائج کو 21 دنوں کے اندر شائع کرنا ضروری ہے۔ تاہم عدالت نے کہا کہ یہ بھرتی پرانے اصولوں کے مطابق کی جائے گی۔ملازمت کے متلاشی اتنے عرصے تک نتائج نہ ملنے پر مایوس ہوگئے۔آخر کار عدالت کے فیصلے سے انہیں راحت مل گئی ہے۔اب ہر کوئی چاہتا ہے کہ کوئی نیا تعطل پیدا نہ ہو۔ کیونکہ 292 آسامیوں کی بھرتی کا انحصار اس نتیجے پر ہے۔قانونی پیچیدگیوں، انتظامی مسائل اور بار بار کی تاخیر کے بعد آخر کار بھرتی کی امید ہے۔ اگر مدرسہ سروس کمیشن مقررہ وقت میں نتائج شائع کرتا ہے تو کئی سالوں سے انتظار کرنے والے امیدوار نئے خواب دیکھ سکیں گے۔

سنجے رائے آر جی کار کیس میں بری ہونے کیلئے ہائی کورٹ سے رجوع

کولکاتا،16 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) آر جی کار کے ایک نوجوان پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے الزام میں گرفتار شہری رضا کار سنجے رائے کو عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ سنجے اب سیالدہ عدالت کے فیصلے کے خلاف کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کر رہے ہیں۔ وہ مقدمے سے بریت کا مطالبہ کر رہا ہے۔واضح ہو کہ گزشتہ سال 9 اگست کو شہری رضا کار سنجے رائے کو آر جی کار کیس میں اہم ملزم کے طور پر گرفتار کیا گیا تھا۔سیالدہ عدالت کے جج نے ملزم سنجے کو عمر قید کا حکم سنایا۔ سنجے رائے تب سے جیل میں ہیں۔لیکن اس بار اس نے رہائی کے لیے درخواست دی ہے۔خیال رہے کہ 9 اگست 2024 کو کولکاتا کے ایک سرکاری اسپتالوں میں سے ایک پر الزام لگایا گیا کہ اس نے ایک نوجوان پوسٹ گریجویٹ ڈاکٹر کو رات کے اندھیرے میں وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا اور بعد میں اسے قتل کر دیا گیا۔اس معاملے میں سب سے پہلے شہری رضا کار سنجے رائے کو گرفتار کیا گیا تھا۔ہائی کورٹ نے بدھ کو شہری رضا کار سنجے رائے کی بریت کی درخواست کو قبول کر لیا۔ ذرائع کے ذریعہ بتایا گیا ہے کہ سنجے کی درخواست پر سی بی آئی کیس کے ساتھ ہی سماعت کی جائے گی۔معلوم ہوا ہے کہ سنجے رائے کی بریت کی درخواست کیس کی اگلی سماعت ستمبر میں ہوگی۔اس دن پتہ چلے گا کہ وہ بری ہو جائے گا یا سنجے اپنی باقی زندگی جیل کے اندھیرے میں گزارے گا۔ذہن نشیں رہے کہ یہ کیس بدھ کو ہائی کورٹ کے جسٹس دیبانگشو بساک کی ڈویژن بنچ میں دائر کیا گیا تھا۔جسٹس دیبانگشو بساک نے کیس کو قبول کیا۔اتنا ہی نہیں ڈویژن بنچ نے یہ بھی واضح کیا کہ خاندان اس معاملے میں عدالت کے ساتھ تعاون کر سکے گا۔اس معاملے میں درخواست کے بعد سنجے کے وکیل نے عدالت میں دلیل دی کہ آر جی ٹیکس کیس میں سنجے رائے کو بری کرنے کی کافی وجوہات ہیں۔ یہاں تک کہ جب سی بی آئی نے آر جیکار معاملے میں سنجے رائے کو سزائے موت دینے کے لیے سیالدہ کی عدالت میں سخت دلیل دی تو سنجے کے وکیل نے اس عرضی کی مخالفت کی۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو ٹی ایم سی کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی کے ساتھ ریلی کے دوران بدھ کو کولکاتا میں دوسری ریاستوں میں بنگلہ بولنے والے تارکین وطن کو ہراساں کیے جانے کی مذمت کرتے ہوئے دیکھا گیا۔

درگا پوجا کو لیکر جھوٹی خبریں پھیلانے کے خلاف کولکاتا پولس کا انتباہ جاری

کولکاتا،16 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) درگا پوجا زیادہ دور نہیں ہے، اسی دوران کولکاتا پولس نے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی جعلی خبروں کے حوالے سے ایک بیان جاری کیا ہے۔ ایکس ہینڈل پر بدھ کو کولکاتا پولس کی جانب سے عوام کے لیے ایک بیان جاری کیا گیا۔ وہاں بتایا گیا کہ کولکاتا پولس درگا پوجا کو خوش اسلوبی سے منانے کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔ پوجا کے ارد گرد کوئی پابندی نہیں لگائی گئی ہے۔کولکاتا پولس نے بھیڑ کو کنٹرول کرنے اور سڑکوں کو چلانے کے لیے مختلف اقدامات کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔اس تناظر میں کولکاتا پولس کے بیان میں کہا گیا ہے کہ عوام کے لیے ہمارا پیغام صرف سرکاری چینلز پر بھروسہ کرنا ہے، جعلی اور بے بنیاد خبروں کا اشتراک نہ کریں۔آپ کا تعاون تہوار کو محفوظ اور خوشیوں سے بھرپور بنا سکتا ہے۔

ترنمول اور بھاجپا کی ستیہ جیت رے کے گھر کو گرائے جانے پر اظہار تشویش

کولکاتا،16 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) بنگلہ دیش میں نامور فلمساز ستیہ جیت رے کے آبائی گھر کو منہدم کیے جانے کی خبر نے مغربی بنگال میں سیاسی ہلچل مچا دی ہے۔اس معاملے پر مغربی بنگال اسمبلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے چیف وہپ شنکر گھوش نے مرکزی حکومت سے سخت موقف اختیار کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔دوسری جانب ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی نے بھی اس واقعہ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بنگلہ دیش حکومت سے اسے روکنے کی اپیل کی ہے۔شنکر گھوش نے کہا کہ بنگلہ دیش میں ہندوؤں پر مسلسل تشدد کیا جا رہا ہے اور اب ستیہ جیت رے کے گھر کو مسمار کرنے کا واقعہ انتہائی تشویشناک ہے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ مرکزی حکومت اس پر فوری ٹھوس اقدامات کرے۔اسی دوران ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں اپنی تشویش کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ ستیہ جیت رے کا آبائی گھر جو ڈھاکہ میں واقع ہے اور ان کے دادا اوپیندر کشور رے چودھری کا تھا، بنگلہ دیشی حکام منہدم کر رہے ہیں۔یہ گھر 100 سال پرانا ہے اور بنگالی ادب اور ثقافت میں ایک اہم مقام رکھتا ہے۔بنرجی نے اسے وراثت پر حملہ قرار دیا اور کہا کہ یہ پورے بنگالی برادری کی روح پر چوٹ ہے۔انہوں نے عالمی فن میں رے خاندان کی بے مثال شراکت کو یاد کیا اور اس تاریخی مقام کو بچانے کی اپیل کی۔ ابھیشیک بنرجی نے بنگلہ دیش کی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس فیصلے پر نظر ثانی کرے اور اس ثقافتی مقام کو محفوظ رکھے۔خیال رہے کہ ستیہ جیت رے جو 2 مئی 1921 کو کولکاتا میں پیدا ہوئے، جو ہندستانی سنیما کے لیجنڈ تھے۔ان کے بڑے کاموں میں اپوٹریلوجی، جلسگھر، چارولتا، گوپی گائے باگھا بائن، پاتھر پنچالی اور شترنج کے کھلاڑی شامل ہیں۔ وہ نہ صرف فلم ساز تھے بلکہ اسکرین رائٹر، دستاویزی فلم ساز، مصنف، مضمون نگار، گیت نگار، میگزین ایڈیٹر، مصور اور موسیقار بھی تھے۔انہوں نے اپنے کیریئر میں 32 نیشنل فلم ایوارڈز، کئی بین الاقوامی فلمی میلوں میں ایوارڈز اور 1992 میں اعزازی آسکر ایوارڈ حاصل کیا۔اس کے علاوہ حکومت ہند نے انہیں 1992 میں بھارت رتن سے نوازا۔

بھگوا کارکن قتل کیس میں ہائی کورٹ کا سماعت ملتوی حکم

کولکاتا ، 16 رجولائی : (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے نچلی عدالت کو کانکور گاچھی کے بی جے پی کارکن ابھجیت سرکار کے قتل کیس میں ایم ایل اے پریش پال سمیت ترنمول کونسلروں کے خلاف دائر کیس کی سماعت ملتوی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ جسٹس جے سینگپتا نے بدھ کو حکم دیا کہ نچلی عدالت اب اس کیس کی سماعت نہیں کرے گی۔ نچلی عدالت کیس کی سماعت یکم اگست تک ہائی کورٹ کے حکم تک ملتوی کر دے گی۔واضح ہو کہ 2021 کے اسمبلی انتخابات کے نتائج کے اعلان کے بعد ریاست کے مختلف حصوں میں بدامنی کے الزامات لگے تھے۔الزام ہے کہ کانکور گاچھی کے ابھجیت اس دوران پوسٹ پول تشدد میں مارے گئے تھے۔اہل خانہ کا الزام ہے کہ ابھجیت کو نتائج کے اعلان کے بعد گلا دبا کر مارا گیا تھا۔ابتدائی طور پر نارکل ڈنگہ پولس اسٹیشن اس واقعہ کی تحقیقات کر رہا تھا۔ بعد میں ہائی کورٹ کے حکم پر پولس سے تفتیش سی بی آئی کو منتقل کر دی گئی۔ پولس نے ابتدائی طور پر اس معاملے میں 15 لوگوں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی تھی۔ بعد میں ستمبر 2021 میں سی بی آئی نے پہلی اضافی چارج شیٹ داخل کی۔اس نے کل 20 ملزمان کا نام لیا، جن میں سے 15 کا نام پولس کی جانب سے جمع کرائی گئی چارج شیٹ میں بھی تھا۔ 2 جولائی کو مرکزی تفتیشی ایجنسی نے دوسری اضافی چارج شیٹ داخل کی۔ ملزمان کی فہرست میں بیلگھاٹہ ترنمول ایم ایل اے پریش پال کا نام بھی شامل ہے۔اس کے علاوہ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے میئر (سلم) سوپن سمدار اور وارڈ 30 کے کونسلر پاپیا گھوش کا نام بھی ملزموں کی فہرست میں شامل ہے۔سی بی آئی نے دوسری اضافی چارج شیٹ میں کل 18 ملزمان کا نام لیا ہے۔ چارج شیٹ میں ان کے نام آنے کے بعد، پریش سمیت ترنمول لیڈروں نے کلکتہ ہائی کورٹ میں پیشگی ضمانت کی درخواست دائر کی۔ جسٹس سین گپتا کی بنچ نے بدھ کو درخواست پر سماعت کی۔ ملزمان کا دعویٰ ہے کہ انہیں سیاسی فائدے کے لیے اور مرکزی ایجنسی کو استعمال کرتے ہوئے جھوٹے مقدمے میں پھنسایا گیا۔

نکو پارک: نوجوان جوائے رائڈ سے گر کر جاں بحق

کولکاتا،16 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) نکو پارک میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ کالج کے طالب علم کی پراسرار موت ہوگئی۔ طالب علم نیاگرا نامی سواری میں نہاتے ہوئے اچانک بے ہوش ہو گیا۔ اسپتال لے جانے کے بعد ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔نکو پارک حکام کے مطابق یہ کوئی حادثہ نہیں تھا بلکہ بیماری کے باعث موت واقع ہوئی۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا کہ نوجوان کا نام راہول ہے۔ وہ الٹاڈانگا کا رہنے والا ہے۔نکو پارک حکام کے مطابق الٹاڈانگا کا رہنے والا راہول بدھ کی صبح تقریباً 11 بجے نکو پارک آیا۔معلوم ہوا ہے کہ راہل کے ساتھ کئی دوست بھی تھے۔ وہ نکو پارک کے واٹر پارک میں شاور لے رہے تھے۔اس دوران وہ فوراً بیمار ہو گیا۔اسے سالٹ لیک کے ایک پرائیویٹ اسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ دریں اثنا بدھان نگر جنوبی تھانہ پولس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔نیکو پارک ایچ آر کے نائب صدر سمیت دتہ نے کہا کہ چار لڑکے اور تین لڑکیاں آئے، وہ کالج کے طالب علم ہوں گے۔وہ نیاگرا کی پہلی منزل پر شاور لے رہے تھے، پھر ان میں سے ایک کو چکر آیا اور وہ نیچے گر گیا، اس کے باقی دوست اسے پکڑے ہوئے تھے، جب ہمارے عملے نے اسے دیکھا، اسے ابتدائی طبی امداد دی گئی، اس کی نبض کی شرح کم تھی، اسے فوری طور پر ڈاکٹر کے پاس لے جایا گیا۔ اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولس راہل کے دوستوں سے یہ جاننے کے لیے بات کر رہی ہے کہ کیا ہوا ہے۔اس واقعہ سے نکو پارک میں آنے والے سیاحوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔

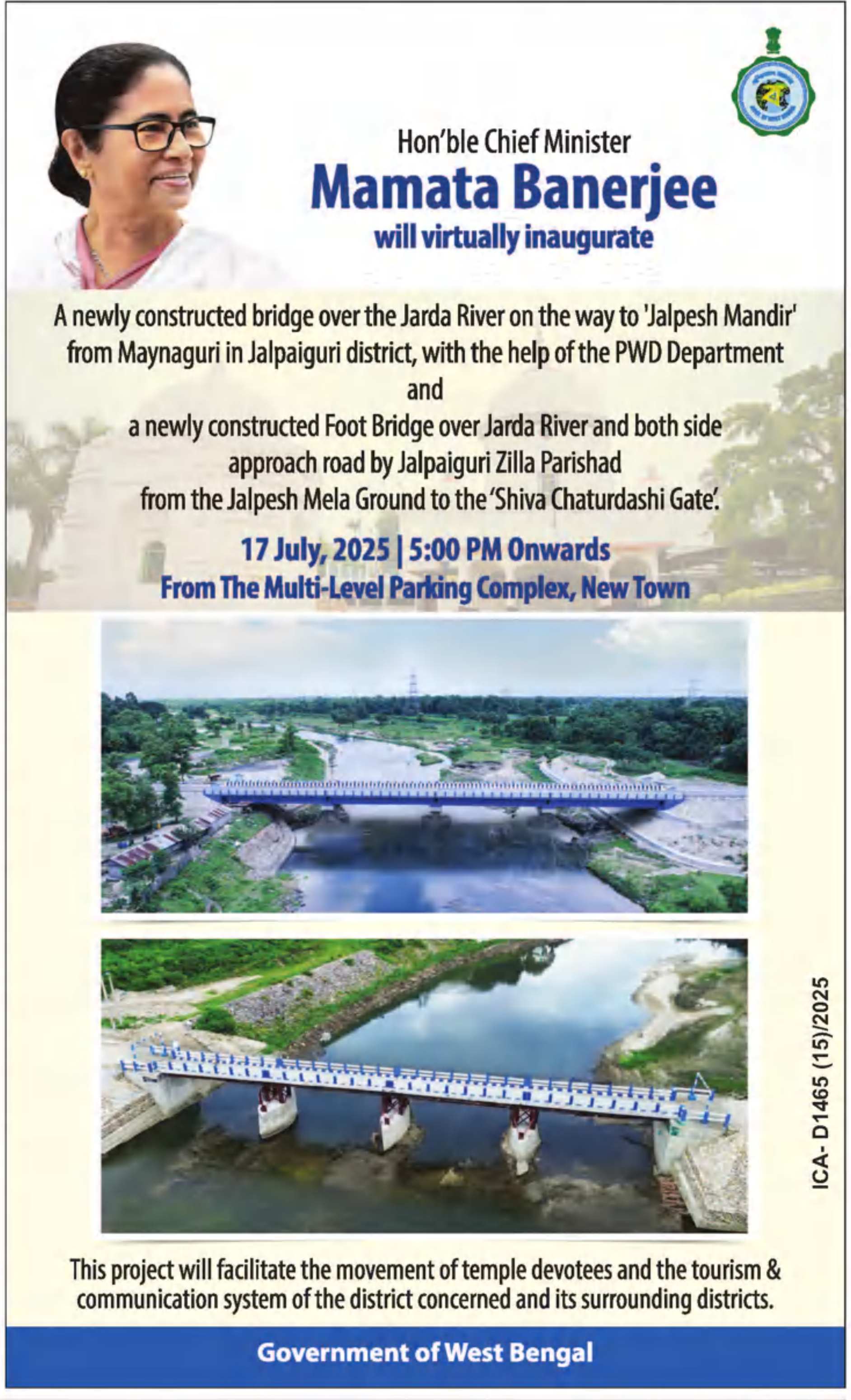

کولکاتا میں ماحولیاتی آلودگی کی سنگین صورت حال: رپورٹ

کولکاتا ، 16 رجولائی : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ماحولیاتی آلودگی تیزی سے سنگین ہوتی جارہی ہے۔ نہ صرف فضائی آلودگی بلکہ اوزون (O) آلودگی بھی خطرناک حد تک بڑھ رہی ہے۔ حال ہی میں سینٹر فار سائنس اینڈ انوائرمنٹ (سی ایس ای) کی جانب سے شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں تشویشناک تصویر سامنے آئی ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نہ صرف کولکاتا بلکہ بنگلورو، ممبئی، حیدرآباد اور چنئی جیسے میٹرو شہر بھی آلودگی کی فہرست میں شامل ہیں۔اوزون ایک گیس ہے، جو عام طور پر آکسیجن کے تین مالیکیولز کے امتزاج سے بنتی ہے۔ جب یہ اونچی سطح پر ہوتا ہے تو یہ زمین کو سورج کی نقصان دہ بالائے بنفشی شعاعوں سے بچاتا ہے۔لیکن یہ گیس زمین کے قریب کی سطح پر خطرناک ہو جاتی ہے۔ یہ زہریلی گیس نائٹروجن آکسائیڈز (NOx)، کاربن مونو آکسائیڈ (CO) اور گاڑیوں کے اخراج، صنعتی آلودگی، اور بجلی کی پیداوار، اور سورج کی روشنی سے خارج ہونے والے غیر مستحکم نامیاتی مرکبات (VOCs) کے درمیان کیمیائی عمل سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ گیس نظام تنفس پر سنگین اثرات مرتب کرتی ہے۔ یہ آلودگی دمہ اور برونکائٹس جیسے مسائل میں مبتلا افراد کے لیے جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔ بچوں اور بوڑھوں کے لیے بھی خطرہ زیادہ ہے۔اوزون نہ صرف انسانوں کو بلکہ فصلوں کو بھی بڑے پیمانے پر نقصان پہنچاتا ہے۔سی ایس ای کی رپورٹ کے مطابق، کولکاتا میں اوزون آلودگی کی سطح اس موسم گرما میں 22 دنوں تک معیار سے زیادہ تھی۔ حالانکہ یہ تعداد گزشتہ سال کے مقابلے میں 45 فیصد کم ہے۔شہر کے رابندر سروور اور جادب پور علاقوں میں آلودگی کی سطح سب سے زیادہ ہے۔سی ایس ای کی محقق انومیتا رائے چودھری نے کہا کہ اگر اوزون آلودگی پر قابو پانے کے لیے ابھی سخت اقدامات نہیں کیے گئے تو یہ صحت عامہ کے سنگین مسئلے میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ گاڑیوں اور صنعتی آلودگی کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ جب درجہ حرارت اور سورج کی روشنی کی سطح بڑھ جاتی ہے تو یہ گیس تیز رفتاری سے پیدا ہوتی ہے۔انہوں نے مشورہ دیا کہ ٹریفک کو کنٹرول کرنے، صنعتی فضلہ کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے، کوڑا کرکٹ کو جلانے کی نگرانی اور ماحول دوست توانائی کے استعمال پر توجہ دینے کا وقت ہے۔اس طرح کی آلودگی کولکاتا سمیت ملک کے بڑے شہروں میں آبادی اور نقل و حمل کے نظام کے دباؤ میں زیادہ سنگین شکل اختیار کر سکتی ہے۔اگر اب شعور بیدار نہ کیا گیا تو اس کے ماحولیات اور صحت عامہ پر شدید اثرات مرتب ہوں گے۔

بنگلہ بولنے پر حراست کے الزامات پر ہائی کورٹ کا اظہار تشویش

کولکاتا،16 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) صرف بنگلہ بولنے پر بیرون ریاست مجموعی طور پر 165 افراد کو حراست میں لیا گیا، استغاثہ کے وکیل کی سرزنش بھی کی گئی۔ کیا بنگلہ بولنے والوں کے خلاف شکوک کا ماحول بنایا جا رہا ہے؟ پورے ملک میں ایک ہی وقت میں بنگلہ دیشیوں کی شناخت کی مہم کیوں؟ جون کا مہینہ کیوں چنا گیا؟ یہ سوال اس بار کلکتہ ہائی کورٹ نے اٹھایا ہے۔اس کے علاوہ عدالت نے ان الزامات پر بھی تشویش کا اظہار کیا کہ کسی کو بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں صرف بنگلہ بولنے پر حراست میں لیا جا رہا ہے۔آج یعنی بدھ کو جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا کی ڈویژن بنچ میں اس معاملے پر ایک کیس کی سماعت کے دوران عدالت نے سوال کیا کہ ملک کے مختلف حصوں میں ایک ساتھ بنگلہ دیشیوں کی شناخت کا کام اچانک کیوں شروع ہو گیا؟ کیا اس کے پیچھے کوئی منصوبہ ہے؟ اگر یہ آپریشن تمام ریاستوں میں ایک ہی وقت میں کیا جائے تو مرکزی سطح پر تال میل ہے۔ میں یہ جاننا چاہتا ہوں۔ عدالت نے کہا کہ یہ الزام لگایا جا رہا ہے کہ بنگلہ بولنے پر بہت سے لوگوں کو حراست میں لیا جا رہا ہے۔ اگر ایسا ہوا تو معاشرے میں غلط پیغام جائے گا۔ ایسا فیصلہ کنفیوژن پیدا کر سکتا ہے۔ڈپٹی سالیسٹر جنرل دھیرج ترویدی اور ایڈیشنل سالیسٹر جنرل اشوک چکرورتی نے اس معاملے میں مرکز کی طرف سے عدالت میں بحث کی۔ مرکز نے بتایا کہ جموں و کشمیر کے پہلگاؤں میں حالیہ حملے کے بعد کچھ لوگوں کو کچھ مشکوک حرکات کی بنیاد پر طلب کیا گیا تھا۔لیکن ان میں سے سبھی نہیں۔ دھیرج ترویدی نے کہا کہ کل 165 لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ان میں سے 5 نے اعتراف کیا ہے کہ وہ بنگلہ دیشی شہری ہیں۔ باقی کی تصدیق ہو رہی ہے۔ جن کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہے انہیں رہا کر دیا گیا ہے۔ تاہم مرکز نے درخواست گزاروں کے خلاف الزام لگایا ہے کہ اسی معاملے پر دہلی ہائی کورٹ میں پہلے سے ہی ایک مقدمہ چل رہا ہے۔ تاہم اس معلومات کو خفیہ رکھتے ہوئے اسی معاملے پر کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک الگ مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ مرکز کے وکیل نے کہا کہ عدالت کے سامنے غلط معلومات پیش کی گئی ہیں۔ عرضی گزاروں نے جان بوجھ کر دہلی کیس کا ذکر نہیں کیا ہے۔

شوبھندو کی روہنگیاؤں کی دراندازی کا الزام

کولکاتا،16 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) ایک طرف وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بنگالی شناخت کو بڑھانے کے راستے پر چل پڑی ہیں۔ دوسری جانب ریاست کے اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے روہنگیا معاملے پر ان کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ بدھ کو وزیر اعلیٰ نے دھرمتلا اسٹیج سے مرکز کے خلاف آواز اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں ہر روز شکایتیں مل رہی ہیں۔ مجھے بھارتی حکومت اور بی جے پی کے رویے سے بہت دکھ ہوا ہے۔ مرکز نے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ ہم اسے چیلنج کریں گے۔ ممتا نے دعویٰ کیا کہ وہ نوٹیفکیشن اس ریاست میں جا رہا ہے جہاں بی جے پی ہے۔جس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ اگر آپ بنگلہ بولیں گے تو آپ کو گرفتار کر لیا جائے گا، آپ کو حراستی کیمپ میں ڈال دیا جائے گا۔ اتنا ہی نہیں انہوں نے آج کے اسٹیج سے بی ایس ایف کو بھی یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ سی آئی ایس ایف، بی ایس ایف، سی آر پی ایف وزیر داخلہ کے ہاتھ میں ہیں۔ اگر کوئی ہوائی جہاز سے آتا ہے تو مرکزی سول ٹرانسپورٹ منسٹری اسے بھی دیکھتی ہے۔ اس صورت میں دراندازی کو روکنا ان کی ذمہ داری ہے۔ اس سلسلے میں شوبھندو آج کمیشن کے دفتر جاتے ہوئے انہوں نے یاد دلایا کہ جو لوگ دراندازی کرنے والے ہیں انہیں باہر رکھا جائے گا۔ شوبھندو نے کہا کہ 'اگر بہار میں 30 لاکھ کو چھوڑ دیا جائے تو بنگال میں 90 لاکھ کو خارج کر دیا جائے گا۔' اس کے ساتھ ہی کمیشن آفس سے پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے بنگال کی آبادی میں اضافے کی شرح پر بھی روشنی ڈالی۔ شوبھندو نے کہا کہ بنگال کی ترقی قومی اوسط سے 10 فیصد بڑھی ہے۔ ووٹرز میں 25 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ 2014 سے 2024 تک میکھلی گنج میں ووٹروں کی تعداد میں 24.77 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ماتھا بھانگا میں اس میں 21.79 فیصد اضافہ ہوا ہے۔کوچ بہار نارتھ میں 19.59 فیصد اضافہ ہوا۔ کوچ بہار جنوبی میں 19.47 فیصد اضافہ ہوا۔ شیتل کوچی میں اس میں 24.62 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ دن ہاٹا میں اس میں 25.93 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اسی طرح ناٹا باڑی، کمار گرام اور طوفان گنج میں 21.10 فیصد اور لاچنی میں 23.32 فیصد ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے مزید کہا کہ بنگلہ دیش کی سرحد سے متصل نو اضلاع میں ووٹروں میں اوسطاً 20 سے 30 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ یہاں تک کہ کولکاتا میں بھی روہنگیاؤں کی آمد کے ساتھ راجر ہاٹ اور قصبہ کی آبادی بدل گئی ہے۔

”میں محرم کے پروگرام میں گیا تھا، وہاں مجھے رادھا کرشن کی تصویر تحفے میں دی گئی تھی

موقع ملا تو میں تحفے میں مقدس کتاب دوں گا“: سریش مشرا

ہگلی:16 جولائی (محمد شبیب عالم) چاپدانی میں محرم کے موقع پر نکالا جانے والا تعزیہ جلوس امن اور نظم و ضبط کو برقرار رکھتے ہوئے مکمل ہوا تھا جس کولیکر آج چاپدانی میونسپلٹی کے وارتا حال میں محرم کمیٹیوں کو اعزازات سے نوازا گیا۔
اس تقریب میں چندن نگر پولس کمشنر امیت پی جاوگلی، چاپدانی کے ایم ایل اے ارندم گوئن اور میونسپلٹی کے چیئر مین سریش مشرا موجود تھے۔ چاپدانی علاقے میں بہت سی جوٹ ملیں واقع ہیں جہاں مختلف ذات مزہب دھرم کے لوگ ایک طویل عرصے سے ہم آہنگی کے ماحول میں ساتھ رہ رہے ہیں۔ جس طرح یہاں رام نوامی کا جلوس نکالا جاتا ہے اسی طرح محرم کے تعزیہ جلوس بھی بڑے احترام اور نظم وضبط کے ساتھ نکالا جاتا ہے۔ اس سال محرم سے قبل چندن نگر پولس کمشنر نے مقامی کلب، اکھاڑہ کمیٹیوں اور کانسلروں کے ساتھ میٹنگ کی تھی جس میں انہوں نے واضح طور پر کہا تھا کہ اگر محرم کے جلوس پرامن اور منظم طریقے سے نکالے جاتے ہیں تو متعلقہ کمیٹیوں کو انعام دیا جائے گا۔ اسی کے تحت آج تعزیہ کے جلوس نکالنے والے اکھاڑہ کمیٹیوں کو اعزازی سند اور کھیل، کود کا سامان جیسے فٹ بال، والی بال اور نیٹ بطور انعام دیا گیا۔ اس موقعے پر چندن نگر کے پولس کمشنر امیت پی جاوگلی نے کہا "چاپدانی میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی ایک مثال ہے۔ محرم کے جلوس کے دوران خواتین اور بچے دونوں طرف کھڑے ہو کر اسے دیکھ رہے تھے۔ یہ دلچسپ تصویر تھی۔ سڑکیں خراب تھیں لیکن کاؤنسلر رات کو جاگ کر ان کی مرمت کروائے۔ چھوٹے بچوں نے بھی کھیل دیکھا کر متاثر کیا۔ ان کی ذہنی نشو و نما ہو کھیل کو دکیساتھ تعلیمی ترقی ہو۔ تعلیمی میدان میں بھی نمایاں کارکردگی دیکھائیں اپنے گارجین کیساتھ ساتھ علاقے اور ملک کا نام روشن کریں۔ یہ ہماری خواہش ہے"۔ وہ چاپدانی میونسپلٹی کے چیئر مین سریش مشرا نے کہا کہ "میں خود محرم کے پروگرام میں گیا تھا۔ وہاں مجھے رادھا کرشن کی تصویر تحفے کے طور پر ملی مجھے بیحد خوشی ہوئی موقع ملا تو میں بھی قرآن شریف تحفے میں دوں گا۔ میں چاپدانی میں پیدا ہوا، بڑا ہوا۔ ہم سبھی بچپن سے ہی ایک ساتھ مل جل کر تہوار مناتے آئے ہیں۔ یہ چاپدانی کی فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی روایت ہے جسے ہمیں ہر قیمت پر برقرار رکھنا ہے۔ ساتھ ہی آج مجھے بیحد خوشی ہوئی کہ پولیس کمشنر نے چاپدانی محرم کمیٹی، اکھاڑہ کمیٹی کے ممبران، ارکان کو بہترین کھیل پرامن ماحول میں پیش کرنے پر اعزازات سے نوازے ساتھ ہی میونسپلٹی کے کاؤنسلرس کو بھی تحفہ تحائف سے سرفراز کیا یہ ہمارے لئے فخر کی بات ہے۔ میں پورے باشندگان چاپدانی کی جانب سے انکا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

”بزم سرقہ“ اور ڈاکٹر عبدالحلیم انصاری کی تحقیق وتنقید

تحقیق اور تنقید کی دھار سے فکر وفن کے وقار کو روشن رکھنا یقیناً مجاہدانہ قدم ہے۔ وقت کی آزمائش نے ڈاکٹر عبدالحلیم انصاری (محمد حلیم) کو فکر وفن کی شمعیں جلانے پر مجبور کیا اور آپ ”بزمِ سرقہ“ کے میدان میں بے خوف وخطر تنہا اتر گئے۔ احساس سرقہ نے آپ کے اندر وہ جادو جگایا کہ سیمیں رخسار سے لے کر گلناز تبسم کے ”جام سرقہ“ کے اندر جو سمندر چھپا تھا اس تھاہ تک پہنچ کر یہ ثابت کر دیا کہ کچھ بھی لکھنے سے پہلے ذہن سے کام لینا عبادت ہے ورنہ یہ ایک قہر بھی ہے جو کسی بھی قلم کی نوک سے پھوٹ سکتی ہے۔

دراصل تنقید روشنی کا ایک کنواں ہے جس میں کوئی جینوئن (Genuine) قلم کار ہی اترنے کی جسارت رکھتا ہے اور تحقیق بام فلک سے اترتا ہوا ایک ستارہ ہے جو قلب تاریک کو روشن کرتا ہے۔ اس ضمن میں عبدالحلیم انصاری کا ”بزمِ سرقہ“ (تحقیق وتنقید) مسکراتا ہوا ایک چراغ ہے جو عظمت فن کو پائندہ بناتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ذکر ”بزمِ سرقہ“ سے خواتین قلمکار کا شعلہ سا بھڑک اٹھنا ان کے ارمانوں کے شیش محل پر خوش فہمی کی دھول ڈالنے کے مترادف ہے۔

میری نظر میں تنقید قافلے سے بچھڑ جانے کا نام نہیں بلکہ چندن سا جسم سے کسی ناگ کا لپٹ جانے کا نام ہے اسی طرح تحقیق گھڑی دو گھڑی کی بات نہیں بلکہ بھٹکے ہوئے مسافر کیلئے ایک پتھر ہے جسے راہ سے ہٹاتے ہوئے تحقیق کار کو مزید بھٹکنا ہوتا ہے۔ یہ بڑا جوکھم کا کام ہے اسے پورا کرنے کے لئے اہل قلم کو آغوش زمیں سے فلک تک کا سفر کرنا پڑتا ہے۔ ڈاکٹر عبدالحلیم انصاری بلاشبہ ایک نیک بخت اور جوہر شناس انسان ہیں۔ اور ”بزمِ سرقہ“ کی صورت میں انہوں نے زمیں سے فلک تک کا سفر بلا خوف وخطر کیا ہے۔ ان کی ہمت اور جسارت کو میرا سلام۔

آج ادب کا جو چہرہ ابھر کر سامنے آ رہا ہے اس میں کوئی اپنا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ سب کو بس انتظار ہے کہ میں جلد از جلد کسی طور پر سورج کی طرح کسی پہاڑ پر اتر کر کوہ طور سا جگمگا اٹھوں۔ سب سے پہلے سرقہ کے اس خوش نصیب کا ذکر کروں گا جسے مصنف نے صفحہ اٹھارہ سے شروع کیا ہے۔ سیمیں رخسار گر چہ کسی پروفیسر کی دختر نیک اختر نہ بھی ہوتیں تو کیا کسی حق پرست قلم کار کا قلم رک جاتا۔؟؟، لہذا عبدالحلیم نے بھی وہی کیا جو ایک حق پرست قلم کار کو کرنا چاہئے۔

دراصل ”سرقہ گروپ بندی“ نے ان تمام خوتین قلم کار کے ساتھ وہی رویہ اختیار کیا جو آج کے اردو ادب میں فیشن کے طور پر رائج ہو چکا ہے۔ افسانہ نگار، ناول نگار یا پھر ”سرقہ نگار“ اردو کے قارئین کو تلخ حقائق سے دور رکھ کر یہ نہیں کہتے کہ ”سوچ اسی انداز سے اور فکر کی زنجیر توڑ کر تہذیب کے انداز کو بدل۔“ ڈاکٹر عبدالحلیم انصاری اب کیا کریں کیونکہ سرقہ تھیس کی شکم میں ناجائز اولاد کی طرح پلنے کے مترادف ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ بقول اصغر رضوی ”اہل سرقہ کیلئے ’بزم سرقہ‘ خطرے کی گھنٹی ہے۔“

مجھے پوری امید ہے کہ اب سرقہ خور ”بزم سرقہ“ کے مطالعے کے بعد کسی بھی شجر سے سوکھے پتوں کی طرح صفحہ قرطاس پر گرنا پسند نہیں کریں گے۔ ڈاکٹر عبدالحلیم انصاری کی یہ تحریک بتا رہی ہے کہ بلی کی گردن میں گھنٹی باندھو۔ ادب میں سرقہ خوروں کو جھوٹی شہرت اور ذلت سے بچاؤ۔ وقت آ گیا کہ تھوڑی بہت شاعروں، افسانہ نگاروں، ناول نگاروں اور تنقید نگاروں کی گلیوں میں ”بزم سرقہ“ کا چراغ روشن کیا جائے۔ چونکہ ملک کے ہر شہر میں متشاعر وادیب سرقہ خوری کا پرچم لہرائے جس طرح ادب کی محفلوں میں نظر آ رہے ہیں، اس عمل سے میر وغالب کی روح بھی شرما جائے ہے۔

مصلحت پسندوں نے جس طرح اپنے سرقہ خوروں کو میدان علم وادب کے شبنمی گھاس پر بیٹھا کر سرقہ کی گولیاں کھلائیں ہیں اس عمل سے ان تمام خواتین سرقہ خوروں کی ذہن ودل میں ”بزم سرقہ“ کی جانب سے جس قدر جشاندہ ڈالا گیا اس سے ان کے اندر کا مینڈک کی زکام کا حوالوں کے ساتھ نکل جانا ایسا ہی ہے جیسے سورج تو نکلتا ہے مگر چھاؤں نصیب نہیں۔ دائرے فکر وفریب کے بڑھتے جا رہے ہیں اور شعر وادب کے سارے لنگڑے لولے جشن منا رہے ہیں لیکن اس سب کا علاج سرجن ڈاکٹر عبدالحلیم انصاری کے نوک قلم سے واقعی سو فیصد کامیاب ہے۔

آخر میں خواتین قلم کاروں سے استدعا ہے کہ آپ ادب کے ان قزاقوں سے خود کو بچائیں کیونکہ یہ لوگ صرف اور صرف اپنی خودنمائی و سستی شہرت اور اپنی جیب بھرنے کے لئے آپ سب کو بدنامی کی گہری ندی میں ڈبونے کا کام کر رہے ہیں۔ نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔ ”بزم سرقہ“ کے مصنف ان لوگوں سے خوب واقف ہیں یہ اور بات ہے کہ مروت میں انہوں نے ان سب کا نام نہیں لیا۔ ”بزم سرقہ“ کے میدان بے خوف وخطر تیغ اٹھانے والے ڈاکٹر عبدالحلیم انصاری (محمد حلیم) واقعی مبارکباد کے مستحق ہیں۔

نسیم اختر نسیمؔ
واسع پور، دھناد (جھارکھنڈ)
موبائل نمبر۔ 9155088508

وسوانیؔ دیوس اتحاپن کمیٹی کی جانب سے ٹیپو سلطان مسجد ٹالی گنج کولکاتا کے احاطہ میں 15 جولائی 2025 کی شب ایک عظیم الشان جلسہ ذکر شہادت بنام "پیغام کربلا کانفرنس" منعقد ہوئی۔ جس میں خصوصی خطاب حضرت علامہ سید امین القادری صاحب قبلہ کا ہوا۔ تصویر میں سیّد صاحب قبلہ شاندار خطاب فرماتے ہوئے۔ (تصویر: محمد داؤد قریشی)

دربار شریف میں اعلیٰ حضور کا 162 واں سالانہ عرس مبارک

برصغیر کے مشہور ولی قطب الا قطاب سیدنا حضرت سید شاہ مہر علی القادری ملقب بہ ”اعلیٰ حضور“ کا 162 واں سالانہ عرس مبارک ان کے پرپوتے حضرت مولانا سید شاہ ظلال مرشد القادری سجادہ نشیں خانقاہ شریف قادریہ مہریہ مدنی پور و دربار شریف قادریہ کلکتہ کے زیر سرپرستی 16,15 محرم الحرام مطابق 11، 12 جولائی کو ان کی رہائش گاہ دربار شریف 22 مفید الاسلام لین، کولکاتا 14 میں نہایت عقیدت و احترام اور شان وشوکت کے ساتھ منایا گیا۔ پیر زادہ سید مامون مرشد القادری نے تلاوت قرآن مجید کے ساتھ مجلس کا آغاز فرمایا۔ پیر طریقت حضرت سید شاہ ظلال مرشد القادری اپنی تقریر میں فرمایا کہ اعلیٰ حضور سید شاہ مہر علی القادری سیدنا حضور رحمتہ اللعالمین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی 31 ویں پشت کی اور سیدنا حضور غوث پاک کی 18 ویں پشت کی اولاد ہیں۔ اعلیٰ حضور کے والد ماجد و دادا جان قبلہ بغداد معلی (عراق) سے 1180ھ مطابق 1765ء میں برائے رشد و ہدات خلق ہندستان تشریف لائے اور اپنی نورانی تابشوں سے برصغیر کو منور و متجلی کیا۔ آج بھی ان کے فیوض و برکات جاری وساری ہیں۔

ممبر آف پارلیمنٹ اور مغربی بنگال حج کمیٹی کے چیئر مین جناب خلیل الرحمٰن صاحب نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں قومی یکجہتی و فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر صوفیائے کرام کی خدمات کا ذکر کیا۔

دربار شریف کے سجادہ ولی عہد پیرزادہ مولانا پروفیسر ڈاکٹر سید مصطفیٰ مرشد جمال شاہ القادری صدر شعبہ عربی مولانا آزاد کالج، کولکاتا نے سیدنا اعلیٰ حضور کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضرت سید شاہ مہر علی القادری ملقب بہ اعلیٰ حضور قومی یکجہتی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے علمبردار تھے۔ دیگر معزز مہمانوں میں شامل تھے۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق جج مسٹر جسٹس محمد عبدالغنی، ایم ایل اے، کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق جج مسٹر جسٹس میر دارا شکوہ، مغربی بنگال مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے صدر ابو طاہر قمر الدین، تالتلہ خانقاہ شریف قادریہ عالیہ کے پیر طریقت حضرت سید شاہ فادی الارشاد رشود علی القادری، مدنی پور روضہ اقدس کے پیر صاحب سید مترشد علی شبل القادری، باسو باٹی کے پیرزادہ سید تفہیم الاسلام، کلکتہ ہائی کورٹ کے سنیئر ایڈوکیٹ سید نصیر الدین، جناب مولانا کامران حسین ایڈوکیٹ، حضرت سید غلام مصطفیٰ پبلک اسکول کے پرنسپل جناب محمد جہانگیر، آر این ٹیگور اسپتال کے نامور سرجن ترشید علی جہانگیر، قادری ٹائمس اخبار کے ایڈیٹر جناب سید منہاج حسین الحسینی، جناب سید عطاء الباری القادری، جناب مولانا نور احمد قادری، جناب مولانا باقی باللہ قادری رضوی، جناب مولانا منیر الا سلام قادری وغیرہ۔

پیر صاحب حضرت مولانا سید شاہ ظلال مرشد القادری کی خصوصی دعا کے ساتھ نورانی مجلس اختتام پذیر ہوئی۔ مجلس کے اختتام پر تبرکات تقسیم کئے گئے۔ پیر صاحب سید شاہ ظلال مرشد القادری کے زیر ہدایت حضرت کی دوسری خانقاہوں، خانقاہ شریف قادریہ مہریہ مدنا پور، خانقاہ شریف قادریہ حسینیہ پیار ڈانگا، خانقاہ شریف قادریہ، مرشدیہ کیش پور، اور خانقاہ شریف قادریہ آرام باغ ہوگلی میں بھی عرس کی مجلسیں منعقد ہوئیں۔

☆

پولیس نے سبز انقلاب کا آغاز کیا

کولکاتا پولیس فورس ماحول کو آلودگی سے پاک کر کے سرسبز ماحول بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ ایسا ہی ایک اقدام منگل کو دیکھنے میں آیا۔ اس دن، مغربی بنگال اور کولکاتا پولیس ویلفیئر کمیٹی کی پہل پر باڈی گارڈ لائنز کے آڈیٹوریم میں جنگلات کا ہفتہ اور اسپورٹس ڈے منایا گیا۔ یہ اسپورٹس ڈے پورے پولیس اہلکاروں کو متحرک کرنے کے لیے منایا گیا۔ اس موقع پر روپیش کمار (جوائنٹ کمشنر کرائم)، سبھنکر بھٹاچاریہ (جوائنٹ کمشنر اے پی) اور امیت ورما (ڈی سی فرسٹ بٹالین) کولکاتا موجود تھے۔ مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی کے کنوینز بچیتش راوت نے کہا، 2020 میں، کولکاتا اور مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹیاں بنائی گئی ہیں اور بہت سی سماجی سرگرمیاں کر رہی ہیں۔ خاص طور پر انہوں نے پولیس اہلکاروں کی مختلف شکایات کو دور کیا ہے۔

مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی کے کوآرڈینیٹر شانتنو سنہا بسواس نے کہا کہ پولیس انسانیت کی ممتا بنرجی کی پہل کے تحت بہت سارے عوامی کام کر رہی ہے۔ کولکاتا پولیس ویلفیئر کمیٹی کے کنوینز روح الامین علی شاہ نے خطاب کیا۔ مختلف یونٹس میں کیرم بورڈ تقسیم کیے گئے اور پودے دیے گئے۔ اس میٹنگ میں پولیس کی موجودگی قابل دید تھی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ تنظیم گزشتہ پانچ سالوں سے سماجی ذمہ داری کو مدنظر رکھتے ہوئے کپڑے تقسیم کر کے، خون کا عطیہ دے کر اور حوصلہ افزائی کر کے معاشرے کو نئی سمت فراہم کر رہی ہے۔ پولیس اور ساتھی پولیس دستے عوام کے سامنے مختلف کام کر رہے ہیں۔ اس موقع پر اسٹیٹ گورنمنٹ ایمپلائز فیڈریشن کے پرتاپ نائیک موجود تھے۔ (نورالاسلام خان)

21 جولائی کو یوم شہدا کو لیکر ایک بیداری میٹنگ تیلنی پاڑہ بھدریشور میں ہوا جس میں چیئر مین پورلے چکرورتی، بھدریشور ٹاؤن ترنمول کے صدر پرکاش گوسوامی (سی ائی سی) وغیرہ نے اظہار خیال کیا۔ (تصویر ساجد پرویز)

بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں بنگالی بولنے والے کارکنوں کو مسلسل غیر انسانی تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور انہیں بنگالہ دیشی کہ کر حراست میں لیا جا رہا ہے جو جمہوریت کے خلاف ہے اسلئے آج محترمہ ممتا بنرجی کی قیادت میں سری ابھیشک بنرجی کی پکار پر اک مہاریلی کالج اسٹریٹ سے رانی راش مونی روڈ (دھرمتالہ) تک نکالا گیا۔ تصویر میں وارڈ نمبر 56 کی مہیلا ونگ کی کارکناں محترمہ شاہین شمیم، سریمتی پائل داس، پرینکا کلام اور دیگر دیکھے جاسکتے ہیں۔

سنکرا نیترالیہ کی عظیم پیشکش مریضوں کے حق میں

کلکتہ، 16 جولائی، 2025۔ سنکرا نیترالیہ، کلکتہ نے آج ایک جدید زیس ویزول ریٹینل لیزر مشین کے افتتاح کا اعلان کیا، جو LIC گولڈن جوبلی فاؤنڈیشن نے ان کے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) اقدام کے حصے کے طور پر دل کھول کر عطیہ کی ہے۔ یہ جدید آلات پورے ایسٹرن انڈیا اور پڑوسی ممالک میں ریٹنا کی پیچیدہ بیماریوں میں مبتلا افراد کے لیے مریضوں کی دیکھ بھال کو نمایاں طور پر بڑھانے کا وعدہ کرتا ہے۔ Zeiss Visulas ریٹنا لیزر مشین ایک جدید ترین ڈیوائس ہے جو ریٹنا کی مختلف حالتوں میں مبتلا مریضوں کے لیے محفوظ اور بہترین نتائج فراہم کرنے کے لیے درست طریقے سے ہدف شدہ لیزر توانائی کا استعمال کرتی ہے۔ اس کی صلاحیتیں ریٹینل سرجریوں تک پھیلی ہوئی ہیں، جس سے یہ سنکرا نیترالیہ کی آنکھوں کی خدمات میں ایک انمول اضافہ ہے۔ یہ مشین مغربی بنگال، بہار، جھارکھنڈ، اڈیشہ، آسام اور پڑوسی ممالک بشمول بنگلہ دیش، نیپال اور بھوٹان کے بچوں اور بالغ دونوں مریضوں کی ایک بڑی تعداد کو پورا کرے گی، جس سے ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ افتتاحی تقریب میں LIC انڈیا، مشرقی زون کے اہم معززین نے شرکت کی، جنہوں نے اس عطیہ کو ممکن بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ شرکاء میں مسٹر جے ایس ٹولیا، انچارج زونل منیجر، ایل آئی سی انڈیا، ایسٹرن زون، مسٹر ایس۔ کے۔ ڈے، ریجنل مینیجر، LIC انڈیا، ایسٹرن زون، اور مسٹر ایم کے پیٹرو، سینئر ڈویژنل منیجر، LIC انڈیا۔ پروگرام کے دوران مسٹر ٹولیا نے ایل آئی سی کی نمایاں کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔

سومترا کمار ڈے
ریجنل مینیجر، EZ، LIC، کارپوریٹ کمیونیکیشن

مالدہ کے 6 مہاجر مزدور لدھیانہ میں گرفتار

مالدہ، 16 رجولائی: مالدہ کے چانچل سے پنجاب کے لدھیانہ میں چھ لوگ کام کے لیے گئے تھے۔ انہیں لدھیانہ پولس نے گرفتار کر لیا ہے وہ اس وقت لدھیانہ سینٹرل جیل میں بند ہیں۔ 6 مہاجر مزدوروں کے اہل خانہ اس واقعہ سے پریشان ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مالدہ کے چانچل 1 بلاک کے بیل پوکور سے 6 مہاجر مزدور لدھیانہ گئے تھے۔ ذاکر حسین، ریحان عالم، قربان علی، اعظم علی، منذر علی اور مختار عالم نامی چھ افراد لدھیانہ کے ایک ہوٹل میں کام کرتے تھے۔ الزام ہے کہ وہاں گوشت کاٹتے ہوئے مقامی لوگوں نے ان کے ساتھ اجتماعی پٹائی کر دی۔ یہی نہیں ان کی گرفتاری کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ بعد میں پولس نے بنگال کے چھ مہاجر مزدوروں کو گرفتار کر لیا۔ بعدازاں جب انہیں عدالت میں پیش کیا گیا تو جج نے گرفتار ملزمان کو جیل کی تحویل میں رکھنے کا حکم دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ زیر حراست افراد جولائی کے آغاز سے ہی زیر حراست ہیں۔ خاندان کے لوگ مالدہ سے ان سے ملنے گئے تھے۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ زیر حراست افراد کی جانب سے عدالت میں مقدمہ لڑنے کے لیے سرکاری وکیل کو مقرر کیا گیا تھا۔ الزام ہے کہ 10 ہزار روپے فی کس ادا کرنے کے باوجود کوئی قانونی مدد فراہم نہیں کی گئی۔ اس صورتحال میں گھر والے پریشان ہیں۔ خاندان کا اکلوتا کمانے والا جیل میں بند ہے۔ خاندان کیسے چلے گا؟ پریشانی بھی بڑھتی جا رہی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بنگلہ بولتی رہوں گی

ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2025 کے فروری میں ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا۔ اس نوٹیفکیشن سے متعلق انہوں نے یہ کہا کہ اگر کسی کو بھی شک وشبہ ہے تو مجھے وہ ایک مہینے کے لئے جیل میں ڈال سکتا ہے۔ مجھے انصاف کی بھی پرواہ نہیں یہ تو عام سی بات ہے۔ گاندھی جی کی توہین کرنے کے بعد ”سپر ایمرجنسی ڈے“ بھی منایا گیا کیا آپ جوابدہ نہیں؟ یہ تو ضرور حالات سے بھی زیادہ ہو گیا ہے۔ بے سمجھے بوجھے قانون بنا رہے ہیں اور جس قانون کا کوئی ہاتھ پیر ہی نہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت ہند نوٹیفکیشن بھی بھیج رہا ہے۔ اب اسی مرکز کے نوٹیفکیشن کو ہماری حکومت چیلنج بھی کرے گی۔ ممتا نے ہوشیار کر دیا۔ میں بنگلہ میں کام کرتی ہوں اور یہاں کے لوگوں نے مجھے منتخب کیا ہے۔ اب مجھے بنگلہ زبان میں ہی کام کرنے دیا جائے۔ یہاں اگر کسی نے مسئلہ پیدا کیا تو یاد رہے میں اس کو پورے بھارت میں آواز لگاؤں گی۔ مجھے روکنا آسان نہیں ہے۔ اور جتنے بھی ڈیٹنشن کیمپ ہیں میں سارے میں جانے کو تیار ہوں۔ وہاں بھی جا کر میں بنگلہ میں ہی باتیں کروں گی۔ بنگال کے لوگوں کو ڈیٹنشن کیمپ لے گئے تو بھاجپا خود ڈیٹنشن کیمپ میں چلا جائے گا۔ بھاجپا یاد رہے کھیلا تو ہوگا۔ بس تیار رہو۔ بہار میں 30.5 لاکھ ووٹروں کو نکال دیا گیا ہے مہاراشٹر میں سب کر کے بھاجپا اوپر آیا ہے، ورنہ ذلت اٹھاتی، دہلی میں بھی یہی چال چلی گئی تھی۔ اب یہی چال یہاں چلنے کی کوشش کی جا رہی ہے بنا لڑے ایک انچ زمین دینے والی نہیں ہوں۔

بقیہ: چین کا طاقت

تھا چین ایران کی خودمختاری اور وقار کے تحفظ کی حمایت جاری رکھے گا۔ چینی وزیر خارجہ کا کہنا تھا طاقت کی سیاست اور دھونس کے خلاف ایرانی مزاحمت کی حمایت جاری رکھیں گے، چین ایران کے جوہری ہتھیار نہ بنانے کے عزم کو اہمیت دیتا ہے۔ وانگ یی کا کہنا تھا چین پُرامن مقاصد کے لیے جوہری توانائی کے استعمال کے ایران کے حق کا احترام کرتا ہے، چین ہمیشہ طاقت کے استعمال یا اس کی دھمکی کی مخالفت کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چین اختلافات کو بات چیت اور مشاورت کے ذریعے حل کرنے کا حامی ہے، سفارت کاری کے ذریعے امن قائم کرنے کی ایرانی کوششوں کو سراہتے ہیں۔ چینی وزیر خارجہ کا کہنا تھا ایرانی جوہری مسئلے کے حل اور مشرق وسطیٰ میں استحکام کے لیے تعمیری کردار ادا کرنے کو تیار ہیں، ایران کی تمام فریقین کے ساتھ مکالمے کے تسلسل کو برقرار رکھنے کی حمایت کرتے ہیں۔

بقیہ: فلسطین میں اسرائیلی

فلسطینیوں کو اغوا کر چکی ہیں۔ اس تعداد میں، اسی عرصے کے دوران، غزہ سے گرفتار کیے گئے ہزاروں افراد شامل نہیں ہیں۔ حقوقِ انسانی تنظیموں کا کہنا ہے کہ اس وقت اسرائیلی جیلوں میں تقریبا 10 ہزار 800 فلسطینی قید ہیں۔ ان میں 50 عورتیں، 450 بچے اور 3629 ایسے افراد شامل ہیں جنہیں اسرائیل کی 'انتظامی حراست پالیسی' کے تحت بغیر کسی الزام یا مقدمے کے حراست میں لیا گیا ہے۔ منگل کے روز اسرائیلی فوجیوں نے حبرون کے الفہس صنعتی علاقے میں ایک فیکٹری پر چھاپے کے دوران 12 فلسطینیوں کو زخمی اور 2 کو اغوا کر لیا تھا۔ فلسطین ہلال احمر سوسائٹی کی اطلاع کے مطابق طبی ٹیموں نے اسرائیلی فوجیوں کے ہاتھوں تشدد کا نشانہ بننے والے زخمی کارکنوں کا علاج کیا اور انہیں اسپتال پہنچا دیا ہے۔ عینی شاہدین نے گواہی دی کہ فوجیوں نے چھاپے کے دوران مزدوروں پر حملہ کیا اور دو افراد کو اغوا کرنے کے بعد علاقے سے نکل گئے۔ فلسطین وزارت صحت کے مطابق اکتوبر 2023 میں غزہ میں اسرائیلی نسل کشی شروع ہونے کے بعد سے اب تک مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی افواج اور غیر قانونی آبادکاروں کے ہاتھوں کم از کم 998 فلسطینی شہید اور 7 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔

بقیہ: طالبہ کی خودسوزی

شکایت کے باوجود کارروائی نہ ہونے پر اس نے 13 جولائی کو خود کو کالج کے باہر آگ لگا لی۔ وہ 90 فیصد جھلس گئی تھی اور پیر کی رات بھونیشور کے ایمس اسپتال میں دم توڑ گئی۔

احتجاجی مظاہرے کے دوران مشتعل ہجوم نے پولیس بیریکیڈنگ کو دھکیلنے کی کوشش کی، جس پر پولیس نے واٹر کینن اور آنسو گیس کا استعمال کرتے ہوئے بھیڑ کو منتشر کیا۔ مظاہرین نے نعرے بازی کرتے ہوئے حکومت پر انصاف میں تاخیر، عدم سنجیدگی اور تعلیمی اداروں میں خواتین کے تحفظ میں ناکامی کے الزامات لگائے۔ مظاہرین نے کہا کہ محض مالی امداد سے انصاف نہیں ہو سکتا۔ ان کا کہنا تھا کہ طالبہ نے 30 جون کو کالج کی داخلی شکایتی کمیٹی کو تحریری شکایت دی تھی، مگر کالج انتظامیہ نے اسے نظرانداز کیا۔ وہ چاہتے ہیں کہ ذمہ داروں کو نہ صرف سزا دی جائے بلکہ نظام میں اصلاحات بھی کی جائیں تا کہ آئندہ ایسا واقعہ نہ ہو۔

حکومت کی جانب سے وزیر اعلیٰ موہن چرن ماجھی نے واقعے پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے 20 لاکھ روپے کی مالی امداد اور اعلیٰ سطحی تحقیقات کا اعلان کیا ہے۔ پولیس نے معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے واقعے کے دن ہی متاثرہ پروفیسر کو گرفتار کر لیا تھا۔ اس پر بی این ایس کی مختلف دفعات کے تحت جنسی ہراسانی، خودکشی پر اُکسانے اور مجرمانہ دھمکی جیسے الزامات لگے ہیں۔ بعد ازاں کالج کے معطل پرنسپل کو بھی پیر کے روز گرفتار کر لیا گیا، جن پر طالبہ کی شکایت نظرانداز کرنے اور خودکشی میں بالواسطہ کردار ادا کرنے کا الزام ہے۔ اگرچہ مرکزی ملزم کی گرفتاری ہو چکی ہے، مگر مظاہرین کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی عوامی دباؤ کے بعد کی گئی، اور یہ کہ جب تک نظامی ناکامیوں کو تسلیم نہیں کیا جاتا، انصاف مکمل نہیں ہوگا۔ اپوزیشن جماعتیں پہلے ہی 17 جولائی کو ریاست گیر بند کا اعلان کر چکی ہیں، جس میں اس واقعے کو حکومت کے خلاف احتجاج کا مرکز بنایا جائے گا۔ ریاستی حکومت پر بڑھتا ہوا عوامی دباؤ ظاہر کرتا ہے کہ یہ معاملہ اب صرف ایک واقعہ نہیں، بلکہ وسیع تر سماجی بے چینی کی علامت بن چکا ہے۔

جس ووٹر لسٹ کی بنیاد پر مودی حکومت اقتدار میں ہے اسی پر بی جے پی سوال اٹھا رہی

پورنیہ میں پرشانت کشور کا بڑا اعلان، چھٹھ کے بعد بہار میں ہی آپ کے بچوں کی تعلیم اور روزگار کا انتظام کیا جائے گا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) جن سوراج کے معمار پرشانت کشور نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) سے سوال کیا کہ اگر جعلی ووٹروں کی شناخت کے لیے ووٹر لسٹ نظر ثانی کا کام کیا جارہا ہے تو کیا نریندر مودی حکومت 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ان جعلی ووٹروں کے ووٹوں سے اقتدار میں واپس آئی ؟ اپنی 'بہار بدلاؤ یاترا' کے دوران مسٹر کشور نے کہا کہ پورے بہار میں اسمبلی انتخابات سے محض چند ماہ قبل ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کا کام کیا جارہا ہے۔ الیکشن کمیشن کا موقف ہے کہ نظر ثانی کا کام جعلی ووٹرز کی نشاندہی کے لیے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ الیکشن کمیشن ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کا کام بی جے پی کے اشارے پر کروا رہا ہے۔ ایسے میں یہ سوال فطری ہے کہ کیا 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں نریندر مودی کی حکومت ان جعلی ووٹروں کے ووٹوں سے مرکز میں اقتدار میں واپس آئی ہے؟ پرشانت کشور اپنی بہار بدلاؤ یاترا کے تحت مختلف اضلاع اور بلاکس میں لوگوں سے مسلسل رابطہ کر رہے ہیں اور مقامی صحافیوں سے بات بھی کر رہے ہیں اسی سلسلے میں آج انہوں نے پورنیہ کے دھمداہا نگر پنچایت میدان میں منعقدہ بہار بدلاؤ سبھا سے خطاب کیا پرشانت کشور نے موسلا دھار بارش کے درمیان انہیں سننے کے لیے جلسہ عام میں جمع ہونے والے ہجوم کا شکریہ ادا کیا پرشانت کشور نے اپنے خطاب میں کہا کہ بہار کے لوگوں نے مندر کے لیے پی ایم مودی کو ووٹ دیا یہ مندر بن گیا جب انہوں نے ذات کے نام پر ووٹ دیا تو نتیش کمار نے ذات پات کی مردم شماری کرائی وزیر اعظم نریندر مودی پی پورے ملک سے بہار کے لوگوں کے ووٹ اور پیسہ لے کر اپنی ریاست گجرات میں فیکٹریاں لگا رہے ہیں آپ نے ابھی تک اپنے بچوں کو ووٹ نہیں دیا اس لیے آپ کے بچے مودی کے گجرات جا کر انہی فیکٹریوں میں کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج وہ یہاں لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے آئے ہیں وہ اپنے بچوں کے مستقبل کے لیے ووٹ دیں عوام اس بات سے مطمئن ہیں کہ انہیں پانچ کلو اناج سلنڈر اور بجلی مل رہی ہے لیکن عوام یہ نہیں سوچتے کہ ان کے بچوں کو تعلیم اور روزگار نہیں مل رہا اگر اسمبلی انتخابات کے بعد آپ کے بچوں کو بہار میں اچھی تعلیم اور روزگار نہیں ملتا تو آؤ اور پرشانت کشور کا گریبان پکڑو پرشانت کشور نے دھمداہا میں لالو یادو پر کھٹکا لیا کہا بچوں کی فکر کیا ہے کسی کو لالو جی سے یہ سیکھنا چاہیے، ان کے بیٹے نے 9ویں بھی پاس نہیں کی، پھر بھی وہ انہیں بہار کا بادشاہ بنانا چاہتے ہیں۔ پرشانت کشور نے اپنے خطاب میں کہا کہ میں گزشتہ 3 سال سے بہار کے گاؤں گاؤں گھوم رہا ہوں لیکن بچوں کے جسم پر نہ تو سوتی کپڑے ہیں اور نہ ہی پاؤں میں چپل اس لیے آپ اپنے بچوں کی فکر کریں کوئی لیڈر آپ کے بچوں کی فکر نہیں کرے گا ایک مثال دیتے

قانون ساز کونسلر نے ار جے ڈی کے عہدیداروں اور بلاک صدور کے ساتھ تنظیم کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) قانون ساز کونسلر قاری صہیب نے راشٹریہ جنتا دل کے دفتر بڑی پہاڑی، بہار شریف میں ضلع راشٹریہ جنتا دل کے عہدیداروں اور بلاک صدور کے ساتھ تنظیم کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے کارکنوں سے کہا کہ ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کے لیے بی ایل اے کے ساتھ ملکر ووٹر نظر ثانی کے کام کو تیز کریں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن مرکزی حکومت کے کہنے پر ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے نام پر ووٹر لسٹ سے غریبوں کے نام ہٹانے کی کوشش کر رہا ہے کیونکہ بہار کے عوام آئندہ انتخابات میں یوتھ آئیکن لیڈر آف اپوزیشن تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ بنانے کے لئے پرعزم ہیں۔ تیجسوی کے نائب وزیر اعلیٰ کے مختصر دور کے آخری 17 مہینوں کے کام سے اپوزیشن گھبراہٹ کا شکار ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی جانتے ہیں کہ بہار کے عوام نے گزشتہ انتخابات 2020 میں تیجسوی کو واضح مینڈیٹ دیا تھا لیکن الیکشن کمیشن کی ملی بھگت اور چالوں کا استعمال کرتے ہوئے انہیں وزیر اعلیٰ بننے سے روک دیا۔ بی جے پی اور آر ایس ایس جانتے ہیں کہ وہ تیجسوی یادو کو موجودہ ووٹر لسٹ میں وزیر اعلیٰ بننے سے نہیں روک سکتے۔ اس لیے ووٹر لسٹ کی دوبارہ جانچ کے نام پر غریب ووٹرز کے نام لسٹ سے نکال دیے جائیں گے۔ راشٹریہ جنتا دل اس کے لیے پوری طرح چوکس ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو کا آئندہ انتخابات میں وزیر اعلیٰ بننا پوری طرح یقینی ہے۔ ضلع صدر اشوک کمار ہمانشو نے پروگرام کی صدارت کی۔ اس موقع پر سابق رکن اسمبلی پپو خاں، انیل مہاراج، بہار شریف کے سابق امیدوار سنیل ساؤ، ڈاکٹر ستیش کمار، ہمایوں اختر طارق، سنیل یادو، دیپک کمار، پپو یادو، انیل کمار اکیلا، محمد خورشید انصاری، ٹن ٹن خان، وجے یادو، راجو پاسوان، امرجیت کمار، نگینہ یادو وغیرہ موجود تھے۔

جموئی: 10 لاکھ روپے مالیت کے اثاثے کی لوٹ

جموئی (اے این بی) ضلع جموئی کے چکائی پولیس اسٹیشن علاقے میں، ڈاکوؤں نے ریٹائرڈ ٹیچر کے گھر ڈاکہ ڈال کر تقریباً 10 لاکھ روپے کا اثاثہ لوٹ لیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بدھ کے روز بتایا کہ منگل کی دیر رات، ووڈ کیٹ سہانا کالونی میں ریٹائرڈ ٹیچر بھیم لال برنوال کے گھر میں چھت کے راستے داخل ہوئے۔ اس کے بعد ڈاکوؤں نے ٹیچر اور اس کی اہلیہ کانتی دیوی کو اسلحہ کی نوک پر یرغمال بنا لیا۔ اس کے بعد، ڈکیت نقد اور زیورات سمیت دس لاکھ روپے مالیت کا اثاثہ لوٹ کر فرار ہو گئے۔ چکائی پولیس اسٹیشن کے انچارج راکیش کمار نے بتایا کہ ڈکیتی کا واقعہ گھر میں نصب سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہو گیا ہے، جس کی بنیاد پر مجرموں کی شناخت کی جا رہی ہے۔ جلد ہی ڈکیتی کے واقعے میں ملوث مجرموں کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

بہار شریف میں ڈزنی لینڈ و بہار وکاس میلہ کا شاندار افتتاح

20 جولائی سے ضلع و شہری عوام کر سکیں گے تفریح اور ذائقے سے لطف اندوز ہوں گے

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے نالہ روڈ واقع گایتری مندر کے قریب گرودوارہ کے احاطے میں ڈزنی لینڈ کم بہار وکاس میلہ کا آشیش کمار، متھلیش کمار، رگھوبنس سنگھ اور گرنتھی ستنام سنگھ نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر اور ربن کاٹ کر افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر آشیش کمار نے کہا کہ 20 جولائی سے شروعات ہوگا اس طرح کے میلہ سے شہریوں کے ساتھ ساتھ دیہی علاقہ کے لوگوں کو سیر و تفریح کرنے، دیگر ریاستوں کے سامانوں کی خریداری اور کھانے پینے کے سامانوں سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ڈزنی لینڈ میلہ نہیں ہے بلکہ اس میں دو چیزیں جڑی ہے۔ یہ بہار وکاس میلہ بھی ہے۔ انہوں نے عوام سے گزارش کرتے ہوئے کہا کہ اس میلے میں ایک بار ضرور تشریف لائیں اور سیر و تفریح کے ساتھ ساتھ کھانے پینے اور دیگر سامان خریدے اور لطف اندوز ہوں۔ غور طلب بات یہ ہے کہ میلے کا سب سے بڑا مرکز ہے، لوگ غیر ملکی متسیا نگنوں کے کرتبوں جل پریوں کے درمیان تفریح اور ذائقے سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ میلے کے منتظم آشیش کمار نے بتایا کہ کوریا، فلسطین اور دیگر ممالک سے متسیا نگنا اپنے کرتب دکھائیں گے۔ جو کشش کا مرکزی مرکز ہوگا۔ میلے میں بچوں کی تفریح کے لیے سونامی جھولے، بریک ڈانس، ڈریگن ٹرین، فضائی جھولے، جائنا رنگ، ٹورنیڈو اور بچوں کے چھوٹے چھوٹے لگی ماؤس، واٹر پارک کو بے حد پسند کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ مختلف ریاستوں کے اسٹال اس میلے کو خاص بناتے ہیں۔ کشمیر کی اونی شالیں اور قالین، مٹی کے برتن اور راجستھان سے دستکاری، لکڑی کا فرنیچر اور اتر پردیش سے بنارسی ساڑیاں، جھارکھنڈ اور بنگال کے بانس اور ٹسر سے بنی آرائشی اشیاء لوگوں کو بہت پسند آئیں گی۔ کھانے کی بات کریں تو میلے میں چاٹ، پکوڑے، سموسے، لٹی چوکھا، دہی ورا، منچورین، موموس سے لے کر مٹھائی تک ہر ذائقہ دستیاب ہے۔ اس کے ساتھ بیوٹی شاپس میں چوڑیاں، بندیاں، مہندی، جھمکے، کریم اور لباس خواتین کو بہت پسند آئیں گے۔ اس میلہ میں جل پری عوام کے لیے سب سے اہم مرکز ہوگا۔ جل پری اس بہار شریف کے لئے ایک نایاب چیز ہوگی۔ غور طلب بات یہ ہے کہ یہ احاطہ گرودوارہ کی اور اس میں سیر و تفریح کے درمیان کسی بھی نشیلے چیز کا استعمال (بیڑی، سگریٹ، پان، تمباکو وغیرہ) پر پوری طرح روک رہے گی۔

اردو زبان محبت کی زبان ہے، گنگا جمنی تہذیب کی علامت: روشن گشواہا

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور کے گرپوری سبھاگار میں اردو زبان کی ترقی کے مقصد سے "اردو سیمینار، مشاعرہ و ورکشاپ" کا انعقاد کیا گیا، جس کا اہتمام کابینہ سکریٹریٹ محکمہ، اردو ڈائرکٹوریٹ کے زیر اہتمام ضلع اردو زبان سیل، سمستی پور نے کیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ روشن گشواہا نے اردو کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اردو ایک محبت بھری زبان ہے، جو گنگا جمنی تہذیب کی نمائندہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت اور ضلعی انتظامیہ اردو زبان کی ترقی کے لیے مسلسل کوشاں ہیں۔ ڈی ایم نے کہا کہ کوئی بھی زبان تبھی زندہ رہتی ہے جب وہ عوامی بول چال میں استعمال کی جائے، اس لیے ہمیں روزمرہ کی زندگی میں اردو الفاظ کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنا چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ پچھلے آٹھ دس برسوں سے اردو کی کتابیں پڑھ رہے ہیں اور اردو کی مٹھاس انہیں بے حد متاثر کرتی ہے۔ اردو کے الفاظ کے ذریعے خیالات کو مؤثر طریقے سے بیان کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اردو بہار کی دوسری سرکاری زبان ہے اور ہر فرد کو اسے سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ نئی تعلیمی پالیسی کے مطابق بچوں کو ابتدائی تعلیم مادری زبان میں دی جانی چاہیے، ایسے میں اردو اساتذہ کی ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ضلع کے اردو اساتذہ اپنے اسکولوں میں اردو تعلیم کو مضبوطی سے آگے بڑھائیں گے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر اقلیتی فلاح محکمہ جناب رجنیش کمار رائے کے ذریعہ اردو زبان کی ترقی کے لیے کی جا رہی زمینی سطح کی کوششوں کی ستائش کی گئی۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر محترمہ شیلجا پانڈے نے اردو کو ایک خوبصورت زبان قرار دیتے ہوئے کہا کہ اردو شاعری جذبات کو خوبصورتی سے بیان کرنے کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں مل جل کر اردو کی ترقی کے لیے کام کرنا ہوگا۔ پروگرام کا آغاز ڈی ایم روشن گشواہا، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر شیلجا پانڈے، ایڈیشنل کلکٹر برجیش کمار، ایس ڈی او دلیپ کمار، اردو سیل کے انچارج محمد خالد انور جیلانی اور دیگر افسران نے چراغ روشن کر کے کیا۔ اس کے بعد اردو سیل انچارج محمد خالد انور نے تمام معزز مہمانوں کو شال اور پودا دے کر اعزاز بخشا۔

رکن پارلیمنٹ پپو یادو پورنیہ ایئرپورٹ کو لے کر سرگرم

AAI حکام سے میٹنگ کر کے 15 اگست تک مسافر سروس شروع کرنے کی دی ہدایت

پورنیہ (محمد عرفان کامل) دہلی سے پٹنہ آنے کے بعد پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا اے اے آئی (A. A. I) کے ایسٹرن ریجن کے جنرل مینجر جی ایم (G. M) اور رائڈر آفیسر، ریجنل ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ایسٹرن ریجن کے ساتھ ایک خصوصی میٹنگ کی اس دوران انہوں نے پورنیہ ہوائی اڈے کی ترقی کے بارے میں تفصیلی جانکاری حاصل کی اور کام کو تیز کرنے پر زور دیا۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے حکام کو واضح ہدایات دیں کہ 15 اگست 2025 تک مسافروں کی خدمت کے لیے پورنیہ ہوائی اڈے کو شروع کر دیا جائے انہوں نے کہا کہ اس مہتواکانکشی پروجیکٹ میں کسی قسم کی لاپرواہی یا بے ضابطگی نہیں ہونی چاہیے انہوں نے کام کو تیزی سے جاری رکھنے کی اپیل کی تاکہ سیمانچل اور کوسی خطہ کے لوگوں کو جلد ہی فضائی سہولت مل سکے۔ پپو یادو نے کہا کہ یہ ہوائی اڈہ صرف ایک تعمیراتی منصوبہ نہیں ہے بلکہ پورنیہ اور اس کے آس پاس کے لاکھوں لوگوں کا خواب پورا ہوا ہے انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ کام ان کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے جس نے صرف ایک سال میں تعمیراتی کام کو زمین پر پہنچا دیا ایم پی نے شہری ہوابازی کے وزیر سے کئی بار ملاقات کی اور اس پروجیکٹ کے لیے دباؤ ڈالا اور لوک سبھا میں بھی اس مسئلے کو لگاتار اٹھایا انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ ہوائی اڈہ نہ صرف اقتصادی اور سماجی ترقی کا ذریعہ بنے گا بلکہ سیمانچل کے لوگوں کو پورے ملک سے جوڑنے کا ایک نیا دروازہ بھی کھولے گا۔ اب اس کا براہ راست فائدہ عوام کو ملے گا اور پورنیا ترقی کی نئی سطح پر پہنچے گا۔

ڈیوٹی میں غفلت برتنے پر دو چوکیدار معطل

چھپرا: بہار میں سارن ضلع کے ریول گنج تھانہ علاقے میں تعینات دو چوکیداروں کو ڈیوٹی میں لاپرواہی برتنے پر معطل کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ مانجھی تھانہ علاقہ کے شراب تاجر بھابھولی گاؤں باشندہ اشوک بند کو تھانہ پولیس نے پیر کی رات شراب کے ساتھ گرفتار کیا اور اسے عدالتی تحویل میں بھیجنے کے لیے تھانے میں تعینات چوکیدار بجرنگ مانجھی اور بھرگو بھر کو مقرر کیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ ملزم اشوک بند ڈویژنل جیل کے مین گیٹ کے قریب سے ہتھکڑی اور رسی سمیت فرار ہو گیا۔

باہمی تعاون کے ساتھ خصوصی نظر ثانی کے کام کو صحیح طریقے سے مکمل کریں

اسپیشل انٹینسیو ریویژن 2025 کے کام کو تیز رفتاری سے انجام دینے کی ڈی ایم کی ہدایت

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر انشول کمار I.A.S. اسپیشل انٹینسیو ریویژن 2025 کے کام کو تیزی سے انجام دینے کے لیے مسلسل فیلڈ انسپکشن کر رہے ہیں اور گنتی کے فارموں کو غلطی سے پاک طریقے سے آن لائن بھرنے اور اپ لوڈ کرنے کے بارے میں معلومات دی جا رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں 16 جولائی 2025 کو، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر نے پورنیہ ضلع کے 62 پورنیا اسمبلی حلقہ کے صدر سب ڈویژن آفس میں گنتی کے فارم کو اپ لوڈ کرنے کے کام کا فیلڈ معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے خود گنتی کا فارم آن لائن اپ لوڈ کیا اور تمام حاضر افسران اور اہلکاروں کو دکھایا۔ ڈسٹرکٹ آفیسر نے تمام حاضر افسران اور اہلکاروں کو ہدایت کی کہ وہ باہمی تعاون کے ساتھ خصوصی نظر ثانی کے کام کو غلطی سے پاک انداز میں مکمل کریں۔ ضلع افسر نے موقع پر موجود الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر 62 پورنیا کم سب ڈویژن آفیسر صدر پورنیہ کو ہدایت دی کہ وہ الیکشن کمیشن کی طرف سے مقرر کردہ آخری تاریخ سے پہلے SIR2025 کا کام مکمل کریں۔ معائنہ کے دوران، ڈسٹرکٹ آفیسر نے بی ایل او اپ پر اپ لوڈ کرنے والے کارکنوں سے انہیں درپیش مسائل کے بارے میں پوچھا اور انہیں ہدایت کی کہ وہ پہلے اپنا گنتی فارم آن لائن بھریں۔ انشول کمار ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر۔ کم۔ ضلع مجسٹریٹ متعلقہ عہدیداروں کو مسلسل ہدایت دے رہے ہیں کہ وہ اسپیشل انٹینسیو ریویژن 2025 کے کام کو تیز رفتاری سے انجام دیں۔ اس کی روشنی میں بدھ کو بلاک پنچایت راج افسر بائسی نے بائسی اسمبلی حلقہ کے بیسی بلاک میں گھر گھر جا کر ووٹروں میں گنتی کے فارم تقسیم کیے اور بھرے ہوئے گنتی فارم جمع کرائے گئے۔ اس دوران بلاک پنچایت راج افسر نے رائے دہندوں کو خصوصی نظر ثانی کے بارے میں واقف کروایا۔ اس دوران بلاک پنچایت راج افسر بیسی نے BLOs اور BLO سپروائزرس کو ہدایت دی کہ وہ خصوصی نظر ثانی کے کام کو غلطی سے پاک طریقے سے مکمل کریں انشول کمار ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر۔ کم۔ ڈسٹرکٹ آفیسر، متعلقہ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر اور اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر اور سینئر افسران کو مسلسل ہدایت دے رہے ہیں کہ وہ اسپیشل انٹینسیو ریویژن 2025 کے کام کو تیزی سے انجام دینے کو یقینی بنائیں۔ اس کی روشنی میں، آج مسٹر ابھیشیک رنجن، الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کم سب ڈویژنل آفیسر بیسی نے معزز ایم ایل اے بیسی اسمبلی حلقہ اور متعلقہ مقامی عوامی نمائندوں کے ساتھ بیسی اسمبلی حلقہ کے ڈگروا بلاک میں میٹنگ کی اور ووٹروں سے اپیل کی کہ وہ خصوصی نظر ثانی کے کام کو مقررہ وقت کے اندر مکمل کرنے کے لیے آگاہ کریں۔

ممکنہ سیلاب کے درمیان ڈی ایم نے شہر کے ضلعی سطح کے افسران کی ہنگامی میٹنگ بلائی

بہار شریف (اے این بی) ممکنہ سیلاب کے پیش نظر کندن کمار، ڈسٹرکٹ آفیسر نالندہ کی صدارت میں ضلع سطح کے افسران کے ساتھ ایک ہنگامی میٹنگ طلب کی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ جھارکھنڈ میں پچھلے کچھ دنوں میں زیادہ بارش ہونے کی وجہ سے اوڈیرا کے مقام سے 1 لاکھ 15000 کیوسک پانی چھوڑا گیا ہے، جو پہلے چھوڑے گئے پانی سے کہیں زیادہ ہے۔ جس کی وجہ سے ایکنگر سرائے، ہلسا، استھانواں، بند، گیریک بلاکس کے سیلاب سے متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے ممکنہ سیلاب کی ہولناکی سے بچنے کے لیے متعلقہ علاقوں میں ریڈ الرٹ جاری کر دیا ہے۔ نشیبی علاقوں/نشیبی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو میکنگ کے ذریعے محفوظ مقامات پر پہنچنے کو کہا گیا ہے۔ مقامی عوامی نمائندے/وارڈ ممبران کو چاہیے کہ وہ گاؤں والوں کو خبردار کریں، انہیں محفوظ طریقے سے اونچے مقامات پر لے جانے کے انتظامات کیے جائیں گے۔ ضلعی انتظامیہ سے اپیل ہے کہ ممکنہ سیلاب کے خطرے کے پیش نظر نہ گھبرائیں، ضلعی انتظامیہ کسی بھی سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ حکام کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچاؤ کے لیے پیشگی تیاری کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ حساس علاقوں میں ریت سے بھرے تھیلے، بانس کی چگادڑ، ہاتھی کے پنجے کی چگادڑ، لائٹ جنریٹر والی گاڑیاں، ورکرز کو وافر مقدار میں رکھنے کو یقینی بنایا جائے گا، تاکہ جیسے ہی کسی بھی جگہ سے پشتوں کے کٹاؤ کی اطلاع ملے، اس کی فوری مرمت کی جا سکے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے تحت کمیونٹی کچن، خشک راشن، خیمے، پولی تھین بیج وغیرہ کی تیاری کو کسی بھی قیمت پر پیشگی یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ NDRF/SDRF، کشتیوں اور کشتی والوں کے انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ ضلعی انتظامیہ ممکنہ سیلاب کی تباہ کاریوں سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ایڈیشنل کلکٹر، ایڈیشنل کلکٹر ڈیزاسٹر، ضلع عوامی شکایات ازالہ افسر، ضلع کانکنی افسر، ڈی پی او منریگا، ضلع پنچایتی راج افسر، خصوصی ٹاسک آفیسر خفیہ برانچ اور متعلقہ ضلع سطح کے افسران موجود تھے۔

بھائی نے بھائی کو مارنے کا دیا ٹھیکہ، ناکام ہونے پر خود کیا چاقو سے حملہ

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے استھانواں تھانہ علاقہ کے راجواں گاؤں میں بھائی چارے کو شرمسار کرنے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ بدھ کے روز کی صبح جائیداد پر قبضہ کرنے کی نیت سے حقیقی بھائی نے اپنے چھوٹے بھائی پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ واقعہ میں زخمی ہونے والے سورج کمار کی عمر 28 سال ہے جو راجواں گاؤں کے رہنے والے سدرشن مستری کا بیٹا ہے۔

سورج کو تشویشناک حالت میں علاج کے لیے بہار شریف ماڈل ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق سورج کمار کا بڑا بھائی دیپک کمار کافی عرصے سے جائیداد میں سے اس کا حصہ ہڑپ کرنا چاہتا تھا۔ یہی نہیں وہ سورج کی شادی بھی نہیں کرنا چاہتے تھے۔ تقریباً چھ ماہ قبل سدرشن مستری نے اپنے چھوٹے بیٹے سورج کی شادی کرائی جس کے بعد دیپک کو ان سے رنجش ہونے لگی۔ متاثرہ کے والد سدرشن مستری نے بتایا کہ کچھ دن پہلے دیپک نے سورج کو قتل کرنے کا ٹھیکہ دیا تھا۔ جب کنٹریکٹ کلر قتل میں ناکام ہو گیا تو دیپک بدھ کے روز صبح اچانک گھر پہنچ گیا اور سورج پر چاقو سے بار بار وار کر کے اسے شدید زخمی کر دیا۔ اس حملے میں دیپک کے سسرال کے لوگ بھی ملوث بتائے جاتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ چھوٹا بیٹا سورج ان کے ساتھ گاؤں میں رہتا ہے، جبکہ بڑا بیٹا دیپک بہار شریف میں کرائے کے مکان میں رہتا ہے۔

نالندہ: الگ الگ تھانوں میں 2 افراد کی موت

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے دو الگ الگ تھانہ حلقہ میں دو افراد کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق بدھ کی صبح 7 بجے سیلاؤ تھانہ علاقہ کے پاتھلاٹیلا گاؤں کے نزدیک پانی سے بھرے گڑھے میں ڈوب کر ایک شخص کی موت ہو گئی۔ متوفی کا نام کرشنا بند ہے، جو 40 سالہ دیوکی بند کا بیٹا ہے۔ متوفی کے اہل خانہ نے بتایا کہ شام کے وقت کھیت میں دھان لگایا گیا تھا اور صبح کرشنا بند اپنا کھیت دیکھنے جا رہا تھا کہ اس کا پاؤں پھسل گیا اور وہ پانی سے بھرے گڑھے میں جا گرا اور پانی میں ڈوب کر موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ سیلاؤ کی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پانی سے باہر نکالا اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ادھر ضلع کے رہوئی تھانہ علاقہ میں ایک کسان کی آسمانی بجلی گرنے سے موت ہو گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ کسان گیر سنگھ کھیت میں مونگ توڑ رہا تھا کہ تیز بارش شروع ہوئی اور اس پر آسمانی بجلی گر گئی جس کے نتیجے میں اس کی موت ہو گئی۔ اطلاع ملنے پر مقامی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہار شریف صدر ہسپتال بھیج دیا۔ پولیس پوسٹ مارٹم کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر کے مزید کارروائی کر رہی ہے۔

نالندہ میں آسمانی بجلی گرنے سے 3 افراد ہلاک

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع میں بدھ کے روز ایک بار پھر موسم کا قہر دیکھنے میں آیا جب مختلف تھانوں کے علاقوں میں آسمانی بجلی گرنے سے تین افراد کی موت ہو گئی، جبکہ دو افراد شدید جھلس گئے۔ یہ افسوسناک واقعات اس وقت پیش آئے جب لوگ اپنے روزمرہ کے کاموں میں مصروف تھے کہ اچانک آسمان سے آفت گر پڑی۔ پہلا واقعہ نورسرائے تھانہ علاقہ کے داؤد پور و ممبر بیگھہ گاؤں کا ہے، جہاں یشودا دیوی نامی خاتون کھیت میں دھان لگا رہی تھی۔ اس دوران تیز گرج اور آسمانی بجلی گری جس سے خاتون موقع پر ہی جاں بحق ہو گئی۔ واقعہ کے بعد گاؤں میں کہرام مچ گیا ہے۔ گاؤں والوں نے کہا کہ یشودا دیوی خاندان کی سربراہ تھیں اور ان کی موت پورے خاندان کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے۔ دوسرا واقعہ وینا تھانہ علاقہ کے گردھر چک گاؤں کا ہے، جہاں کھیت میں کام کر رہے رندھیر پرساد پر آسمانی بجلی گر گئی۔ لوگ اسے فوری طور پر علاج کے لیے قریبی صحت مرکز لے گئے لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کے خاندان کے افراد ناقابل تسخیر ہیں۔ تیسرا واقعہ نگرنوسہ تھانہ علاقہ کے مخدوم پور گاؤں کا ہے، جہاں سیما دیوی نامی خاتون آسمانی بجلی گرنے سے ہلاک ہو گئی وہ اس وقت گھر کے صحن میں کچھ کام کر رہی تھی۔ اچانک زوردار آواز کے ساتھ بجلی گری اور وہ وہیں گر گئی اور موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ ان واقعات کے علاوہ دو دیگر دیہاتوں سے بھی آسمانی بجلی گرنے سے لوگوں کے جھلسنے کی خبریں آئی ہیں۔ دونوں جلے ہوئے افراد کو علاج کے لیے ضلع ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں ان کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ انتظامیہ نے متاثرہ خاندانوں کو امداد کی فراہمی کا عمل شروع کر دیا ہے۔ بارش اور آسمانی بجلی گرنے کے بڑھتے ہوئے خطرے کے پیش نظر ضلع انتظامیہ نے عوام سے محتاط رہنے کی اپیل کی ہے۔ کھیتوں میں کام کرنے یا کھلے میدان میں رہنے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے آسمانی بجلی گرنے کی صورت میں احتیاطی تدابیر کی فہرست بھی جاری کی گئی ہے۔

دربھنگہ: 400 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد

دربھنگہ: بہار کے ضلع دربھنگہ کی پولیس نے فیکلا تھانہ علاقے سے 400 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کی ہے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کے روز بتایا کہ سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ہدایت پر غیر قانونی شراب کے کاروبار اور پیداوار کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے فیکلا تھانہ نے شراب بندی مہم کے تحت چکہ گاؤں کے رہائشی شیو شکتی ٹھاکر کے گھر پر چھاپہ مارا۔ موقع سے 400 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق چھاپہ ماری کی اطلاع ملتے ہی شیو شکتی ٹھاکر فرار ہو گیا۔

عالمی یوم اردو ایوارڈز میں سیمانچل کے 3 نمایاں نام شامل

ارریہ: (اے این بی) سیمانچل خطے کے لیے یہ ایک تاریخی اور فخر کا لمحہ ہے جب کسی باوقار پلیٹ فارم نے اس علاقے کی صلاحیتوں کو تسلیم کیا ہے۔ عالمی یوم اردو ایوارڈز 2025 کے تحت سیمانچل سے تعلق رکھنے والی تین ممتاز شخصیات کو اعزاز سے نوازے جانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اعزاز پانے والے افراد میں * جناب عبدالمنان (ایڈیٹر، "یوجنا اردو"، نئی دہلی)، جنہیں مولانا محمد مسلم ایوارڈ برائے صحافت، * ڈاکٹر خالد مبشر (اسسٹنٹ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ) کو حفیظ میرٹھی ایوارڈ برائے نعتیہ شاعری اور * جناب عابد انور (سینئر صحافی، یو این آئی) کو محفوظ الرحمٰن ایوارڈ برائے صحافت، کے اسمائے گرامی کے نام شامل ہیں۔ یہ فیصلہ نئی دہلی کے دریا گنج میں منعقدہ عالمی یوم اردو کی منتظمہ کمیٹی کی ایک اہم نشست میں کیا گیا۔ اس اجلاس کی صدارت سینئر صحافی جلال الدین نے کی، جب کہ جیوری میں ممتاز اردو دانشور اور صحافی ڈاکٹر سید احمد خان، اشرف علی بستوی (چیف ایڈیٹر، ایشیا ٹائمز)، سہیل انجم (سابق نامہ نگار، وائس آف امریکہ) اور جاوید اختر (ایڈیٹر، ڈی ڈبلیو اردو، جرمنی- دہلی بیورو) بنفس نفیس اس نشست میں موجود تھے۔ منتظمین کے مطابق یہ ایوارڈز 9 نومبر 2025 کو عالمی یوم اردو کی مناسبت سے منعقد ہونے والی ایک پُروقار تقریب میں دیے جائیں گے۔ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر سید احمد خان نے منتخب شخصیات کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ آئندہ بھی اردو زبان و ادب کی خدمت کا مشن جاری رکھیں گے۔ یہ خبر نہ صرف سیمانچل کے لئے باعثِ افتخار ہے بلکہ اس بات کی دلیل بھی ہے کہ یہاں کی تخلیقی صلاحیتیں اب قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت بنا رہی ہیں۔ اس خوشی کی خبر سے سیمانچل کی علمی و ادبی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور "عالمی یوم اردو ایوارڈ 2025" میں شامل سیمانچل کی جن مایۂ ناز شخصیات کو مبارکباد پیش کیا اور ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ان میں ارریہ سے ابجد کے مدیر اعلیٰ رضی احمد تنہا، رہبان علی راکیش۔ الحاج ماسٹر دین رضا اختر، شمس الہدیٰ معصوم، مولانا شاہد عادل قاسمی، مفتی اطہر القاسمی، مولانا ہمایوں اقبال ندوی، مولانا مصور ندوی، عبد الباری زخمی، صحافی مشتاق احمد صدیقی، صحافی منصور احمد حقانی، الحاج ماسٹر ارشد انور الف، الحاج ماسٹر محمد محسن، ہندی کے سینئر صحافی پرویز عالم، صحافی جسیم الدین حسامی، صحافی فیروز عالم اور محمد احسان الاسلام کے نام قابل ذکر ہیں۔

ڈی ایم و ایس پی ارریہ نے ای وی ایم-وی وی پی اے ٹی گودام کا بیرونی معائنہ کیا

ارریہ: (اے این بی) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ارریہ مسٹر انیل کمار اور پولیس سپرنٹنڈنٹ ارریہ مسٹر انجنی کمار نے دیگر عہدیداروں کے ساتھ بدھ کو انڈور اسٹیڈیم کے احاطے میں واقع ای وی ایم-وی وی پی اے ٹی گودام کا بیرونی معائنہ کیا۔ ماہانہ بیرونی معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو کئی ضروری ہدایات دیں۔ بتایا گیا کہ محکمہ الیکشن کی ہدایات کی روشنی میں تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں، متعلقہ محکموں کے افسران کی موجودگی میں ہر ماہ بیرونی معائنہ اور ہر تیسرے مہینے میں ایک بار اندرونی معائنہ کیا جاتا ہے۔

ایس پی نے کامیاب، منصفانہ اور بدعنوانی سے پاک طرز عمل کے لیے کئی مراکز کا دورہ کیا

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر میں 16 جولائی کو پولیس سپرنٹنڈنٹ، نالندہ نے سینٹرل سلیکشن بورڈ (کانسٹیبل ریکروٹمنٹ) کے زیر اہتمام کانسٹیبل بھرتی امتحان (اشتہار نمبر 2025/01) کے کامیاب، منصفانہ اور بدعنوانی سے پاک انعقاد کے لیے ضلع میں واقع مختلف امتحانی مراکز کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے تمام انتظامات کا مشاہدہ کیا جن میں مراکز میں بنیادی سہولیات کی دستیابی، انٹری سسٹم، سیکورٹی مینجمنٹ، سی سی ٹی وی کیمروں کی حالت اور موبائل جیمرز شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے متعلقہ افسران کو امتحان کے کامیاب انعقاد کے لیے تمام انتظامات کو مزید مضبوط بنانے اور کسی بھی قسم کی کوتاہی سے بچنے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۱۷ جولائی ۲۰۲۵ء

تملوک کے کھجوری میں بی جے پی کا 12 گھنٹوں کا بند فلاپ کیوں ہوا؟

تملوک میں بی جے پی کی طرف سے ایسٹ مدنا پور کے کھجوری میں سوموار کے روز 12 گھنٹوں کے لئے احتجاجی بند کی پکار دی تھی جب یہاں دو افراد کی حادثاتی موت واقع ہوئی تھی اور ان دو افراد کی موت کی خبر معلوم ہوتے ہی بی جے پی کے لوگوں نے ہاہا کار شروع کر دی جب یہ دونوں افراد محرم کے سلسلے میں ایک تقریب میں بجلی کا تار ٹوٹ کر گرنے سے جاں بحق ہوئے تھے۔ لہٰذا بی جے پی کی طرف شوبھیند و ادھیکاری نے آؤ دیکھا نہ تاؤ فوراً 12 گھنٹوں کے لئے کھجوری بند کی پکار دیدی، جبکہ وہاں کے لوگوں نے الیکٹرک کمپنی کے انتظامیہ کی جانچ پڑتال کے بعد اس کا اعلان کر دیا کہ ان دو افراد کی موت میں کوئی غلط کاری (فاؤل پلے) نہیں ہوا ہے اور شوبھیند و ادھیکاری نے بنا سوچے سمجھے جو 12 گھنٹوں کے لئے کھجوری بند کی پکار دیدی ہے تو اسے مانے گا کون، جبکہ کھجوری کے رہنے والوں کا کہنا ہے کہ یہاں ہندو۔ مسلمان مل جل کر رہتے ہیں اور یہاں ذات پات کی بنیاد پر کوئی تنازع نہیں ہے۔ یہاں کے لوگ پڑھے لکھے ہیں اور جاہل جٹ نہیں ہیں کہ ایک غلط الزام لگا کر دو مذہب کو آپس میں لڑانے کی سازش کی جائے۔ شوبھیند و ادھیکاری کھجوری بند کا اعلان کر کے معاملے کو الجھانا چاہتے تھے اور ان کا خیال تھا کہ اگر یہاں کے لوگوں کو حکمراں ترنمول کانگریس کے خلاف بھڑکا دیا جائے تو یہاں کے لوگ 21 جولائی کو یوم شہداء کے موقع پر ممتا بنرجی کی پکار پر دھرمتلہ نہیں جائیں گے۔ شوبھیند و کے اس ناخواندہ پن پر افسوس بھی ہوتا ہے کہ وہ پہاڑ کے نیچے آ کر ایک کنکڑ کو اٹھا کر دور پھینک دینے کے بعد یہ تصور کر کے خوش ہیں کہ انہوں نے پہاڑ کا وزن قدرے کم کر دیا ہے۔ شوبھیند و نے اس 12 گھنٹے بند کے دوران جو صبح 6 بجے سے شام 6 بجے تک کے لئے تھا اس میں شوبھیند و ادھیکاری کا دعویٰ تھا کہ ان دونوں افراد کو پیٹ پیٹ کر مار دیا گیا ہے جبکہ پولس انچارج کا کہنا ہے کہ 23 سالہ سجیت داس اور 65 سالہ چندرا پیک پر حادثاتی طور پر بجلی کے تار ٹوٹ کر گرنے سے ان دونوں کی موت محض ایک حادثہ ہے لیکن شوبھیند و ادھیکاری یہاں بھی اپنی راگ الاپ رہے تھے اور ان کا دعویٰ تھا کہ ان دونوں کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کیا گیا۔ چونکہ شوبھیند و نے مسلمانوں سے دشمنی کی گرہ باندھ رکھی ہے لیکن انہیں شرم نہیں آتی کہ بنگال کے کھانٹی بنگالی انہیں محض بی جے پی کا ایک بھونپو قرار دیتے ہیں اور اسی وجہ سے کوئی بھی ان کی طرف توجہ نہیں دیتا۔ جب شوبھیند و ادھیکاری سوموار کے روز بی جے پی حامیوں کے ہمراہ کھجوری تھانہ سے ودیا پیٹھ تک جلوس کی شکل میں گئے جو تقریباً 3 کیلو میٹر کا فاصلہ تھا تو اس جلوس میں صرف بی جے پی کے دو درجن حامی تھی اور وہاں کے لوگوں نے اس جلوس کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا تھا۔ اسی دوران دوپہر کو انہوں نے ایک نکڑ پر خطاب بھی کیا جہاں لوگوں کو ڈھونڈ کر بھی نہیں پایا گیا۔ پھر انہوں نے 11.30 بجے دوسری جگہ خطاب کیا لیکن وہاں بھی لوگ نظر نہیں آئے اور دوپہر 12 بجے شوبھیند و نے بہت آہستہ سے کہا کہ وہ 12 گھنٹہ بند کو واپس لیتے ہیں۔ لیکن یہ کسی کی سمجھ میں نہیں آیا کہ شوبھیند و نے 12 گھنٹہ بند کی پکار صرف 6 گھنٹے بعد واپس کیوں لے لی، نیز انہوں نے یہ فیصلہ اپنے طور پر لیا انہیں پارٹی کی طرف سے ہدایت ملی تھی کہ بند واپس لے لی جائے۔ لیکن اگر شوبھیند و نے بند واپس لینے کا فیصلہ اپنے طور پر لیا ہے اور اس معاملے میں پارٹی کے ریاستی سربراہ کو مطلع تک نہیں کیا ہے تو پھر اس معاملے میں سوالات اٹھ سکتے ہیں۔ چونکہ کھجوری کو بی جے پی اپنی پارٹی کا غلبہ والا علاقہ تصور کر بیٹھی تھی کیونکہ گزشتہ پارلیمانی الیکشن میں بی جے پی کو کھجوری سے 46% ووٹ ملے تھے، لیکن اس وقت کی بات کچھ اور تھی لیکن اس وقت تو بنگال کے لوگوں کو اندازہ ہو چلا ہے کہ یہ جملہ بازوں کی حکومت کے پاس عوام کو دینے کے لئے کچھ نہیں ہے۔ یہ ایسے حکمراں ہیں جو 48 ملکوں کا دورہ چند برسوں میں کر چکے ہیں لیکن ملک کی ایک ریاست منی پور گزشتہ تین برسوں سے سلگ رہا ہے اور 1000 سے زائد لوگ مارے جا چکے ہیں اور سینکڑوں خواتین کی عصمت دریاں ہو چکی ہیں لیکن حکمراں صاحب کو ایک مرتبہ بھی منی پور جانے کی فرصت نہیں ملی جبکہ بی جے پی کا معطل وزیر اعلیٰ بیرن سنگھ کے خلاف یہ الزام ثابت ہو چکا ہے کہ اس نے ایک آدیواسی گروپ کو بھڑکا کر قتل عام کرایا ہے۔ (خ الف ف)

آسام میں مسلم اقلیت کے گھروں پر بلڈوزر کارروائی کا جمعیۃ علماء ہند کے وفد نے لیا جائزہ

جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر ا?ج ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ریاست آسام کے ضلع گوالپاڑہ کا دورہ کیا، جہاں حال ہی میں آشدوبی اور ہسیلا بیل کے علاقوں میں حکومتِ آسام کی جانب سے انہدامی کارروائی کے تحت 3973 مکانات کو مسمار کیا گیا ہے۔ ان علاقوں کے بیشتر متاثرین بنگالی نژاد مسلمان ہیں۔ واضح ہو کہ جمعیۃ علماء آسام نے بے گھر ہوئے افراد کے لیے سردست خیموں کا انتظام کیا ہے۔

آسام میں مسلم اقلیت کے گھروں پر بلڈوزر کارروائی کا جمعیۃ علماء ہند کے وفد نے لیا جائزہ

یہ وفد جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا محمد حکیم الدین قاسمی کی قیادت میں متاثرہ مقامات پر پہنچا، متاثرین سے ملاقات کی اور ان کے حالات کا جائزہ لیا۔ متاثرہ افراد کی حالت دیکھ کر وفد کو بہت زیادہ دکھ ہوا اور ان کی ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ وفد میں سربراہ وفد کے علاوہ حافظ بشیر احمد قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء آسام، مولانا عبدالقادر قاسمی اسسٹنٹ جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء آسام، مولانا محبوب حسن اسسٹنٹ جنرل سکریٹری، جمعیۃ علماء آسام مولانا فضل الکریم قاسمی اسسٹنٹ جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء آسام، مولانا عزت علی صدر جمعیۃ علماء ضلع گوالپاڑہ، عبدالحئی جنرل سکریٹری، جمعیۃ علماء ضلع گوالپاڑہ، مفتی سعدالدین ناظم مرکز الیتامی گوالپاڑہ، مولانا جابر قاسمی چھپار اور مولانا ابوالہاشم کوکراجھار شامل ہیں۔ وفد نے ضلع مجسٹریٹ کے توسط سے وزیر اعلیٰ آسام ہمنتا بسوا سرما کے نام ایک عرضداشت بھی پیش کی، جس میں انہدامی کارروائی کو غیر انسانی، غیر آئینی اور مذہبی تعصب پر مبنی قرار دیا گیا۔ عرضداشت میں کہا گیا کہ یہ انہدامی کارروائیاں صرف ان علاقوں میں کی گئیں جہاں بالخصوص بنگالی مسلمان آباد تھے، جبکہ انہی زمینوں پر دیگر برادریوں کے مکینوں کو نہیں چھیڑا گیا جو کہ امتیازی سلوک اور مذہبی بنیاد پر جانبداری کی واضح مثال ہے۔

آسام میں مسلم اقلیت کے گھروں پر بلڈوزر کارروائی کا جمعیۃ علماء ہند کے وفد نے لیا جائزہ

عرضداشت میں مزید کہا گیا ہے کہ متاثرہ افراد گزشتہ 80-70 سالوں سے ان زمینوں پر رہائش پذیر ہیں، ان کی اکثریت برہمپترا ندی کی تباہ کاریوں سے بے گھر ہونے والوں کی ہے اور وہ سبھی باقاعدہ بھارتی شہری ہیں۔ ان کو بے دخل کرنا انصاف اور انسانی اقدار کے منافی ہے۔ بعض علاقوں میں تو انہدام کی کارروائی صنعتی یا نجی مفادات کی خاطر انجام دی گئی اور متاثرین کو پیشگی اطلاع دینا تک ضروری نہیں سمجھا گیا جو کہ قانونی تقاضوں اور سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا کہ بے دخلی سے پیدا شدہ سنگین انسانی بحران کے ازالے کے لیے فوری طور پر متاثرہ افراد کی بازآبادکاری کے اقدامات کیے جانے چاہئیں۔ آسام میں اب بھی سرکاری خاص زمین کے وسیع قطعے دستیاب ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ ان بے دخل شدہ افراد کے لیے متبادل انتظامات اور معاوضے کی فراہمی کے لیے آگے آئے۔ جب تک مستقل بندوبست نہ ہو جائے، حکومت کو عارضی طور پر ان متاثرین کو خوراک اور پناہ فراہم کرنی چاہیے۔ ہمیں امید ہے کہ حکومت اس سلسلے میں ضروری اقدامات کرے گی۔ آسام میں مسلم اقلیت کے گھروں پر بلڈوزر کارروائی کا جمعیۃ علماء ہند کے وفد نے لیا جائزہ

آسام جمعیۃ علماء کی ابتدائی فیکٹ فائنڈنگ رپورٹ

جمعیۃ علماء آسام کے صدر مولانا بدرالدین اجمل اور جنرل سکریٹری حافظ بشیر احمد قاسمی کی جانب سے پیش کی گئی ابتدائی رپورٹ کے مطابق ضلع گوالپاڑہ، دھوبڑی اور نلباری سمیت مختلف علاقوں میں مجموعی طور پر 8115 خاندان متاثر ہوئے ہیں، جس کے نتیجے میں 32530 سے زائد افراد جن میں عورتیں، بچے اور بزرگ شامل ہیں، بے گھر ہو چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق نومبر 2023 سے جولائی 2025 تک جاری انہدامی کارروائیوں میں اب تک 21 مساجد، 44 مکتب و مدارس اور 9 عیدگاہیں بھی مسمار کی جا چکی ہیں۔ اس صورت حال سے نمٹنے کے لئے جمعی? علماء ہند کی طرف سے ان متاثرہ افراد کے لیے پناہ گاہوں اور کھانے پینے کا بھی انتظام کیا گیا ہے، تاہم یہ انتظامات ناکافی ہیں۔ ابھی مزید انتظام کی سخت ضرورت ہے۔

بہار الیکشن کا نتیجہ کیا نکلے گا؟ ووٹر لسٹ کے چکرویو کا پس منظر کیا ہے؟

خورشید فرازی

اس مرتبہ بہار میں جو الیکشن ہونے جا رہا ہے وہ بہت ممکن ہے یہ اسمبلی الیکشن نومبر 2025 کو ہو لیکن اس الیکشن سے پہلے ووٹر لسٹ سے تقریباً 29 لاکھ ووٹروں کا نام حذف کر لئے جانے پر زبردست تنازع اٹھ کھڑا ہوا ہے اور اس کے لئے کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے براہ راست الیکشن کمیشن کو مورد الزام ٹھہرایا ہے کہ اس نے بی جے پی کے ساتھ سانٹھ گانٹھ کر کے ووٹر لسٹ سے ووٹروں کے نام حذف کرنے کا گیم کھیلا ہے۔ تقریباً 29 لاکھ ووٹروں کے نام حذف کر دیئے جانے کے سوال پر الیکشن کمیشن کی طرف سے وضاحت کی گئی کہ یہ 29 لاکھ لوگ وہ ہیں جو بہار میں نہیں رہتے اور بیشتر ایسے بھی ہیں جو مر کھپ گئے ہیں لیکن ڈیتھ سرٹیفکیٹ جمع نہیں کرانے کی وجہ سے تمام دستاویزات میں وہ ہنوز زندہ ہیں اور اس مرتبہ الیکشن کمیشن نے اسی سلسلے میں سخت چھان بین کرنے کے بعد ان ووٹروں کے نام حذف کئے ہیں۔ لیکن الیکشن کمیشن کو اس کی بھی آگاہی ہونی چاہئے کہ بہار ایک انتہائی غریب اور پسماندہ اسٹیٹ ہے جہاں لوگوں کی اکثریت تقریباً 87% لوگ جو گاؤں، دیہاتوں میں بسے ہوئے ہیں وہ سب بیکار ہیں اور برسوں سے بیکار ہیں۔ مرد نوکری اور مزدوری کی تلاش میں آس پڑوس کی ریاستوں جیسے مغربی بنگال، چھتیس گڑھ وغیرہ میں کام کی تلاش میں گئے اور ایسے لاکھوں غریب مزدور اپنا گھربار بند کر کے دوسری ریاستوں میں مزدوری کے لئے گئے اور کام ملنے پر انہوں نے بیوی بچوں کو بھی طلب کر لیا اور کسی نہ کسی سہارے کی مدد سے زندگی کے دن گزارنے لگے ہیں لیکن بہار میں اسمبلی یا پارلیمانی الیکشن کے وقت وہ سب اپنے کام کاج چھوڑ کر اپنی ریاست میں واپس آ جاتے ہیں تاکہ صحیح امیدوار کو ووٹ دیکر کامیاب بنایا جائے، اگر یہ کہا جائے تو کچھ بھی بیجا نہ ہوگا کہ بہار کے لوگوں کے اندر چاہے وہ غریبی اور تعلیم کے معاملے میں بہت ہی سطحی زندگی گزارتے ہوں لیکن ان کے اندر حق رائے دہندگی کا زبردست احساس ہے اور وہ بنگال کے مقابلے زیادہ بہتر اوسط سے (آبادی کے لحاظ سے) ووٹ دیتے ہیں اور یہ بھی حقیقت ہے کہ بہار کے لوگوں کے اندر سیاسی سمجھ بوجھ اور عقل و فہم زیادہ ہے جبکہ اس کے مقابلے میں بنگال کے لوگوں کے اندر وہ سیاسی سمجھ بوجھ اور حقیقت کو سمجھنے اور صحیح ڈھنگ سے عمل کرنے میں بہت زیادہ کمی دیکھی گئی ہے۔ اس وقت جبکہ اسمبلی الیکشن سر پر آ پہنچا ہے اور اس مرتبہ بی جے پی نے جو جنتا دل (یو) کے ساتھ گٹھ بندھن میں ہے اور اس گٹھ بندھن کو مہا گٹھ بندھن قرار دیا جا رہا ہے تو حقیقت میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے بلکہ بی جے پی جو جے ڈی (یو) کے ساتھ سیٹوں کے سمجھوتے کی بنیاد پر الیکشن لڑے گی، وہ خود یہ چاہے گی کہ ان سیٹوں پر جس میں جنتا (یو) کے امیدوار کھڑے ہونگے، ان سیٹوں پر جنتا دل (یو) کے امیدوار کو شکست سے دو چار ہوں اور جب الیکشن کا نتیجہ سامنے آئے تو پتہ چلے کہ بہار کی سب سے بڑی توپ جنتا دل (یو) گئی تیل لینے اور دوسری طرف بی جے پی کو قدرے مناسب سیٹیں حاصل ہو گئیں اور تنہا حکومت سازی میں کوئی شک نہیں ہوگا تو پھر نتیش کمار کا کیا ہوگا، کیا عوام انہیں بار بار پلٹی کھانے والے وزیر اعلیٰ کے نام پر پھر سے ووٹ دیں گے۔ اس مرتبہ تو کسی صورت میں نتیش کمار کے بچنے کا کوئی سوال ہی نہیں ہے۔

بہار میں بقول راہل گاندھی کے "پہلے جنگل راج" اور اب "کرائم سینٹر" یعنی جرائم کا ہیڈ کوارٹر۔ راہل گاندھی نے ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "صرف 11 دنوں میں 31 قتل ہو چکے ہیں اور یہاں اب معاہدے پر قتل کرنے والا گروہ کام کر رہا ہے۔ یہاں ہر گھر میں مایوسی، بیروزگاری، بیکاری اور لوگوں کے چہروں پر اداسی ہے کیونکہ بقول ایک وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا بربادی سے بھرے پندرہ سال جس کے دوران بہار ترقی کی دوڑ سے باہر نکل گیا۔ یہاں کے وزراء کو لوگوں کی کوئی فکر نہیں ہے اور وہ اس حقیقت کو سمجھ چکے ہیں کہ چل چلاؤ کا وقت قریب ہے اس لئے جس قدر سمیٹنا ہو سمیٹ لیا جائے۔ پھر اگر بی جے پی کی بات کی جائے تو یہ پارٹی جمہوریت اور انصاف پسندی کے نام پر ایک دھبہ ہے، جس ملک میں ہر ریاست کے گورنر بی جے پی کے لیڈران ہوں اور جن کی تقرری کرتے ہوئے صدر مرمو یہ پوچھتی بھی نہیں کہ بی جے پی لیڈروں کو گورنر کیوں بنایا جا رہا ہے اس ریاست کے ساتھ ساتھ تمام ریاستوں کا یہی حال ہے تو پھر آگے اور کیا کہا جا سکتا ہے۔

☆☆☆

ارونا آصف علی: آزادی کی علمبردار کی بے مثال جرأت اور قربانی کی داستان

کوشن پرتاپ سنگھ

جب بھی ہندوستان کی تحریکِ آزادی کا ذکر ہوتا ہے تو 1942 کی مشہور تحریک 'انگریزو! بھارت چھوڑو' کو ضرور یاد کیا جاتا ہے۔ اس تاریخی تحریک میں ایک ایسی خاتون ارونا آصف علی کا نام نمایاں طور پر ذہن میں ابھرتا ہے، جنہیں 'گرینڈ اولڈ لیڈی' کہا جاتا ہے۔ اگر ارونا آصف علی کی غیر معمولی جرا?ت نہ ہوتی، تو یہ تحریک ویسی نہ ہوتی جیسی تاریخ میں درج ہے۔

8 اگست 1942 کو بمبئی (اب ممبئی) کے تاریخی گوالیا ٹینک (جسے آج 'اگست کرانتی میدان' کہتے ہیں) میں کانگریس نے اپنا اجلاس منعقد کیا، جس میں مہاتما گاندھی کی قیادت میں انگریزوں کے فوراً ہندوستان چھوڑنے کی قرارداد منظور کی گئی۔ اس تحریک کو 'انگریزو! بھارت چھوڑو' کا نام یوسف مہر علی نے دیا۔

تحریک کا اعلان ہوتے ہی برطانوی حکومت بوکھلا گئی اور فوراً گاندھی جی سمیت تمام بڑے کانگریسی رہنماو?ں کو گرفتار کر لیا۔ شہروں میں کرفیو لگا دیا گیا، پر امن احتجاج، ہڑتالیں اور پریس تک پر پابندیاں لگا دی گئیں لیکن گاندھی جی کا نعرہ 'کرو یا مرو' عوام کے دلوں میں اتر چکا تھا۔

چنانچہ 9 اگست کی صبح نے ایک غیر معمولی منظر دیکھا کہ تحریک کے حامی نوجوانوں نے تمام سرکاری رکاوٹوں کو روندتے ہوئے تحریک کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ ارونا آصف علی نے اس دن جو جرا?ت دکھائی، وہ ہندوستانی تاریخ میں ایک منفرد مثال بن گئی۔ گوالیا ٹینک میدان میں ارونا نے نہ صرف تحریک کی قیادت کی بلکہ پولیس کو چکمہ دیتے ہوئے ترنگا بھی لہرایا۔

انگریزوں کا گمان تھا کہ کانگریسی قیادت کی گرفتاری کے بعد کوئی میدان میں ترنگا نہیں لہرا سکے گا لیکن ارونا نے ان کے اندازے کو غلط ثابت کیا۔ انہوں نے نہ صرف اجلاس کے باقی نکات مکمل کروائے بلکہ اس دن قوم کے حوصلے کو نئی زندگی دی۔

یہ واقعہ ارونا کے سفر کا آغاز تھا۔ بعد کے برسوں میں وہ تحریکِ آزادی کی خفیہ سرگرمیوں میں سرگرم رہیں۔ ان کی جائیداد ضبط کر لی گئی لیکن انہوں نے گرفتاری دینے سے انکار کیا اور زیر زمین رہ کر جدوجہد جاری رکھی۔ ان کی خراب صحت اور گاندھی جی کے اصرار کے باوجود انہوں نے خود سپردگی نہ کی۔ گاندھی جی نے ایک ذاتی نوٹ میں ان کی بہادری کی تعریف کی اور لکھا کہ "میں آپ کی ہمت اور بہادری سے بے حد متاثر ہوا ہوں۔"

ارونا آصف علی 16 جولائی 1909 کو اُس وقت کے پنجاب (اب ہریانہ) کے شہر کالکا میں ایک بنگالی برہمن خاندان میں پیدا ہوئیں۔ ان کے والد اپیندر ناتھ گنگولی، بنگال کے باریسال سے آ کر متحدہ صوبے (یوپی) میں آباد ہوئے تھے اور ایک ریسٹورینٹ چلاتے تھے۔ ان کے والدین برہمو سماج کے حامی تھے اور خیالات میں خاصے جدید اور لبرل تھے۔

انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم لاہور کے سیکرڈ ہارٹ کانوینٹ اسکول سے حاصل کی اور پھر نینی تال کے آل سینٹس کالج سے تعلیم مکمل کی۔ بعد ازاں وہ کلکتہ گئیں اور گوکھلے میموریل کالج میں معلمہ بن گئیں۔ یہاں انہیں احساس ہوا کہ خطرہ مول لیے بغیر زندگی میں کچھ حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

اسی دوران ان کی ملاقات کانگریس سے وابستہ مشہور وکیل آصف علی سے ہوئی، جو ان سے 23 سال بڑے تھے۔ گھر والوں کے شدید اعتراض کے باوجود ارونا نے 1928 میں ان سے شادی کی اور ارونا گنگولی سے ارونا آصف علی بن گئیں۔ ان کی شادی میں گاندھی، نہرو، شادی کے صرف دو سال بعد ارونا کو نمک ستیہ گرہ میں حصہ لینے پر گرفتار کر لیا گیا۔ گورے حکام نے انہیں ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ 1931 کے گاندھی-اروِن معاہدے کے تحت باقی سیاسی قیدیوں کو تو رہا کر دیا گیا لیکن ارونا جیل میں ہی رہیں۔ ان کی رہائی کے لیے دیگر خاتون قیدیوں نے احتجاج کیا اور خود بھی رہا ہونے سے انکار کر دیا۔ گاندھی جی نے بھی ذاتی طور پر ان کے کیس میں مداخلت کی۔

رہائی کے ایک سال بعد ہی انہیں دوبارہ گرفتار کر کے تہاڑ جیل میں ڈال دیا گیا، جہاں انہوں نے سیاسی قیدیوں کے ساتھ غیر انسانی سلوک کے خلاف بھوک ہڑتال کی۔ حکومت نے انہیں اکیلا رکھنے کے لیے امبالہ جیل منتقل کیا لیکن انہیں آخر کار رہا کرنا پڑا۔

ارونا آصف علی نے 1930، 1932 اور 1941 کے دوران ستیہ گرہ میں حصہ لیا اور جیل گئیں۔ وہ رام منوہر لوہیا کے ساتھ کانگریس کی ماہانہ میگزین 'انقلاب' کی مدیر بھی رہیں اور اوشا مہتا کے ساتھ خفیہ ریڈیو اسٹیشن سے بھی تحریک کی خبریں نشر کیں۔ آزادی کے بعد 1958 میں وہ دہلی کی پہلی منتخب میئر بنیں اور کئی اصلاحات کیں، تاہم جلد ہی استعفیٰ دے دیا۔

29 جولائی 1996 کو 87 برس کی عمر میں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی خدمات کے اعتراف میں انہیں بین الاقوامی لینن انعام، آرڈر آف لینن، جواہر لال نہرو ایوارڈ، پدم وبھوشن جیسے اعزازات ملے۔ 1997 میں انہیں بعد از مرگ ہندوستان کا سب سے بڑا شہری اعزاز 'بھارت رتن' دیا گیا۔

ارونا آصف علی ایک ایسی عظیم خاتون تھیں جنہوں نے اپنی ہمت، بہادری اور ثابت قدمی سے نہ صرف ہندوستان کی تحریکِ آزادی کو نئی توانائی دی بلکہ خواتین کے کردار کو بھی نئی پہچان عطا کی۔

ضیائے حنا کے اجراء کی تقریب یادگار بن گئی

(عظیم آباد میں علاقائی یکجہتی کا شاندار مظاہرہ)

ڈاکٹر ریحان غنی

شہر عظیم آباد کے محبان اردو کے لئے 13 جولائی 2025 ایک یادگار تاریخ تھی۔ یہ وہ تاریخ تھی جب بہار کی سب سے فعال لسانی تنظیم "اردو ایکشن کمیٹی بہار" نے کمیٹی کے صدر جناب ایس ایم اشرف فرید (مدیر اعلیٰ قومی تنظیم) کی صدارت میں بہار اردو اکادمی کے سمینار ہال (اردو بھون) میں دانشوران علم و ادب کی ایک بہترین کہکشاں سجائی اور اس باوقار مجلس میں "تہنیتی کلام اور سہرے" کے تعلق سے ایک یادگار کتاب "ضیائے حنا" کی رونمائی کی گئی جسے کتاب کے مرتب ڈاکٹر عبدالودود قاسمی (صدر شعبہ اردو، کے ایس کالج لہیریا سرائے، دربھنگہ اور صدر اردو ایکشن کمیٹی شاخ دربھنگہ) نے اپنے لائق و فائق فرزند عزیزم حافظ محمد ثاقب ضیاء (اسسٹنٹ ٹیچر، پلس ٹو دیو نارائن ہائی اسکول، دربھنگہ) کے عقد مسنون کے موقع پر شائع کیا ہے۔ اس کتاب کی افادیت کے پیش نظر اردو ایکشن کمیٹی بہار نے اس کا اجرا شاد عظیم آبادی کی سرزمین پر بھی کرانے کا فیصلہ کیا۔ اس سے قبل ٹھیک ایک ماہ پہلے 13 جون جمعہ کو دربھنگہ میں اس کی رونمائی عزیزم حافظ ثاقب ضیاء کے ولیمہ کے موقع پر ہو چکی تھی۔ ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے ولیمہ کا اہتمام لہیریا سرائے میں اینجل اسکول کے وسیع ہال میں کیا تھا۔ اسی ہال میں تاریخی اہمیت کی حامل اس کتاب کا اجرا ہوا تھا جس کی صدارت مشہور شاعر رہبر چندن پٹوی نے کی اور میرے منجھلے بیٹے کامران غنی صبا (اسسٹنٹ پروفیسر نتیشور کالج، مظفرپور) نے نظامت کا فریضہ انجام دیا۔ اس موقع پر انہوں نے نہ صرف مہمانوں کا تعارف کرایا بلکہ کتاب اور مصنف کی خدمات پر بھی روشنی ڈالی اور حاضرین مجلس کو کتاب کی اہمیت سے روشناس کرایا۔ کامران غنی صبا کی ابتدائی گفتگو نے اس تقریب کو علمی رنگ عطا کیا۔ اس باوقار تقریب میں جن دانشوران علم و ادب نے شرکت کر کے مجلس کو باوقار بنایا ان میں ڈاکٹر شمبھو کمار یادو، (پرنسپل کے ایس کالج لہیریا سرائے دربھنگہ)، معروف شاعر اور ادیب پروفیسر شاکر خلیق، جناب انور آفاقی، جناب۔ مشتاق دربھنگوی، محترمہ انجم آرا (میئر دربھنگہ)، ڈاکٹر مجیر احمد آزاد، عرفان احمد پیدل، ڈاکٹر منصور خوشتر، محمد صبغتہ اللہ خان ڈبو، جاوید انور، ڈاکٹر منور راہی، ڈاکٹر محمد ابصار عالم، ڈاکٹر محمد مسرور عالم، ڈاکٹر محمد جمشید عالم، محمد سہیل ظفر، محمد کلیم انصاری، محمد خلیل انصاری، حافظ زبیر احمد، نیاز احمد سابق اے ڈی ایم، ماسٹر نظیر احمد، ڈاکٹر عامر حسین سلفی، ڈاکٹر نسیم احمد آرزو، ڈاکٹر محمد وجیہ الحق، ڈاکٹر محمد سرفراز عالم، ڈاکٹر افلاک منظر، عارف اقبال، ضیاء العظیم، مولانا نظر الہدیٰ قاسمی، منظر الحق، منظر صدیقی اور کثیر تعداد میں علاقے کی معزز شخصیتیں شامل تھیں۔ اس باوقار تقریب رسم اجراء میں اردو ایکشن کمیٹی بہار کے صدر اور کثیر الاشاعت روزنامہ قومی تنظیم کے مدیر اعلیٰ جناب ایس ایم اشرف فرید کو بھی شرکت کرنا تھا لیکن اپنی مصروفیتوں کی وجہ سے وہ اس تقریب میں شریک نہیں ہو سکے تھے۔ چونکہ میں اردو ایکشن کمیٹی کا نائب صدر ہوں اس لئے اس تقریب میں میں نے ان کے نمائندے کی حیثیت سے شرکت کی تھی۔ اس کی تفصیلی رپورٹ قومی تنظیم میں شائع ہو چکی ہے۔

چونکہ جناب اشرف فرید دربھنگہ کی تقریب میں شریک نہیں ہو سکے تھے اس لئے ان کی خواہش تھی کہ اردو ایکشن کمیٹی بہار "ضیائے حنا" کا اجراء حامد عظیم آبادی، راسخ اور شاد عظیم آبادی کی سر زمین پر بھی کرائے تا کہ علاقائی یکجہتی کو بھی فروغ حاصل ہو۔ صدر کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے اردو ایکشن کمیٹی بہار نے پٹنہ میں اس تاریخی کتاب کا اجراء کرانے کا فیصلہ کیا۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ اس پروگرام کے انعقاد میں ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں اور اسے کامیاب بنانے میں اردو ایکشن کمیٹی بہار کے سبھی عہدیداروں، اراکین اور محبان اردو نے بھر پور تعاون کیا۔ اردو ایکشن کمیٹی بہار معزز و محترم شاعر اور ادیب، سابق صدر نشیں اردو مشاورتی کمیٹی بہار جناب شفیع مشہدی کی شکر گزار اور ممنون ہے کہ انہوں نے اپنی مصروفیت کے باوجود تقریب کو رونق بخشی اور کئی دوسرے مہمانوں کے ساتھ سہرے، تہنیتی نظموں اور رخصتی ناموں کے اولین اور ضخیم ترین مجموعہ "ضیائے حنا" کا اپنے دست مبارک سے اجراء فرمایا اور اس تقریب کو اپنی موجودگی سے وقار بخشا ان میں پروفیسر توقیر عالم (سابق پرو وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی)، جناب امتیاز احمد کریمی (سابق چیئرمین بہار پبلک سروس کمیشن)، جناب سید محمد پرویز عالم (ڈائریکٹر اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ، حکومت بہار)، پروفیسر ظفر کمالی (شاعر و ادیب)٭ سید شاہ غفران اشرفی (سجادہ نشیں خانقاہ کریمیہ اشرفیہ، بیتھو شریف اور صدر اردو ایکشن کمیٹی گیا شاخ)، صفدر امام قادری (سابق صدر شعبہ اردو، کالج آف کامرس سائنس اینڈ آرٹس پٹنہ) شامل ہیں۔ جناب سید احسان احمد نظر (سابق آئی اے ایس افسر اور شاعر) کو بھی اس تقریب میں مدعو کیا گیا تھا لیکن عین وقت پر طبیعت ناساز ہونے کی وجہ سے وہ تشریف نہیں لا سکے۔ اس موقع پر جناب اشرف فرید، ڈاکٹر اشرف النبی قیصر، ڈاکٹر انوار الہدیٰ، شاہ فیض الرحمٰن، ڈاکٹر ثریا جبیں اور ڈاکٹر عبدالباسط حمیدی نے گلدستہ پیش کر کے سبھی مہمانوں کا استقبال کیا۔ اردو ایکشن کمیٹی نے پروگرام میں علاقائی یکجہتی کا بہترین مظاہرہ کرتے ہوئے دربھنگہ سے تعلق رکھنے والی 4 شخصیتوں ڈاکٹر عبدالودود قاسمی (مرتب کتاب اور صدر اردو ایکشن کمیٹی دربھنگہ شاخ)٭ ڈاکٹر منصور خوشتر (جنرل سکریٹری اور شاعر، ادیب اور صحافی)، ڈاکٹر محمد سرفراز عالم (سکریٹری اردو ایکشن کمیٹی دربھنگہ شاخ) اور ڈاکٹر غلام محمد انصاری (خازن اردو ایکشن کمیٹی دربھنگہ) کو مومنٹو اور شال پیش کر کے ان کی عزت افزائی کی۔ "ضیائے حنا" کے اجراء کے بعد اپنے خیلات کا اظہار کرتے ہوئے مہمان مقررین نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کئی کتابوں کے مصنف ہیں اور درس و تدریس کے مقدس پیشہ سے بھی وابستہ ہیں۔ "ضیائے حنا" تہنیتی نظموں، سہروں اور رخصتی ناموں کا ایک ضخیم مجموعہ ہے جسے انہوں نے سلیقے سے ترتیب دے کر اپنے لائق و فائق فرزند حافظ محمد ثاقب ضیاء کے عقد مسنون کے موقع پر شائع کیا ہے۔ انہوں نے سہرا جیسی فراموش شدہ صنف کو ادبی اور سماجی منظر نامے پر لانے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ ادبی حلقوں میں اس کی پزیرائی ہونی چاہیے۔ اس موقع پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے اردو مشاورتی کمیٹی کے سابق صدر نشیں، شاعر اور افسانہ نگار جناب شفیع مشہدی نے اردو ایکشن کمیٹی بہار کی کارکردگی کی بھر پور تعریف کی اور کہا جناب اشرف فرید کی قیادت اور سرپرستی میں یہ کمیٹی اردو زبان و ادب کے فروغ کے لئے بہت اچھا کام کر رہی ہے۔ اس طرح کی محفلوں کا انعقاد اس کی زندگی کی مثال ہے۔ انہوں نے اس موقع پر "ضیائے حنا" کے مرتب ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کو کتاب کی اشاعت کے لئے مبارک باد دی اور کہا کہ یہ اپنی نوعیت کی منفرد کتاب ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ شادیات کے موقع پر خواتین جو گیت گاتی ہیں ان پر بھی تحقیقی کام ہونا چاہئے کیونکہ یہ بھی ہمارا تہذیبی سرمایہ ہے۔ انہوں اردو زبان و ادب کے حوالے سے دربھنگہ کی خدمات کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یہ وہ شہر ہے جہاں اردو کے تعلق سے بہت کام ہو رہا ہے۔

اپنی صدارتی تقریر میں جناب ایس ایم اشرف فرید نے ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کو اس قیمتی اور تحقیقی کتاب کی اشاعت کے لئے مبارک باد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ "ضیائے حنا" کی اشاعت سے اردو میں "سہرے" کی صنف کو فروغ حاصل ہوگا اور اس سے تحقیق کے نئے دروازے کھلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں اردو تیزی سے پھل پھول رہی ہے۔ سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر اس کے فروغ کی جو کوششیں ہو رہی ہیں اس کے مثبت نتائج بر آمد ہو رہے ہیں۔ اس میں اردو ایکشن کمیٹی بہار اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اس کی کوششوں سے پورے بہار میں اردو کے تعلق سے بیداری پیدا ہوئی ہے اور سرکاری محکموں میں بڑے پیمانے پر اردو عملے کی تقرری کے دروازے کھلے ہیں۔ انہوں نے اپنی صدارتی تقریر میں اردو ڈائرکٹوریٹ کے ڈائریکٹر جناب سید پرویز عالم کا (جو اس تقریب میں موجود تھے) خاص طور پر ذکر کیا اور کہا کہ انہوں نے ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھالتے ہی التوا میں پڑے ہوئے۔ اردو کے فروغ سے متعلق کاموں کو بڑی مستعدی سے آگے بڑھایا اور مختلف محکموں میں سیکڑوں نائب اردو مترجمین کی جوائننگ کے راستے ہموار کئے بلکہ سبھی کی جوائننگ بھی کروائی اور جو امیدوار کسی وجہ سے جوائننگ سے محروم رہ گئے تھے ان کی جوائننگ کے راستے بھی ہموار کر کے انہیں بھی تقرر نامہ دلوایا۔ اس کے علاوہ انہوں نے نائب اردو مترجمین کے 1365 نئے عہدوں کی تشکیل کے سلسلے میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ اردو آبادی ان کے اس جذبے کو سلام کرتی ہے۔ جناب اشرف فرید نے کہا کہ اس حقیقت کے باوجود آج بھی بہار میں اردو کے بہت سے مسائل ہیں جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ بہار میں اردو کی لازمیت ختم کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہت بڑا مسلہ ہے۔ وزیر اعلیٰ کو اس پر توجہ دینا چاہیے اور اس مسلے کو حل کرنے کے لئے موثر قدم اٹھانا چاہیے۔ انہوں نے کہا تحریک تبھی کامیاب ہوتی ہے جب تنظیم مضبوط ہوتی ہے اور اس میں خواتین اپنا اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی کے سابق پرو۔ وائس چانسلر پروفیسر توقیر عالم نے بھی کتاب کی اشاعت کے لئے ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کو مبارک باد دی اور کہا کہ دربھنگہ شروع سے علم و ادب کا گہوارا رہا ہے اور وہاں اردو زبان و ادب کے فروغ کے لئے بہت کام ہو رہا ہے۔ انہوں "ضیائے حنا" کے حوالے سے سہرے کی معنویت پر بھی روشنی ڈالی اور انہیں مبارک باد دی کہ انہوں نے پوری دنیا کے لوگوں سے اپنے بیٹے ضیا ثاقب کے لئے سہرا لکھوا لیا۔ بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین جناب امتیاز احمد کریمی نے کہا "ضیائے حنا" کی اس تقریب رسم اجرا کو ہم فن سہرا گوئی کا ولیمہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زندگی میں ترقی کے لئے بچوں کا دیندار بھی ضروری ہے۔ انہوں نے بھی اردو کے فروغ کے سلسلے میں اردو ایکشن کمیٹی کی کارکردگی کی تعریف کی اور کہا جناب اشرف فرید کی قیادت میں یہ تنظیم ہر ضلع میں اردو کے لئے ماحول بنا رہی ہے جس کے مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ اردو ڈائرکٹوریٹ کے فعال ڈائریکٹر جناب سید پرویز عالم نے "ضیائے حنا" کو ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کا بہترین علمی کام قرار دیا اور اس کتاب کو سہرائی ادب میں ایک سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا اردو ایکشن کمیٹی جس طرح اردو کے فروغ کے لئے کام کر رہی اگر اسے اردو آبادی کا بھر پور تعاون ملتا رہے اور اردو سے تعلق رکھنے والے نوجوان تیاری اور محنت کریں تو کوئی نوجوان بے روزگار نہیں رہے گا۔ پروفیسر ظفر کمالی نے کہا کہ "ضیائے حنا" کی خوبیوں میں ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ بڑی حکمت عملی سے ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے اپنے بیٹے ثاقب ضیاء کی شادی کی تقریب کو یادگار بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے جب سہرے کی تاریخ لکھی جائے گی تو دربھنگہ کو ضرور یاد کیا جائے گا۔ اس موقع پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے پروفیسر صفدر امام قادری نے اپنی طویل لیکن پر اثر تقریر میں اصناف اور تہذیبوں کے عروج و زوال پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور کہا ان میں ایک سہرا بھی ہے۔ یہ ایسی صنف ہے جس پر بہت کم لکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین نے بھی سہرے لکھے ہیں جن پر توجہ نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ

بحیثیت سہرا محقق ڈاکٹر عبدالودود قاسمی اردو ادب میں تا دیر یاد رکھے جائیں گے۔ پروفیسر صفدر امام قادری نے کہا کہ بحیثیت سہرا محقق ڈاکٹر عبد الودود قاسمی اردو ادب میں تا دیر یاد رکھے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالودود نے سہرے پر کام کرنے کا راستہ ہموار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پر دوسرے لوگوں کو بھی کام کرنا چاہیے۔ اس سے قبل "ضیائے حنا" کے مرتب ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جناب شفیع مشہدی اور ان کی اہلیہ محترمہ ذکیہ مشہدی کے افسانے پڑھ پڑھ کر ان میں ادبی شعور پیدا ہوا۔ انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ سہرائی ادب کام کرنے کا انہیں کیسے شوق پیدا ہوا۔ انہوں نے اس موقع پر دانشوران علم و ادب کو اس سوال پر غور کرنے کی دعوت دی کہ جس وجہ سے سہرائی ادب حاشیائی ادب بن کر رہ گیا۔ اپنے ابتدائی اور استقبالیہ کلمات میں اردو ایکشن کمیٹی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر اشرف النبی قیصر نے اردو ایکشن کمیٹی کی کارکردگی اور حصولیابیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اسے اردو کے بہی خواہوں کا بھر پور تعاون مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا بہار میں اردو کے حوالے سے بڑے پیمانے پر جو تقرری ہو رہی ہے اس میں بلواسطہ اور بلا واسطہ اردو ایکشن کمیٹی بہار کی کوششیں بھی شامل ہیں۔ پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے میں نے کہا کہ آج جس کتاب کی رونمائی ہو رہی ہے وہ تہنیتی کلام اور سہروں کا ایک جامع اور ضخیم مجموعہ ہے جسے کئی کتابوں کے مصنف اور جے ایس کالج لہیریا سرائے دربھنگہ کے صدر شعبہ اردو ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے اپنے لائق و فائق فرزند عزیزم حافظ ثاقب ضیاء کے عقد مسنون کے موقع پر شائع کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دنیائے شعر و ادب میں تہنیتی نظموں، سہروں اور رخصتی ناموں کا پہلا ضخیم ترین مجموعہ ہے۔ سہرا ایک فراموش شدہ صنف ہے جسے ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے ادبی اور سماجی منظر نامے پر لانے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ آخر میں اردو ایکشن کمیٹی کے سکریٹری ڈاکٹر انوار الہدیٰ نے اظہار تشکر میں اس بات پر مسرت کا اظہار کیا کہ اردو ایکشن کمیٹی کی دعوت پر دانا پور، پھلواری شریف، پٹنہ سیٹی، ویشالی، مظفر پور، گیا، نوادہ اور سہسرام سے کثیر تعداد میں محبان اردو نے شرکت کر کے صاحب کتاب کی حوصلہ افزائی کی اور اردو ایکشن کمیٹی بہار کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر شعری نشست کے انعقاد کا بھی اعلان کیا گیا تھا لیکن مشہور اور خوش فکر شاعر شکیل سہسرامی، ڈاکٹر سعید عالم (شعبہ قدیم تاریخ، پٹنہ یونی ورسیٹی) اور پروفیسر سید صلاح الدین حیدر (شعبہ اردو مہاراجہ کالج آرہ) کے انتقال کی وجہ شعری نشست منسوخ کر دی گئی لیکن وہاں موجود کچھ شاعروں نے شکیل سہسرامی کو منظوم خراج عقیدت پیش کیا جن میں سید شاہ غفران اشرفی، اثر فریدی، عرفان مانپوری، وارث اسلام پوری، شنکر کیموری، اختر امام انجم اور صابر سہر ساوی شامل تھے۔ اس باوقار پروگرام میں جن محبان اردو نے شرکت کی ان میں معین کوثر، پریم کرن، افتخار عاکف، مولانا عالم قاسمی، سرفراز عالم، ڈاکٹر نور السلام ندوی، ڈاکٹر آفتاب النبی، ذکی محمد، ارشد امام، ڈاکٹر عشرت صبوحی، عطا عابدی، ویشالی سے توصیف سیفی، قمر اعظم، مولانا قمر عالم ندوی، مولانا صدر عالم ندوی، محمد کلیم اشرف، مشیر عالم ندوی، مولانا نیاز احمد قاسمی کے علاوہ صحافیوں میں ڈاکٹر سید شہباز عالم، سید مشتاق احمد، ضیاالحسن، نواب عتیق الزماں، مبین الہدیٰ اور سید شاداب عالم کے نام شامل ہیں پروگرام میں شرکت کرنے والوں میں عقیل احمد خان، ڈاکٹر قیصر زاہدی، شرف الہدیٰ، عبیدالرحمن ایڈوکیٹ، عبدالرحیم، محمد قمر رضوی، سید عزیز الحسن، پرویز عللم، مریم فاطمہ، محمد یوسف کامران، ڈاکٹر عارف حسین، بدیع الزماں، محمد شمیم احمد، آفتاب عالم صدیقی کے نام کو بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

رابطہ: 9308610691

مقصد اور نصب العین کا واضح ہونا ضروری ہے

حیدر امام حیدر

انگریزی کی ایک کہاوت میں معنی کا بہت بڑا ذخیرہ ہے۔ "Desire then Deserve, first" مطلب یہ کہ کچھ حاصل کرنے کے لئے اور کچھ پانے کہ لیئے صرف خواہشات کا ہونا کافی نہیں ہے، حصول سے پہلے دیکھیں کہ آپ جو حاصل کرنا چاہتے ہیں اس کو چلانے، استعمال کرنے اور اس کی حفاظت کرنے کے لئے آپ میں کسی قسم کی اہلیت ہے یا نہیں، یعنی اگر آپ کے پاس رنگوں کو پہچاننے والی آنکھ نہیں ہے تو پھر آپ تا قیامت آرٹسٹ نہیں بن سکتے ہیں۔ "اے لوگوں ہم نے تم کو ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا اور تمہیں نسلوں اور قوموں میں (Racess and Nationalities) کے طور پر ظاہر کیا تا کہ تم دوسرے کو پہچانو۔ درحقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تمہارے اندر سب سے زیادہ برائیوں سے بچنے والا پرہیزگار ہے یقینا اللہ سب کچھ جاننے والے اور باخبر ہیں"۔ (الحجرات۔ ۱۳) نوع انسان کا جب خالق سے رشتہ کمزور پڑ جاتا ہے تو انسانی رشتے نہ صرف ذاتی مفاد تک ہی محدود ہو جاتے ہیں بلکہ ان رشتوں سے اخلاص اور رحم کے جذبات کے ساتھ ساتھ زندگی کا اصل رومانس بھی ختم ہو جاتا ہے اور پھر ایسے معاشرے کو فتنے فساد سے کوئی روک نہیں سکتا، اٹھارویں صدی کے کارپوریٹ کلچر اور مادی انقلاب کے بعد خدا بیزار وجالی تہذیب کے نتائج بھی ہم اپنی نظروں سے دیکھ رہے ہیں کہ کس طرح سے ہمارا معاشرا اس فتنے اور لعنت سے تباہ ہو رہا ہے اور کس طرح پچھلے سو سال کے درمیان ہونے والی جنگوں اور فسادات میں کروڑوں انسان آپسی خلش، نفرت اور نسلی عصبیت کا شکار ہو کر ہلاک ہو گئے اور یہ صورتحال بدستور آج 2025 میں بھی اسی طرح سے قائم ہے۔ بظاہر امن اور جمہوریت کے نام پر کھیلے گئے کھیل کا مقصد بھی صرف ایک کھیل اور چند شیطانی طاقتوں کی ذہنی تفریح اور تسکین کے سوا اور کچھ نہیں ہے اور یہ اپنے اسی شیطانی نظریئے کی بالا دستی چاہتے ہیں، لیکن دنیا کے اس پورے منظر نامے میں 'نبوی' تحریک کی نمائندگی کرنے والے چہروں کی حالت یا تو تماشائی کی رہی ہے یا کچھ لوگوں نے اس نظریئے کے خلاف مزاحمت کرتے ہوئے اصحاب کہف کی طرح پہاڑوں اور صحراؤں کے درمیان رہ کر حق بات کہنے کی جرأت مسلسل شعب ابی طالب اور سنت کوسفی کے حالات سے گذر رہے ہیں اور وہ لوگ جو کفر اور شرک کے ان کشمکش حالات میں بھی اپنی پرامن جدو جہد سے مایوس نہیں ہیں۔ لیکن مشکل یہ بھی ہے کہ عیسوی اور ہجری صدی کے بعد دنیا کے انقلاب کی تاریخ آگ اور خون سے لکھی گئی ہے اور شاید مستقبل کی پرامن دنیا کے انقلاب کا رنگ بھی ایسا ہی ہو۔ مستقبل میں حالات کیا رخ اختیار کرتے ہیں اس کی پیشن گوئی تو ناممکن ہے لیکن کسی شاعر نے کہا ہے کہ:

پھر وہی قافلہ شوق وہی نہر و فرات
کربلا پھر سے وہی تشنہ لبی مانگے ہے

چونکہ دنیا کے ہر خطے میں مسلمان کے اپنے مسائل اور وسائل دونوں مختلف ہیں۔ لہذا: آج کے اس پرفتن دور میں 'نبوی' تحریک کے علمبرداروں کے لئے قرآن کی سورہ کہف کی آیات میں بہترین رہنمائی ہے۔ جس کی مثال یہ ہے کہ اہل ایمان اگر کسی خطے میں یاجوج ماجوج جیسے فتنے یا کسی ظالم قوم کے نرغے میں ہیں اور چاہتے ہیں کہ کسی ذوالقرنین کے لئے دعا کی جائے جو اس کی مدد کریں جبکہ اسی طرح اگر اللہ بھی چاہتا تو کسی ذوالقرنین سے اصحاب کہف کی مدد کروا سکتا تھا لیکن اللہ نے انہیں مصیبت کی اس گھڑی میں تدبیر اختیار کرنے کی حکمت قیامت تک کے مسلمانوں کے لئے رہنمائی کی مثال قائم کر دی ہے اور سورہ کہف کی انہیں آیات میں حضرت موسیٰ اور حضرت خضر کی ملاقات کا واقعہ بیان کر کے اللہ تعالیٰ نے دنیا کے تمام مومنین کو پیغام دیتا ہے کہ بغیر کسی تحقیق اور قلم کے مومن کسی مومن سے سرزد ہونے والی قابل اعتراض حرکتوں پر بھی اعتراض نہ اٹھائے، جیسا کہ دنیا کی موجودہ حالات میں کچھ نادان لوگ اور علماء دین نے بھی وجالی میڈیا کے پروپگنڈے کا شکار ہو کر مومنوں پر لعنت و ملامت کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ فتنہ پروروں کا بانی Guilty Concious (ضمیر کے مجرم) کو شیطان کہتے ہیں، نبوی تحریک کی تاریخ میں اکثر انبیاء کرام کو مختلف ادوار میں مختلف قسم کے مشکل مراحل سے گزرنا پڑا تھا اور اکثر کو اپنی دولت، جائداد اور اپنے کاروبار کی ترقی کے لئے اپنے اخلاق، اپنے کردار اور صلہ رحمی کے اوصاف کو ہرگز ترک نہیں کیا۔ شائد یہی وہ کردار اور اخلاق کی دولت ملتی رہی ہے اور تمام مخالفتوں کے باوجود زمین پر برسہا برس تک امن اور خوشحالی کا ماحول رہا ہے۔ لیکن اپنے عمل کے لئے اہل ایمان کو خود اپنے رسول صلعم کی دعوتی شروعات کا جائزہ لے کر دیکھنا ہوگا کہ آخر وہ کون سا عمل تھا کہ جس نے وقت کے رسول جن پر ابھی وحی نزول کا سلسلہ شروع بھی نہیں ہوا تھا کہ انہیں دنیا میں مقبول و معروف بنا دیا۔ کیا کسی بھی تحریک اور اس کے نمائندوں کی اخلاقی شناخت محض اسٹیج شو یا زبان و بیان کی بلاغت سے کی جا سکتی ہے یا کسی بھی تحریک اور قوم کے قائدین کی تعلیمی لیاقت اور سیاسی اثر و رسوخ کی بنیاد پر بھروسہ کیا جاسکتا ہے؟ رسول عربی محمد صلعم کے دور میں ابوجہل، ابولہب، ابوسفیان، ولید بن مغیرہ اور خود ابو طالب اور عمر بن خطاب جیسے بے شمار سرداران جو عرب کے تھے وہ اپنی قابلیت اور لیاقت کی بنیاد پر عربوں کی قیادت کے اہل تو تھے، لیکن کیا وہ عربوں کو ایک عالمگیری تحریک کے لئے متحد کر سکے تھے؟ ایک عالمگیر تحریک کے لئے عربوں کو آمادہ کرنا تو دور ان میں سے کسی ایک سردار میں یہ صلاحیت بھی نہیں تھی کہ وہ مکہ کے تمام قبیلوں کو کسی سیاسی نظام کے ماتحت ایک پرچم کے نیچے متحد کر سکے لیکن یہ محمد ﷺ ہی کی عظمت تھی کہ انہوں نے مشرکین مکہ کو صفاء و مروہ کی پہاڑی کے نیچے جمع ہونے کی دعوت دی تو بیک وقت مکہ کے اُن تمام سرداروں نے ان کی ایک آواز پر لبیک کہا۔ مختصر یہ کہ زندگی بسر کرنے کے لئے اپنا ایک مقصد اور نصب العین کا ہونا ناگزیر ہے، اس کے بغیر زندگی بسر کرنے کا تصور بھی محال لگتا ہے خواہ یہ زندگی ایک فرد کی ہو یا پوری قوم کی۔ یہ اور بات کہ وہ مقصد کیا ہونا چاہئے، اسی طرح یہ طے کرنا بھی ایک مستقل بحث کا موضوع ہے کہ وہ مقصد ارفع و اعلیٰ کہ ادنیٰ یا فقیرانا ہے اس کے پیمانے کیا ہونگے یا ہونا چاہئے اس پر بھی بحث کی جاسکتی ہے اور اس سلسلے میں ظاہر ہے کہ آراء کا اختلاف بھی ہو سکتا ہے، لیکن اس پر تو ہر کسی کا اتفاق (understanding) ہے کہ زندگی بسر کرنے کے لئے انسان کے سامنے کوئی نہ کوئی مقصد تو ہونا ہی چاہئے اس کا ایک ہدف اور اس کی ایک منزل ہونی چاہئے اور مقصد حاصل کرنے کے لئے جدو جہد پہلی شرط ہے اور نقشہ کار کا ہونا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ مقصد کا ہونا۔ لہذا۔ ناچیز کی سوچ میں آج کی یہ لمبی تمہید اس لئے باندھی ہے تا کہ ہم سب آپس میں سر جوڑ کر قوم و ملت کی حالات پر غور و فکر کریں اور آج تک کے جواب سے محروم ایک اہم سوال کے بارے میں سوچیں۔

رہا ہے انتظار وقت میرے زوال سے پہلے
بکھرتے موتیوں کو ہار میں تو ڈالنا سکھیں

رابطہ نمبر۔ 9334787273

☆☆☆

ووٹر ویریفکیشن کی مہم اور مسلمانوں کی ذمے داری

منصور خوشتر

کہا جاتا ہے کہ جمہوریت کی بنیاد ووٹ ہے، اور ہر ووٹ اس نظام کا ایک قیمتی ستون۔ ہندوستان میں ووٹر ویریفکیشن کا عمل محض ایک تکنیکی ضابطہ نہیں بلکہ ایک جمہوری فریضہ ہے، جس کی تکمیل سے ہم اپنے ووٹ کے حق کو مستحکم کرتے ہیں۔ بہار میں ان دنوں ووٹر لسٹ کی خصوصی تصدیقی مہم (Special Summary Revision) جاری ہے، جس میں بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) گھر گھر جا کر رائے دہندگان کی تفصیلات کی تصدیق کر رہے ہیں۔ اس موقع پر ریاست بہار کے تمام باشعور شہری، بالخصوص مسلمانوں پر یہ اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس عمل میں بھرپور حصہ لیں، تا کہ کوئی بھی مسلمان ووٹر اس جمہوری حق سے محروم نہ رہ جائے۔ ووٹ ڈالنے کا حق صرف اسی کو حاصل ہوتا ہے جس کا نام ووٹر لسٹ میں درج ہو۔ بہت سے لوگ لاعلمی، لاپرواہی یا تکنیکی وجوہات کے باعث ووٹر لسٹ سے خارج ہو جاتے ہیں یا ان کا نام شامل ہی نہیں ہو پاتا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے اس بار ووٹر لسٹ کی مکمل جانچ اور تصدیق کے لیے ایک خصوصی مہم کا آغاز کیا ہے تا کہ آنے والے انتخابات سے قبل ہر مستحق شہری کی شرکت یقینی بنائی جاسکے۔

اس عمل کے تین اہم مقصد ہیں

1۔ پرانے، غلط یا دہرا نام حذف کرنا۔
2۔ نئے ووٹروں کا اندراج۔
3۔ موجودہ ووٹروں کی تفصیلات کی تصدیق و اپڈیٹ۔

طریقہ کار: کس طرح شامل ہوں؟

1۔ گھر گھر BLO کی آمد
بوتھ لیول آفیسرز آپ کے گھر آ کر ووٹر فارم فراہم کرتے ہیں اور آپ سے بنیادی معلومات طلب کرتے ہیں۔ اس عمل میں کسی فوری دستاویز کی ضرورت نہیں، البتہ بعد میں ضروری کاغذات جمع کروانے ہوتے ہیں۔

2۔ فارم 6 کا استعمال
اگر آپ کا نام ووٹر لسٹ میں نہیں ہے تو فارم 6 بھریں۔
اگر آپ کا نام 2003 کی ووٹر لسٹ میں موجود ہے تو اضافی دستاویزات کی ضرورت نہیں۔
فارم جمع کرانے کے بعد، الیکشن کمیشن کی ٹیم آپ کی تصدیق کرے گی۔

3۔ آن لائن سہولت
ceoelection.bihar.gov.in یا nvsp.in پر بھی فارم 6 بھرا جاسکتا ہے۔
آن لائن سہولت ان افراد کے لیے آسان ہے جو BLO کے رابطے میں نہ آ سکے ہوں۔

مطلوبہ دستاویزات

آدھار کارڈ
راشن کارڈ
پاسپورٹ
برتھ سرٹیفکیٹ
بجلی یا پانی کا بل (پتہ ثابت کرنے کے لیے)

(نوٹ: اگر فوری طور پر یہ دستاویزات موجود نہ ہوں تو فارم پہلے جمع کرائیں، دستاویزات بعد میں بھی دی جاسکتی ہیں۔)

یہ عمل ایک محدود مدت کے لیے ہے۔ ووٹر فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 26 جولائی 2025 مقرر کی گئی ہے۔ اس کے بعد نام شامل کرنا ممکن نہیں ہوگا، اور بہت سے لوگ آئندہ انتخابات میں ووٹ دینے کے حق سے محروم ہو سکتے ہیں۔ اردو ایکشن کمیٹی بہار کے سربراہ ایس ایم اشرف فرید، معروف صحافی و محقق ڈاکٹر ریحان غنی، دانشور اشرف انبی قیصر، اور فعال سماجی کارکن انوار الہدیٰ سمیت کئی ذمے داران نے پرزور اپیل کی ہے کہ مسلمان اس عمل کو محض انتظامی کارروائی نہ سمجھیں بلکہ ایک جمہوری اور اجتماعی فریضے کے طور پر انجام دیں۔ ان قائدین نے کہا ہے کہ "ہم سب کو یہ طے کرنا ہوگا کہ اس بار ایک بھی مسلمان ووٹر کا نام لسٹ سے محروم نہ رہے۔ اگر اس کے لیے آپ کو دفتر یا دکان سے چھٹی لینی پڑے، تب بھی یہ قربانی قبول ہے۔ کیونکہ ووٹ نہ ہونے کی قیمت اگلی پوری مدت تک ادا کرنی پڑ سکتی ہے۔ ریاست کی مساجد اور دینی ادارے معاشرے میں بیداری پیدا کرنے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ علما کرام سے خصوصی درخواست کی گئی ہے کہ وہ جمعے کے خطبوں میں ووٹر ویریفکیشن کو موضوع بنائیں، اس کی اہمیت پر روشنی ڈالیں، اور ہر نماز کے بعد مقتدیوں کو اس عمل میں شرکت کی تلقین کریں۔ بعض مساجد میں تو یہ کام شروع ہو چکا ہے، اور وہاں کی مساجد میں اعلانات اور خطابات کے ذریعے عوام کو اس بات کی طرف راغب کیا جا رہا ہے کہ وہ فوراً ووٹر ویریفکیشن کروائیں۔ اس وقت ہم ایک نازک موڑ پر کھڑے ہیں جہاں صرف جذباتی نعروں سے کام نہیں چلے گا۔ اگر ووٹ ہمارا حق ہے تو اس کی حفاظت ہماری ذمے داری بھی ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا نمائندہ پارلیمان یا اسمبلی میں بیٹھے، تو ہمیں اس عمل میں اپنی شمولیت یقینی بنانی ہوگی۔ کسی فرد کا ووٹر لسٹ میں نام شامل نہ ہونا صرف اس فرد کی محرومی نہیں بلکہ پوری قوم کے جمہوری حق کی کمزوری ہے۔ اب وقت ہے کہ ہم شعور اور عمل کے ساتھ اس مہم میں شریک ہوں۔ صرف یہ جان لینا کافی نہیں کہ ووٹر لسٹ کی تصدیق ہو رہی ہے، بلکہ یہ جاننا ضروری ہے کہ ہم خود کیا کر رہے ہیں؟ ہر فرد کو چاہیے کہ اپنی اور اپنے گھر کے تمام افراد کی ووٹر لسٹ میں موجودگی کی تصدیق کرے۔ اگر کسی کا نام نہ ہو تو فوراً فارم 6 جمع کرائے۔

اپنے محلے کے لوگوں کو اس بارے میں آگاہ کرے۔
دینی، سماجی اور تعلیمی ادارے اس عمل کو تحریک کی صورت دیں۔
یہ محض ایک سرکاری مہم نہیں، یہ قوم کی آواز کی بازیافت ہے۔
یہ وقت ہے شکایت کے بجائے شرکت کا۔
یہ وقت ہے خاموشی کے بجائے کوشش کا۔
اور یہ وقت ہے سوچنے کے بجائے کچھ کر گزرنے کا۔
خدا نہ کرے کہ ہم یہ موقع بھی کھو بیٹھیں۔

رابطہ: 09234772764

متنازع فلم 'ادے پور فائلز' کی ریلیز پر پابندی برقرار

سپریم کورٹ کا مذہبی منافرت کے خدشے کو نظر انداز کرنے سے انکار

نئی دہلی 16 ؍جولائی: سپریم کورٹ نے بدھ کے روز متنازع فلم 'ادے پور فائلز' کی ریلیز پر لگی عبوری پابندی ہٹانے سے انکار کرتے ہوئے معاملے پر فوری طور پر کوئی حتمی فیصلہ دینے سے گریز کیا۔ عدالت عظمیٰ نے فلم سے متعلق اعتراضات پر غور کرنے والی مرکزی حکومت کی کمیٹی سے جلد فیصلہ کرنے کی ہدایت دی اور کہا کہ اس وقت تک فلم کی ریلیز پر روک برقرار رہے گی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جائے مالا باگچی پر مشتمل بنچ نے کہا کہ دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے 10 جولائی کو دیے گئے عبوری حکم امتناعی میں فی الحال مداخلت کی کوئی گنجائش نہیں۔ بنچ نے کہا، ''ہم چاہتے ہیں کہ متعلقہ کمیٹی وقت ضائع کیے بغیر اعتراضات پر فیصلہ کرے۔ ہم ایک یا دو دن انتظار کر سکتے ہیں، تب تک معاملہ زیر التواء رہے گا۔'' واضح رہے کہ 'ادے پور فائلز' فلم ادے پور میں درزی کنہیالال تیلی کے قتل پر مبنی ہے، جس کی ریلیز 11 جولائی کو طے تھی۔ تاہم، جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی اور دیگر کی درخواستوں پر دہلی ہائی کورٹ نے فلم کی ریلیز پر عبوری روک لگا دی تھی۔ درخواست گزاروں کا موقف ہے کہ یہ فلم ایک مخصوص طبقے کے خلاف نفرت کو ہوا دیتی ہے اور اس سے معاشرتی ہم آہنگی متاثر ہو سکتی ہے۔ سپریم کورٹ میں فلم کی پروڈکشن کمپنی نے ہائی کورٹ کے حکم امتناعی کو چیلنج کیا ہے۔ ان کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ فلم کو سینٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفکیشن (سی بی ایف سی) سے منظوری حاصل ہے اور اس کے باوجود اس پر پابندی لگانا تخلیقی اظہار کی آزادی میں مداخلت ہے۔ انہوں نے عدالت کو یہ بھی بتایا کہ فلم کا ابتدائی نام کچھ اور تھا، جسے بعد میں بدل کر 'ادے پور فائلز' رکھا گیا۔ دوسری جانب کنہیالال قتل کیس کے ایک ملزم محمد جاوید نے بھی سپریم کورٹ سے رجوع کرتے ہوئے فلم پر پابندی کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ فلم کی ریلیز سے عدالتی کارروائی اور انصاف پر اثر پڑ سکتا ہے اور ان کی ساکھ کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ عدالت نے سماعت کے دوران یہ رائے بھی دی کہ فلم کی ریلیز سے اگر متاثرہ فریقین کی ساکھ کو نقصان پہنچتا ہے تو اس کی تلافی ممکن نہیں، تاہم فلم سازوں کو مالیاتی نقصان کے ازالے کا موقع دیا جا سکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے تمام فریقین کو مشورہ دیا ہے کہ وہ پہلے مرکز کے سامنے اپنی بات رکھیں اور اس کے فیصلے کا انتظار کریں۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 21 جولائی کو مقرر کی گئی ہے، جب تک فلم کی ریلیز پر پابندی برقرار رہے گی۔ عدالت نے امید ظاہر کی ہے کہ مرکز کی تشکیل کردہ کمیٹی تمام فریقین کی بات سن کر بلا تاخیر فیصلہ کرے گی تاکہ آئندہ سماعت تک صورتحال واضح ہو سکے۔

کھڑگے اور راہل گاندھی نے مودی کو خط لکھ کر

جموں وکشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے قومی صدر ملک ارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے اور لداخ کو آئین کے چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کا بل لانے کا مطالبہ کیا ہے۔

مسٹر کھڑگے اور مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگ پچھلے پانچ برسوں سے ریاستی درجہ بحال کرنے کے اپنے جائز، آئینی اور جمہوری حقوق کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے جب کسی ریاست کا درجہ ختم کرکے اسے مرکز کے زیر انتظام خطہ میں تبدیل کیا گیا ہے۔ کانگریس لیڈروں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں بل پیش کرکے جموں وکشمیر کے مکمل ریاست کا درجہ بحال کیا جائے۔ اس کے ساتھ انہوں نے حکومت سے لداخ کو آئین کے چھٹے شیڈول میں شامل کرنے کے لیے بل لانے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لداخ کو چھٹے شیڈول میں شامل کرنا وہاں کے لوگوں کی ثقافتی، ترقیاتی اور سیاسی توقعات کو پورا کرنے میں اہم اقدام ثابت ہوگا اور اس سے وہاں کے لوگوں کے حقوق، زمین اور شناخت کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے گا۔ جموں وکشمیر کے بارے میں انہوں نے کہا کہ کسی بھی حکومت نے کبھی کسی ریاست کو مرکز کے زیر انتظام علاقے میں تبدیل نہیں کیا۔ اس کے برعکس مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ریاست کا درجہ دیا گیا ہے لیکن جموں وکشمیر کے معاملے میں حکومت نے یہ بے مثال کام کیا ہے اور اب اس کے ریاستی درجے کو بحال کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ مسٹر مودی کو لکھے گئے خط میں انہوں نے کہا کہ وہ پہلے بھی کئی بار جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ واپس کرنے کا وعدہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پارلیمنٹ کے اس اجلاس میں جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ مل جائے گا اور جموں وکشمیر کے لوگوں کے آئینی حقوق کا تحفظ کیا جائے گا۔

پٹنہ میں انڈیگو مسافر طیارہ کی لینڈنگ میں ہو رہی تھی مشکل

بڑی مشقت سے بچی 173 مسافروں کی جان

16 ؍جولائی: پٹنہ ہوائی اڈہ پر آج انڈیگو کے ایک مسافر طیارہ کو لینڈنگ کے وقت ٹچ پوائنٹ نہ ملنے سے ایک بڑا حادثہ ہوتے ہوتے بچ گیا۔ دہلی سے پٹنہ پہنچی فلائٹ 6ای 2482 کو 4 مرتبہ ہوا میں چکر لگانے پڑے۔ پائلٹ کی سمجھداری اور مشقت کے بعد طیارہ کی محفوظ لینڈنگ ممکن ہوئی اور 173 مسافروں کی جان بچ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ چھوٹے رَن وے اور ٹچ ڈاو?ن زون میں لینڈنگ کی مشکلات کے سبب یہ واقعہ پیش آیا۔ پائلٹ نے صحیح وقت پر فیصلہ لیا جس سے ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دہلی سے پٹنہ آ رہا انڈیگو طیارہ جب ٹیک آف کر رہا تھا، تبھی طیارہ کے پائلٹ کو رَن وے پر درست ٹچنگ پوائنٹ حاصل کرنے میں دقت ہوئی۔ اس وجہ سے لینڈنگ نہیں ہو سکے، اور پھر اس کے بعد طیارہ نے پھر اوپر کی طرف پرواز بھری۔ اس دوران طیارہ کو ہوا میں کم از کم 4 چکر لگانے پڑے۔ بعد ازاں پائلٹ نے طیارہ کی بہ حفاظت لینڈنگ کرائی۔ بتایا جا رہا ہے کہ لینڈنگ کے وقت طیارہ نے مقررہ ٹچ ڈاؤن زون کو پار کر لیا تھا۔ ایئرپورٹ ذرائع کے حوالے سے آ رہی خبروں میں بتایا جا رہا ہے کہ جب طیارہ نے لینڈنگ کی، تب اس کے مین لینڈنگ گیئر نے رَن وے کو ٹچ کیا، لیکن طیارہ طے مقام سے آگے نکل گیا تھا۔ غالباً آگے کا رَن وے محدود ہونے کے سبب پائلٹ نے وقت پر تھراٹل لگا کر طیارہ کو پھر سے ہوا میں اڑا لیا۔ ٹچ پوائنٹ نہیں ملنے کے سبب جب طیارہ نیچے اتار کر پھر سے اڑایا گیا تو طیارہ میں سوار 173 مسافروں کی سانس اٹک گئی تھی۔ حالانکہ طیارہ میں موجود عملہ کے اراکین نے صحیح وقت پر اعلان کر کے سبھی مسافروں کو صبر رکھنے کی بات کہی۔ واضح رہے کہ پٹنہ ایئرپورٹ کا رَن وے چھوٹا ہے۔ فی الحال اس کی لمبائی 2072.64 میٹر ہے، جبکہ کم از کم 2438 میٹر ہونی چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کو بڑھانے کی تیاری چل رہی ہے۔ گزشتہ 29 مئی کو وزیر اعظم نریندر مودی نے پٹنہ ایئرپورٹ کے نئے ٹرمینل کا افتتاح کیا تھا، جو تقریباً 1200 کروڑ روپے کے خرچ سے تیار ہوا ہے۔

دہلی کے اسکولوں کو پھر ملی بم سے اڑانے کی دھمکی

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) دہلی کے اسکولوں کو آج مسلسل تیسرے دن پانچ اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکیاں ملی۔ پولیس کے مطابق، دوارکا کے سینٹ تھامس، وسنت کنج میں وسنت ویلی اسکول، حوض خاص میں مدرس انٹرنیشنل اسکول، پشچم وہار میں رچمنڈ گلوبل اسکول اور لودھی اسٹیٹ کے سردار پٹیل اسکول کو بم سے اڑانے کی دھمکی ملی ہے۔ بم کی دھمکی کے بعد جلدی میں احتیاط کے طور پر اسکول کے احاطے کو خالی کرا لیا گیا ہے۔ دہلی پولیس، بم ڈسپوزل اسکواڈ اور فائر ڈپارٹمنٹ کی ٹیم اسکول کے احاطے میں جانچ کر رہی ہے۔ اس وقت کسی بھی اسکول میں کوئی مشکوک چیز نہیں ملی ہے۔ واضح رہے کہ پیر اور منگل کو بھی کئی اسکولوں کو بم کی دھمکی والے ای میلز ملے تھے۔

نمیشا پریا کی پھانسی کیسے ٹلی؟ پردے کے پیچھے کی کہانی اور آگے کا راستہ

16 ؍جولائی: یمن کی جیل میں سزائے موت کا سامنا کر رہی کیرالہ کی نرس نمیشا پریا کی پھانسی عین وقت پر ٹال دی گئی۔ یہ فیصلہ ایک طرف جہاں خون بہا (بلڈ منی) سے متعلق جاری مذاکرات کی وجہ سے سامنے آیا، وہیں سفارتی اہلکاروں اور یمن میں موجود مقامی رابطوں نے پردے کے پیچھے غیر معمولی کوششیں کیں۔ ان میں سب سے نمایاں کردار سماجی کارکن سیموئل جیروم باسکرن اور ہندوستانی عالم دین ابوبکر احمد مسلیار کا رہا، جنہوں نے متاثرہ خاندان سے براہ راست بات چیت میں پہل کی۔ نمیشا پریا کو یمن کی عدالت نے 2018 میں قتل کے الزام میں موت کی سزا سنائی تھی، جسے 2023 میں یمن کی سپریم جوڈیشل کونسل نے برقرار رکھا۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے اپنے یمنی بزنس پارٹنر طلال عبدو مہدی کو نشہ آور دوا دے کر پاسپورٹ واپس لینے کی کوشش کی، جس سے اس کی موت واقع ہو گئی۔ گزشتہ ہفتے یمن کے صدر رشاد العلیمی نے سزا پر عمل درآمد کی منظوری دی، جس کے بعد 16 جولائی کو پھانسی کا دن طے کیا گیا لیکن پھانسی سے محض ایک روز قبل، 15 جولائی کی شام جیل حکام کو یمنی اٹارنی جنرل کی ہدایت ملی کہ نمیشا کی سزائے موت کو فی الحال مؤخر کر دیا جائے۔ اس فیصلے کے پس منظر میں کئی اہم ملاقاتیں اور اقدامات شامل تھے۔ انڈین ایکسپریس میں شائع رپورٹ کے مطابق، سماجی کارکن اور ایوی ایشن کنسلٹنٹ سیموئل جیروم، جو 2015 میں یمن سے ہندوستانیوں کے انخلا میں بھی اہم کردار ادا کر چکے ہیں، اس بار بھی فعال نظر آئے۔ انہوں نے جیل حکام، پبلک پراسیکیوٹر اور عدالتی اہلکاروں سے ملاقات کی اور نمیشا کی والدہ پریما کماری کی طرف سے رحم کی اپیل صدر تک پہنچائی۔ ان ہی کی کوششوں سے یمن کے الوصاب علاقے کے حکمران عبدالملک النہایا نے صدر سے ملاقات کی اور اس کے ایک دن بعد صدر نے پھانسی کو مؤخر کرنے کی منظوری دی۔ اس فیصلے کو فوری طور پر عام نہ کرنے کی وجہ یہ تھی کہ جیل کے باہر بڑی تعداد میں مقامی لوگ پھانسی دیکھنے کے لیے جمع ہو رہے تھے اور خدشہ تھا کہ اطلاع ملنے پر نظم ونسق کا مسئلہ کھڑا ہو جائے گا۔ دوسری جانب، ہندوستان کے سنی عالم دین ابوبکر احمد مسلیار، جنہیں کانتھاپورم شیخ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے اس معاملے میں اہم مداخلت کی۔ انہوں نے یمنی صوفی عالم اور شوریٰ کونسل کے رکن شیخ حبیب عمر کے توسط سے مقتول کے اہل خانہ سے رابطہ قائم کیا۔ ذرائع کے مطابق پہلے مرحلے کی بات چیت مثبت رہی اور اسی کے بعد یمنی حکام نے پھانسی ملتوی کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ تاہم اب بھی سب سے اہم مرحلہ باقی ہے اور وہ ہے مقتول طلال عبدو مہدی کے اہل خانہ کی طرف سے معافی۔ شریعت کے مطابق، خون بہا قبول ہونے کے بعد ہی سزائے موت کو قانونی طور پر ختم کیا جا سکتا ہے۔ اب تمام تر امیدیں اس بات پر مرکوز ہیں کہ متاثرہ خاندان راضی ہو جائے گا۔

رپورٹ میں سرکاری ذرائع کے حوالہ سے اطلاع دی گئی کہ ہندوستانی وزارت خارجہ کے مطابق، حکومت نے حالیہ دنوں میں خاصی سنجیدگی کے ساتھ وقت حاصل کرنے کی کوشش کی تاکہ دونوں فریقین آپس میں کسی معاہدے پر پہنچ سکیں۔ ہندوستانی مشن یمن میں جیل حکام اور استغاثہ سے مسلسل رابطے میں ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ آگے کیا ہوگا؟: نمیشا کی جان بچانے کا فیصلہ مکمل طور پر مقتول کے خاندان کے ہاتھ میں ہے۔ مذاکرات کا دوسرا دور جلد متوقع ہے۔ اگر خاندان خون بہا قبول کر لیتا ہے تو نمیشا کو قانونی طور پر معافی مل سکتی ہے۔ اگر نہیں، تو سزائے موت کا خطرہ دوبارہ منڈلانے لگے گا۔ فی الحال، پھانسی ٹلنے کو ایک انسانی جیت سمجھا جا رہا ہے لیکن اصل کامیابی اب بھی چند فیصلہ کن دنوں اور گفتگو کے نتائج پر منحصر ہے۔

ہندوستان بنگلہ دیش میں ستیہ جیت رے کی آبائی املاک کو میوزیم بنانے میں تعاون دینے کو تیار

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے بنگلہ دیش کے میمن سنگھ میں مشہور فلمساز اور ادیب ستیہ جیت رے کی آبائی املاک کو منہدم کیے جانے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے بنگلہ دیش حکومت سے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنے اور اس جگہ کو میوزیم کی شکل دینے پر غور کرنے کے لئے کہا ہے۔ ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔ وزارت خارجہ نے منگل کی رات دیر ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا تھا کہ بنگلہ دیش کے میمن سنگھ میں مشہور فلمساز اور ادیب ستیہ جیت رے کی آبائی املاک جوان کے دادا اور معروف ادیب اپیندر کشور رے چودھری کی تھی کو منہدم کرنا تکلیف دہ ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ جائیداد اب بھی بنگلہ دیش حکومت کی ملکیت میں ہے اور یہ خستہ حال حالت میں ہے۔ عمارت کی تاریخی حیثیت کو دیکھتے ہوئے، جو بنگلہ ثقافتی نشاۃ ثانیہ کی علامت ہے، یہ بہتر ہوگا کہ اس کے انہدام پر نظر ثانی کی جائے اور ساہتیہ میوزیم کی علامت اور ہندوستان اور بنگلہ دیش کی مشترکہ ثقافت کی علامت کے طور پر اس کی مرمت اور تعمیر نو کے متبادل پر غور کیا جائے۔ وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ہندوستان اس مقصد کے لئے تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔

راہل اور کھڑگے نے وزیر اعظم مودی کو ارسال کیا خط

جموں وکشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کا مطالبہ

نئی دہلی 16 ؍جولائی: جموں وکشمیر کو مکمل ریاستی درجہ بحال کرنے اور لداخ کو آئینی تحفظ دینے کی مانگ کو لے کر کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ایک اہم خط لکھا ہے۔ راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اپنے دستخط شدہ اس خط میں حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ 21 جولائی سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس میں اس ضمن میں قانون سازی کرے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ جموں وکشمیر کے عوام پچھلے پانچ برسوں سے مسلسل مکمل ریاستی درجہ کی بحالی کا مطالبہ کر رہے ہیں اور یہ مانگ ان کے آئینی اور جمہوری حقوق پر مبنی ہے۔ کانگریس قائدین نے لکھا، ''یہ تسلیم کرنا ضروری ہے کہ ماضی میں کچھ مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ریاست کا درجہ دیا گیا ہے لیکن جموں وکشمیر کا معاملہ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں منفرد ہے، کیونکہ یہ پہلا موقع ہے جب کسی مکمل ریاست کو تقسیم کے بعد مرکز کا زیر انتظام علاقہ بنایا گیا۔'' انہوں نے وزیر اعظم کو ان کے اپنے بیانات یاد دلاتے ہوئے لکھا کہ 19 مئی 2024 کو بھونیشور میں آپ نے کہا، 'ریاست کا درجہ بحال کرنا ایک سنجیدہ وعدہ ہے جو ہم نے کیا ہے اور ہم اس پر قائم ہیں۔' اسی طرح 19 ستمبر 2024 کو سری نگر کی ایک ریلی میں آپ نے پھر کہا کہ 'ہم نے پارلیمنٹ میں کہا ہے کہ ہم علاقے کا ریاستی درجہ بحال کریں گے۔'' راہل گاندھی اور کھڑگے نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ مرکز نے سپریم کورٹ میں دفعہ 370 کے مقدمے کی سماعت کے دوران بھی یہی یقین دہانی کرائی تھی کہ جموں وکشمیر کو جلد از جلد ریاستی درجہ دیا جائے گا۔ خط میں کہا گیا ہے، ''ان وعدوں اور حالات کو دیکھتے ہوئے ہم حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ جموں وکشمیر کو ریاستی درجہ دینے کے لیے مانسون اجلاس میں قانون لائے۔'' اس کے ساتھ ہی کانگریس نے لداخ کے معاملے پر بھی توجہ دلائی ہے۔ خط میں لکھا گیا ہے کہ لداخ کو آئین ہند کے چھٹے شیڈول میں شامل کیا جائے تاکہ وہاں کے عوام کی ثقافتی، ترقیاتی اور سیاسی امنگوں کا احترام کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا، ''یہ اقدام لداخ کے عوام کے حقوق، زمین اور شناخت کے تحفظ کے ساتھ ان کی مجموعی فلاح و بہبود کی سمت میں ایک اہم قدم ہوگا۔''

بہار میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی پر تنازعہ

86 فیصد فارم جمع، مگر شفافیت پر سوالات برقرار

پٹنہ، 16 ؍جولائی: بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی اور شدت کے ساتھ جاری نظر ثانی مہم (اسپیشل انٹینسیو ریویژن۔ ایس آئی آر) کو لے کر تنازعہ لگاتار جاری ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق کل ووٹرز کی تعداد 7 کروڑ 89 لاکھ 69 ہزار 844 ہے، جن میں سے 6 کروڑ 81 لاکھ 67 ہزار 861 ووٹرز، یعنی 86.32 فیصد، نے فارم بھر کر جمع کرا دیے ہیں۔ اگر ان ووٹروں کو بھی شامل کر لیا جائے جو وفات پا چکے ہیں، مستقل طور پر دوسری جگہ منتقل ہو چکے ہیں یا ایک سے زیادہ مقامات پر رجسٹرڈ ہیں، تو فارم جمع کرانے کا مجموعی تناسب 90.84 فیصد ہو جاتا ہے۔

کمیشن نے ایک ریلیز میں بتایا کہ ریاست کے تمام 261 شہری بلدیاتی اداروں (یو ایل بیز) کے 5,683 وارڈوں میں خصوصی کیمپ لگائے گئے ہیں تاکہ رہ گئے ووٹرز کو فارم بھرنے میں مدد فراہم کی جا سکے۔ ان کیمپس میں بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل اوز) کی موجودگی کو یقینی بنایا گیا ہے تاکہ ووٹرز کو آن لائن فارم بھرنے میں سہولت دی جا سکے۔ ساتھ ہی اخبارات اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعے بڑے پیمانے پر اشتہارات جاری کیے جا رہے ہیں تاکہ تمام شہریوں کو اس عمل میں شرکت کی ترغیب دی جا سکے۔

تاہم اس مہم پر اپوزیشن جماعتوں اور سول سوسائٹی کی جانب سے شدید اعتراضات سامنے آ رہے ہیں۔ مختلف علاقوں میں ووٹرز سے مختلف دستاویزات طلب کیے جا رہے ہیں۔ کہیں آدھار نمبر ضروری قرار دیا گیا ہے تو کہیں پیدائش کا ثبوت، جبکہ کچھ علاقوں میں بغیر کسی اضافی دستاویز کے بھی فارم جمع کیے جا رہے ہیں۔ اس تضاد نے انتخابی شفافیت پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔

آندھرا پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ چندرابابو نائیڈو کی جماعت اور این ڈی اے کی اہم حلیف تلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) نے بھی اس عمل پر تحفظات ظاہر کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کو مکتوب ارسال کیا ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ انتخابات سے عین قبل ووٹر لسٹ کی وسیع نظر ثانی مناسب اقدام نہیں ہے۔ پارٹی کے مطابق اس سے انتخابی توازن متاثر ہو سکتا ہے۔

دوسری جانب کئی سول سوسائٹی تنظیموں اور اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے احتجاجی مظاہرے بھی جاری ہیں اور سپریم کورٹ سے بھی رجوع کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس عمل کے ذریعے بعض حلقوں میں جان بوجھ کر مخصوص کمیونٹیز کو ووٹر لسٹ سے خارج کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے الیکشن کمیشن سے جواب طلب کیا ہے، تاہم اس عمل کو روکنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس معاملہ میں آئندہ سماعت 28 جولائی کو کی جائے گی۔ اب جبکہ اس عمل میں صرف 9.16 فیصد ووٹروں کے فارم باقی رہ گئے ہیں اور 10 دن کا وقت بھی باقی ہے، یہ دیکھنا باقی ہے کہ کیا الیکشن کمیشن ان اعتراضات کا شفاف طریقے سے جواب دے پائے گا اور 20 اگست کو متوقع ووٹر لسٹ شفاف اور قابل قبول ہوگی یا نہیں۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 17 جولائی کی اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1489۔ نظام خان کو سکندر شاہ لودی دوئم کے نام سے دہلی کا سلطان اعلان کیا گیا۔
1712۔ انگلینڈ، پرتگال اور فرانس نے جنگ بندی معاہدے پر دستخط کئے۔
1850۔ ہاورڈ آبزرویٹری نے تارے کا پہلا فوٹو گراف لیا۔
1893۔ انگلینڈ کے آرتھر شریوسبری ٹیسٹ کرکٹ میں 1000 رن بنانے والے پہلے کرکٹر بنے۔
1898۔ اسپین کی فوج نے کیوبا کے سینٹیاگو علاقے میں امریکہ کے سامنے خود سپردگی کی۔
1906۔ کلیمنٹ آرمنڈ فیلیر یس فرانس کے صدر منتخب ہوئے۔
1919۔ فن لینڈ میں آئین اختیار کیا گیا۔
1929۔ سوویت یونین نے چین کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کئے۔
1943۔ برطانیہ کی رائل ایئر فورس (آر اے ایف) نے جرمنی کے پین منڈے راکٹ بیس پر حملہ کیا۔
1944۔ امریکہ میں کیلی فورنیا کے قریب گولہ بارود سے لدے دو بحری جہازوں میں دھماکے ہونے سے 322 افراد ہلاک ہوئے۔
1948۔ ہندستان میں خواتین کو آئی اے ایس اور آئی پی ایس سمیت تمام عوامی خدمات میں داخلہ لینے کے قابل بنایا گیا۔
1950۔ ہندستان کا پہلی ہوائی جہاز حادثہ پنجاب کے پٹھان کوٹ شہر کے پاس ہوا۔
1980۔ جینکو سوزوکی جاپان کے وزیر اعظم بنے۔
1981۔ اسرائیل نے لبنان کے دارالحکومت بیروت میں الفتح ہیڈ کوارٹر کو تباہ کیا۔
1987۔ ایران اور فرانس کے درمیان سفارتی تعلقات منقطع ہوئے۔
1995۔ فوربس میگزین نے مائیکروسافٹ کے بانی بل گیٹس کو دنیا کا سب سے امیر ترین شخص قرار دیا۔
2013۔ چین کے سچوان صوبے میں سیلاب سے 58 افراد ہلاک ہوئے۔
2014۔ ملائیشیا ایئر لائنز کے طیارے 17- کا حادثے کا شکار ہونے سے 283 مسافر اور عملے کے 15 ارکان کی موت ہوئی۔

یوپی: 'زیرو انکم ٹیکس' دکھانے والے جانچ کے گھیرے میں

کئی مقامات پر محکمہ انکم ٹیکس کا چھاپہ، 3500 سے زائد پھنسے

لکھنؤ، 16 ؍جولائی: اتر پردیش میں محکمہ انکم ٹیکس کی اسکیننگ میں سرکاری اسکولوں کے اساتذہ سے لے کر پولیس اور ریلوے کے ملازمین جانچ کے گھیرے میں ا?گئے ہیں۔ بڑی تعداد میں پرائیویٹ کمپنیوں کے بڑے عہدے والے افسران اور منیجر بھی ریٹرن میں 'زیرو ٹیکس لائبلیٹی' دکھانے میں پھنس چکے ہیں۔ انکم ٹیکس کی جانچ میں پھنسے ایسے سرکاری اور نجی ملازمین کی تعداد 3500 سے تجاوز کر گئی ہے۔ 'لائیو ہندوستان ڈاٹ کام' کی خبر کے مطابق انکم ٹیکس ریٹرن جمع کرانے والے بچولیوں کا ایک بڑا نیٹ ورک سامنے ا?یا ہے۔ چھاپہ ماری میں اب تک کئی جگہوں سے بڑے پیمانے پر نقد برا?مد ہوئے ہیں۔ صرف گونڈا میں ہی ایک ٹھکانے سے 17 لاکھ روپے نقد برا?مد ہونے کی اطلاع ہے۔ پیر کو اتر پردیش کے سلطان پور، گونڈا، وارانسی، نوئیڈا، غازی ا?باد، میرٹھ، امروہا اور مرادا?باد میں شروع ہوئی چھاپہ ماری منگل کو جاری رہی۔ ذرائع کے مطابق چھاپہ ماری کے دوران بچولیوں، ٹیکس ایڈوکیٹس، چارٹرڈ اکاو?نٹینٹ کے ٹھکانوں سے بڑے پیمانے پر بغیر دستاویز یا فرضی رسیدوں کے ذریعہ ٹیکس ریٹرن جمع کرنے کے شواہد ملے ہیں۔ جن لوگوں کا غلط طریقے سے ریٹرن جمع کرایا گیا، ان کی تعداد ہزاروں میں پہنچ چکی ہے۔ اتر پردیش میں چھاپہ ماری کی شروعات 50 ٹھکانوں سے ہوئی تھی لیکن اب دائرہ بڑھتا جا رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ان لوگوں پر طویل عرصے سے انکم ٹیکس کی نظر تھی۔ یہ لوگ انکم ٹیکس ریٹرن میں ٹیکس لائبلیٹی صفر دکھا رہے تھے۔ ریٹرن میں اس کا دعویٰ کرنے کے لیے جو بل لگائے یا بغیر بل لگائے جانکاری دی وہ غلط نکلی۔ بتایا جاتا ہے کہ وکیل اور چارٹرڈ اکاو?نٹینٹس کا ایک طبقہ تنخواہ داروں کا ریٹرن جمع کرواتے ہیں اور ثبوت دیتے نہیں، دیتے ہیں تو فرضی ہوتے ہیں۔ موٹی کمائی کرنے والے بڑی تعداد میں سرکاری اور غیر سرکاری ملازمین ٹیکس دینے سے بچ رہے تھے۔ اس کے لیے جن التزامات میں ٹیکس کی چھوٹ دی گئی ہے اس کا غلط استعمال کیا گیا۔

ہندوستانی شہریوں کو ایران کے غیر ضروری سفر سے گریز کرنا چاہئے: ہندوستانی سفارتخانہ

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی) ایران میں ہندوستانی سفارتخانہ نے ہندوستانی شہریوں کو خطے میں بگڑتی ہوئی سکیورٹی کی صورتحال کے پیش نظر ایران کے غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ سفارتخانہ نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ " گزشتہ چند ہفتوں میں سکیورٹی کی پیش رفت کے سبب، ہندوستانی شہریوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ایران کا غیر ضروری سفر کرنے سے پہلے موجودہ صورتحال کو احتیاط سے ملحوظ رکھیں۔ "سفارتخانہ نے کہا ہے کہ ہندوستانی شہری خطے کی تازہ پیش رفت پر نظر رکھیں اور ہندوستانی حکام کی طرف سے جاری کردہ ایڈوائزری پر عمل کریں۔ ایران میں رہنے والے اور وطن واپسی کے خواہشمند ہندوستانی شہریوں کے لیے سفارتخانہ نے کہا ہے کہ ان کو ایسا کرنے کا اختیار دستیاب ہے۔ سفارت خانہ نے کہا، "ہندوستانی شہری جو پہلے ہی ایران میں مقیم ہیں اور اپنے ملک واپس لوٹنا چاہتے ہیں، وہ اب دستیاب کمرشل فلائٹ اور فیری سروسز سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ "ہندوستانی سفارت خانہ نے یہ ایڈوائزری اسرائیل کے ایران پر حملوں کے بعد جاری کی ہے۔ ایران کے فوجی اور جوہری اڈوں کے ساتھ ساتھ کئی شہری علاقوں پر حملوں کی وجہ سے خطے میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔

فلسطینیوں کی نسل کشی، یورپی یونین اسرائیل سے معاہدے معطل کرے: نمائندہ اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، 16 جولائی (یو این آئی) اقوام متحدہ کی نمائندہ خصوصی نے یورپی یونین سے اسرائیل کے ساتھ معاہدے کو معطل کرنے پر زور دیا ہے۔ فرانسسکا البانی یورپی یونین پر اسرائیل کے ساتھ ایسوسی ایشن کے معاہدے کو معطل کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہی ہے ہیں اور انہوں نے خبردار کیا ہے کہ تجارت جاری رکھنے سے یہ بلاک بھی "نسل کشی[؟]" میں ملوث قرار دیا جائے گا۔ ایکس پر پوسٹس کی ایک سیریز میں، البانی نے لکھا کہ ای یو معاہدے کو معطل کرنے کے لیے "قانونی طور پر پابند[؟] ہے"، غزہ میں اسرائیل کے طرز عمل کا دفاع کرنا "نہ صرف ضرورت سے زیادہ ہے بلکہ یہ بھیانک ہے [؟]"۔ انہوں نے اسرائیلی جنگی رہنماؤں کے لیے "انصاف اور احتساب[؟]" کا مطالبہ کیا۔ البانی نے کہا کہ یورپی یونین اسرائیل کا سب سے بڑا تجارتی اور سرمایہ کاری پارٹنر ہے جو کہ امریکہ سے تقریباً دوگنا ہے، اور "ایک ایسی معیشت کے ساتھ تجارت کرتی ہے جو قبضے، نسل پرستی اور نسل کشی سے جڑی ہوئی ہے [؟]"۔ یورپی یونین کے وزرائے خارجہ اسرائیل کے خلاف ممکنہ کارروائی پر بات کرنے کے لیے برسلز میں ملاقات کر رہے ہیں۔ اسرائیلی جرائم بے نقاب کرنے والی اقوام متحدہ کی نمائندہ خصوصی فرانسسکا البانیز پر امریکہ نے پابندیاں عائد کردیں۔ فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی جرائم پر آواز اٹھانے والی فرانسسکا البانیز نے امریکی پابندیوں کو اسرائیل پر تنقید کا بدلہ قرار دے دیا۔ انہوں نے کہا کہ انصاف کی جدوجہد پر پابندیاں لگانا مکمل طور پر غیر اخلاقی ہے امریکا کے اقدام مجھے خاموش نہیں کرا سکتے اسرائیل نسل کشی کر رہا ہے، امریکی پابندیاں مافیا جیسے دھمکی آمیز انداز کی عکاسی کرتی ہیں ان پابندیوں کا مقصد خوف پھیلا کر لوگوں کو انصاف مانگنے سے روکنا ہے۔ فرانسسکا البانی [؟] مقبوضہ فلسطینی علاقوں کے بارے میں اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ نے [؟]نسل کشی کی معیشت[؟] پر اپنی رپورٹ کا دفاع کیا ہے اور لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل کی طرف سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث کمپنیوں کا بائیکاٹ کریں۔ البانی نے 48 فرموں پر الزام لگایا ہے کہ وہ غزہ پر اسرائیل کی جنگ اور مغربی کنارے پر قبضے سے فوجی ساز و سامان فراہم کر کے یا اسرائیلی حکومت کے بانڈز خرید کر مالی فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی معیشت کو کچھ اصولوں کی پابندی کرنا ہوگی، بچوں سمیت ہزاروں فلسطینیون کو قتل کرنا سرخ لکیر عبور کرنا ہے اسرائیلی حملوں میں 57 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔

برطانیہ نے پاکستانی ایئر لائنز پر عائد پابندیاں ختم کردیں، ہائی کمشنر کی تصدیق

لندن، 16 جولائی (یو این آئی) برطانیہ نے پاکستانی ایئر لائنز پر عائد پابندیاں ختم کردیں جس کی تصدیق برطانوی ہائی کمشنر نے کردی۔ برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ نے تصدیق کی ہے کہ پاکستان کو برطانیہ کی ایئر سیفٹی فہرست سے نکال دیا گیا ہے، اب تمام پاکستانی فضائی کمپنیاں برطانیہ کے لیے پروازوں کی اجازت حاصل کرنے کے لیے درخواست دے سکتی ہیں۔ برطانوی ہائی کمشنر کے مطابق برطانیہ کی ایئر سیفٹی کمیٹی نے پاکستان میں فضائی تحفظ کے نظام میں بہتری کے بعد پاکستانی فضائی کمپنیوں پر عائد پابندیاں ختم کر دی ہیں، تاہم ہر فضائی کمپنی کو برطانیہ میں پروازوں کے آغاز سے قبل برطانوی سول ایوی ایشن اتھارٹی سے الگ اجازت نامے حاصل کرنا ہوں گے۔ اپنے بیان میں جین میریٹ نے کہا کہ 'میں برطانیہ اور پاکستان کے ماہرین ہوا کی شکر گزار ہوں جنہوں نے بین الاقوامی معیار کے مطابق بہتری کے لیے مشترکہ کام کیا، اگرچہ پروازوں کی بحالی میں وقت لگے گا لیکن جیسے ہی انتظامی معاملات مکمل ہوں گے، میں اپنے اہل خانہ اور دوستوں سے ملنے کے لیے پاکستانی ایئر لائن سے سفر کی منتظر ہوں'۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ کی ایئر سیفٹی فہرست سے کسی ملک یا فضائی کمپنی کا نام نکالنے کا فیصلہ ایک آزاد اور تکنیکی عمل کے تحت کیا جاتا ہے، جس کی نگرانی ایئر سیفٹی کمیٹی کرتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ کمیٹی گزشتہ کئی برسوں سے پاکستان کی سول ایوی ایشن اتھارٹی سے قریبی رابطے میں تھی اور اس نے اس نتیجے پر پہنچ کر فیصلہ کیا کہ 2021 کے بعد سے درکار حفاظتی بہتریاں کی جا چکی ہیں، چنانچہ تکنیکی اور آزادانہ عمل کے تحت پاکستان اور اس کی فضائی کمپنیوں کا نام فہرست سے نکال دیا گیا۔ برطانوی ہائی کمشنر نے کہا کہ برطانیہ میں 16 لاکھ سے زائد پاکستانی نژاد افراد مقیم ہیں اور پاکستان میں ہزاروں برطانوی شہری موجود ہیں، اس لیے آج کا فیصلہ دونوں ممالک کے درمیان خاندانی روابط کو بحال کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ پاکستان کا تیسرا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے اور دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات کی مجموعی مالیت 4.7 ارب پاؤنڈ ہے، دونوں ممالک کے درمیان سفر میں سہولت پیدا ہونے سے یہ اہم تجارتی تعلق مزید مضبوط ہو گا۔ واضح رہے کہ جون 2020 میں اُس وقت کے وزیر ہوابازی غلام سرور خان نے قومی اسمبلی میں انکشاف کیا تھا کہ کمرشل پائلٹس کی ایک بڑی تعداد نے 'مشکوک لائسنس' حاصل کر رکھے ہیں۔ جس کے بعد یکم جولائی 2020 کو یورپین یونین ایئر سیفٹی ایجنسی (ایاسا) نے پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کے یورپی ممالک کے فضائی آپریشن کے اجازت نامے کو 6 ماہ کے لیے عارضی طور پر معطل کردیا تھا۔ بعد ازاں 8 اپریل 2021 کو یورپی یونین کی ایوی ایشن سیفٹی ایجنسی نے پی آئی اے پر سفری پابندیوں میں غیر معینہ مدت تک توسیع کردی تھی۔

افغان شہری خفیہ منصوبے کے تحت برطانیہ پہنچے

لندن، 16 جولائی (یو این آئی) افغانستان میں طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد لوگوں کی ذاتی معلومات لیک ہونے کے بعد ہزاروں شہری ایک خفیہ منصوبے کے تحت برطانیہ آ گئے ہیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق افغانستان میں طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد برطانیہ جانے کے لیے درخواست دینے والے تقریباً 19 ہزار افراد کی ذاتی معلومات فروری 2022 میں لیک کر دی گئیں۔ اس وقت کی کنزرویٹو حکومت کو اگست 2023 میں سوشل میڈیا سے اس بارے میں معلومات ملی تھیں۔ رپورٹ کے مطابق لیک ہونے والی فہرست میں شامل افراد کے لیے نو ماہ بعد دوبارہ بحالی کی نئی اسکیم شروع کی گئی، جس کی وجہ سے اب تک تقریباً 19 ہزار درخواست گزاروں میں سے 4500 افغان برطانیہ پہنچ چکے ہیں۔ ڈیٹا کی بڑی خلاف ورزی، ردعمل اور برطانیہ میں رہنے کا حق دینے والے افغانوں کی تعداد کی تفصیلات منگل کو ہائی کورٹ کے جج کی جانب سے پابندی کے حکم کو ہٹانے کی ہدایت کے بعد سامنے آئیں۔

ایف بی آئی نے پاکستان میں ایرانی سفیر کو انتہائی مطلوب افراد کی فہرست میں شامل کرلیا

واشنگٹن، 16 جولائی (یو این آئی) امریکہ کے وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف بی آئی) نے پاکستان میں ایران کے سفیر رضا امیری مقدم کو اپنی انتہائی مطلوب افراد کی فہرست میں شامل کرلیا ہے، ان پر الزام ہے کہ وہ 2007 میں ریٹائرڈ ایف بی آئی ایجنٹ رابرٹ اے باب لیونسن کے اغوا میں ملوث تھے، باب لیونسن ایران کے جزیرہ کِش سے لاپتہ ہوگئے تھے۔ منگل کی شام ایف بی آئی کے واشنگٹن فیلڈ آفس نے ایسے پوسٹرز جاری کیے جن میں ایران کے 3 اعلیٰ انٹیلی جنس افسران کی شناخت کی گئی، جن پر باب لیونسن کی گمشدگی اور تہران کی اس میں مبینہ شمولیت کو چھپانے کی کوششوں میں کلیدی کردار ادا کرنے کا الزام ہے۔ رضا امیری مقدم، جنہیں احمد امیرینیا کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، ماضی میں ایران کی وزارتِ انٹیلی جنس و سلامتی (ایم او آئی ایس) کے آپریشنز یونٹ کے سربراہ رہ چکے ہیں، اور اس دوران انہوں نے یورپ بھر میں کام کرنے والے ایجنٹوں کی نگرانی کی، وہ اب اسلام آباد میں ایران کے اعلیٰ سفارتی نمائندے کے طور پر تعینات ہیں۔ ایف بی آئی کے مطابق رضا امیری مقدم پر شبہ ہے کہ انہوں نے براہ راست اس کارروائی کی نگرانی کی تھی جس کے نتیجے میں لیونسن کا اغوا ہوا اور بعد میں انہوں نے اس واقعے پر پردہ ڈالنے میں بھی کردار ادا کیا، ایف بی آئی کے سابق اسپیشل ایجنٹ باب لیونسن 8 مارچ 2007 کو کِش جزیرے پہنچے اور اگلے ہی دن لاپتہ ہو گئے۔ ایف بی آئی نے ایک بیان میں کہا کہ یہ پوسٹرز اس جاری تفتیش کا حصہ ہیں جس میں ان ایرانی حکام کی شناخت کی جا رہی ہے جنہوں نے مبینہ طور پر باب کے اغوا اور ایران کی اس میں شمولیت کو چھپانے کی کوشش کی۔ دیگر دو افسران میں تقی دانشور اور غلام حسین محمد نیا شامل ہیں، تقی دانشور کو سید تقی قائمی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، وہ ایم او آئی ایس کے سینئر کاؤنٹر انٹیلی جنس افسر ہیں جنہوں نے اُس وقت مبینہ طور پر محمد بصیری (المعروف ثنائی) کی نگرانی کی جب لیونسن لاپتہ ہوئے۔ غلام حسین محمد نیا ایم او آئی ایس کے ایک سینئر نائب ہیں، جنہوں نے 2016 میں البانیا میں ایران کے سفیر کے طور پر خدمات انجام دیں، انہیں دسمبر 2018 میں قومی سلامتی کو نقصان پہنچانے کے الزام میں البانیا سے نکال دیا گیا تھا۔ ایف بی آئی کے مطابق انہوں نے اس کوشش کی قیادت کی کہ باب لیونسن کی گمشدگی کا الزام پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں سرگرم ایک مسلح گروہ پر ڈال دیا جائے۔ ایف بی آئی کے واشنگٹن فیلڈ آفس کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر اسٹیون جینسن نے کہا کہ 'یہ تین انٹیلی جنس افسران اُن افراد میں شامل تھے جنہوں نے باب کے 2007 میں اغوا اور ایرانی حکومت کی جانب سے بعد ازاں کیے گئے پردہ پوشی کے اقدامات میں مبینہ کردار ادا کیا، باب غالباً اپنی زندگی کے آخری ایام قید میں اپنے خاندان، دوستوں اور ساتھیوں سے دور گزارنے پر مجبور ہوئے'۔ باب لیونسن کی قید میں تصاویر اور ایک ویڈیو 2010 اور 2011 میں منظر عام پر آئیں، مگر اُس کے بعد سے ان کی کوئی تصدیق شدہ اطلاع نہیں ملی، مارچ 2025 میں امریکی محکمہ خزانہ نے امیری مقدم اور کئی دیگر افراد پر اس کیس کے حوالے سے پابندیاں عائد کیں۔ ایف بی آئی کا کہنا ہے کہ ان کی تفتیش اب بھی جاری ہے اور وہ اغوا میں ملوث دیگر ایرانی اہلکاروں کی شناخت کی کوشش کر رہی ہے، اگرچہ پاکستانی حکام کا اس واقعے سے کوئی تعلق ثابت نہیں ہوا، مگر امیری مقدم کی سفارتی تعیناتی کے باعث اب اس کیس کا براہِ راست ربط اسلام آباد سے قائم ہو چکا ہے۔

نیویارک میں شدید بارشوں سے سڑکیں اور ریلوے ٹریک زیرآب، نیوجرسی میں 2 افراد ہلاک

نیویارک، 16 جولائی (یو این آئی) امریکی شہر نیویارک میں شدید بارشوں سے سڑکیں اور ریلوے ٹریک زیرآب آگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق پیر کی رات کو نیویارک میں شدید بارش ریکارڈ کی گئی جس کے نتیجے میں سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی۔ شہر میں شدید بارشوں سے گاڑیاں ڈوب گئیں اور سڑکیں تالاب کا منظر پیش کرنے لگیں جب کہ ریلوے اسٹیشن بھی زیرآب آگئے جس کی وجہ سے عوام کو سفر کرنے میں بھی مشکلات کا سامنا رہا۔ اس حوالے سے نیویارک کے میئر ایرک ایڈمز نے بتایا کہ مین ہٹن کے سینٹرل پارک میں ایک گھنٹے میں 5 سینٹی میٹر سے زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی جو کہ تاریخ میں 60 منٹ کی دوسری سب سے زیادہ بارش ہے۔ دوسری جانب ریاست نیوجرسی میں سیلاب میں بہہ جانے والی گاڑی کی وجہ سے 2 افراد ہلاک ہوگئے جس کے بعد انتظامیہ نے ریاست میں ہنگامی صورتحال کا اعلان کیا ہے۔ نیوجرسی کے گورنر نے شدید بارشوں کو موسمیاتی تبدیلی کی قرار دیتے ہوئے کہا کہ کچھ مقامات پر ڈھائی گھنٹے سے بھی کم وقت میں 6 انچ یعنی 15.25 سینٹی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔

سعودی عرب، فحاشی کے الزام میں 12 غیر ملکی گرفتار

ریاض، 16 جولائی (یو این آئی) سعودی عرب میں فورسز نے نجران کی ایک رہائشی عمارت میں کارروائی کے دوران جسم فروشی کے دھندے میں ملوث گروہ کے 12 کارندوں کو گرفتار کرلیا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ 5 مرد اور 7 خواتین کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ گرفتاریاں نجران ریجن پولیس کی اسپیشل ٹاسک اینڈ ڈیوٹیز فورس اور جنرل ایڈمنسٹریشن فار کمیونٹی سیکیورٹی اینڈ ہیومن ٹریفکنگ کنٹرول کی مشترکہ کارروائی کے دوران عمل میں لائی گئیں۔ وزارت داخلہ کے مطابق تمام ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائیاں کی گئیں، اور بعد ازاں انہیں پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کردیا گیا۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں جسم فروشی، انسانی اسمگلنگ، اور دیگر غیر اخلاقی جرائم کے خلاف سخت قوانین موجود ہیں جس میں سزائے موت بھی شامل ہے۔ اس سے قبل سعودی عرب مکہ مکرمہ میں پولیس نے ایک عوامی مقام پر اجتماعی جھگڑے میں ملوث چھ غیر ملکیوں کو حراست میں لے لیا تھا۔ محکمہ امن عامہ کے بیان کے مطابق ایک وائرل ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ پاکستانی اور بنگلہ دیشی شہری کسی تنازع پر جھگڑا کررہے تھے۔ رپورٹس کے مطابق مکہ مکرمہ سے زیر حراست ملزمان کو ابتدائی قانونی کارروائی کے بعد پبلک پراسیکوشن کے حوالے کردیا گیا۔

امریکہ، ٹرمپ انتظامیہ نے محکمہ صحت میں چھنٹیاں شروع کردیں

واشنگٹن، 16 جولائی (یو این آئی) امریکا میں ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے محکمہ خارجہ کے بعد صحت کے شعبے میں بھی بڑے پیمانے پر چھنٹیاں شروع کردی گئیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق فیڈرل ہیلتھ ایجنسی میں ہزاروں ملازمین کو نکالنے کے منصوبے کو حتمی شکل دیدی گئی ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے جمعہ کو امریکہ میں مقیم 1,350 سے زائد ملازمین کو برطرف کرنا شروع کر دیا تھا، یہ اقدام ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے اپنی سفارتی کور کو از سر نو تشکیل دینے کی ایک غیر معمولی کوشش کا حصہ ہے۔ یہ چھنٹیاں، جو 1,107 سول سروس اور 246 فارن سروس افسران کو متاثر کرتی ہیں، ایسے وقت میں کی گئی جب واشنگٹن عالمی سطح پر کئی بحرانوں سے نبرد آزما ہے جیسا کہ روس یوکرین جنگ، غزہ میں تقریباً دو سال سے جاری تنازعہ اور اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث مشرق وسطیٰ میں تناؤ کی کیفیت۔ رپورٹس کے مطابق برطرف کیے جانے والے ملازمین کو بھیجی گئی پانچ صفحات پر مشتمل[؟] سیپریشن چیک لسٹ میں ملازمین کو آگاہ کیا گیا تھا کہ وہ جمعہ کو شام 5 بجے ای ڈی ٹی تک عمارت اور اپنی ای میلز تک رسائی کھو دیں گے۔ اس میں ملازمین سے کہا گیا تھا کہ وہ اپنی برطرفی سے قبل کئی اقدامات مکمل کریں۔

سعودی عرب: منشیات اسمگلنگ کے الزام میں پاکستانی شہری کو سزائے موت

ریاض، 16 جولائی (یو این آئی) سعودی عرب میں ایک پاکستانی شہری کو سزائے موت دے دی گئی۔ سعودی عرب کی وزارتِ داخلہ کے اعلان کے مطابق اس پاکستانی شہری کو منشیات اسمگلنگ کے الزام میں سزائے موت دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں سزائے موت ایک قانونی سزا ہے، سعودی عرب میں یہ سزا سر قلم کر کے دی جاتی ہے۔ گزشتہ روز دہشت گردی اور وطن دشمنی پر سعودی شہری کو بھی سزائے موت دی گئی تھی۔ سعودی وزارتِ داخلہ کے مطابق سعودی شہری علی بن علوی بن محمد العلوی نے متعدد دہشت گردانہ جرائم کا ارتکاب کیا۔ مذکورہ شخص نے دہشت گرد تنظیم میں شمولیت اختیار کی جس کا مقصد سعودی عرب کے امن و امان کو نقصان پہنچانا اور دہشت گردی کی کارروائیوں کی حمایت کرنا تھا۔

امریکی صدر کا انڈونیشیا کے ساتھ تجارتی معاہدے کا اعلان، ٹیرف کم کرکے 19 فیصد کردی

واشنگٹن، 16 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انڈونیشیا کے ساتھ ایک تجارتی معاہدے کا اعلان کیا ہے جس کے تحت امریکہ، انڈونیشی مصنوعات پر عائد مجوزہ 32 فیصد ٹیرف کم کر کے 19 فیصد کردے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق یہ معاہدہ انڈونیشیا کی جانب سے امریکی ہوائی جہاز، توانائی اور زرعی اجناس کی خریداری میں اضافے پر مشتمل ہے، جس کا مقصد جکارتہ کے حق میں موجود تقریباً 18 ارب ڈالر کے تجارتی خسارے کو متوازن بنانا ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ معاہدے میں انڈونیشیا کی جانب سے 15 ارب ڈالر مالیت کی امریکی توانائی مصنوعات کی خریداری شامل ہے، تاہم انہوں نے تفصیلات نہیں بتائیں۔ انڈونیشیا کی سرکاری توانائی کمپنی پرٹامینا نے بتایا کہ اس نے کئی امریکی کمپنیوں کے ساتھ یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں تاکہ خام تیل اور فیڈ اسٹاک کی خریداری کو بہتر بنایا جا سکے، ان معاہدوں میں ریفائنری کے شعبے میں تعاون کے امکانات کا جائزہ بھی شامل ہے۔ گزشتہ ہفتے رائٹرز نے رپورٹ کیا تھا کہ معاہدے میں امریکی کمپنیوں ایکسن موبل اور شیوروں سے خریداری شامل ہو گی۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ انڈونیشیا 4.5 ارب ڈالر مالیت کی امریکی زرعی اجناس خریدے گا، گزشتہ ہفتے انڈونیشیا کی ویٹ فلور ملز ایسوسی ایشن نے امریکی ہم منصبوں کے ساتھ تقریباً 1.25 ارب ڈالر کے معاہدے پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت 2026 سے 2030 تک ہر سال کم از کم 10 لاکھ میٹرک ٹن امریکی گندم خریدی جائے گی۔ رائٹرز کے مطابق اس معاہدے میں فوری نوڈلز بنانے والی بڑی کمپنی انڈوفوڈ کی خریداری بھی شامل ہے، جبکہ امریکی کمپنیاں جن سے خریداری ہوگی ان میں کارگل، بنج گلوبل، پوسیفکور، آرچر-ڈینیئلز-میڈلینڈ، کولمبیا گرین انٹرنیشنل اور یونائیٹڈ گرین کارپوریشن شامل ہیں۔ 2024 میں امریکہ نے انڈونیشیا کو تقریباً 7 لاکھ ٹن گندم برآمد کی، جو آسٹریلیا اور کینیڈا کے بعد تیسرا سب سے بڑا برآمدی ملک رہا۔ زراعت کے شعبے میں ہونے والے اس معاہدے میں سویابین، مکئی اور کپاس کی خریداری بھی شامل ہے، لیکن ان کی مقدار کے بارے میں ابھی تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ صدر ٹرمپ کے مطابق انڈونیشیا نے 50 بوئنگ طیارے خریدنے کا عزم ظاہر کیا ہے، تاہم انہوں نے خریداری کے وقت یا شیڈول کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔ اس سے قبل یہ رپورٹ کیا گیا تھا کہ طیاروں کی خریداری کے معاہدے میں انڈونیشیا کی سرکاری ایئر لائن گارودا انڈونیشیا شامل ہوگی۔ گارودا کے سی ای او نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ وہ امریکی کمپنی بوئنگ سے 75 طیارے خریدنے کے لیے بات چیت کر رہے ہیں، جن میں 737 میکس 8 اور 787 ماڈل شامل ہوں گے۔

ٹرمپ کی دھمکی کے باوجود پوتن یوکرین سے جنگ جاری رکھیں گے: خبررساں ایجنسی

ماسکو، 16 جولائی (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن یوکرین میں جنگ اُس وقت تک جاری رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں جب تک مغرب اُن کی شرائط پر امن مذاکرات پر راضی نہیں ہوتا، اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مزید سخت پابندیوں کی دھمکیوں کے باوجود اُن کی علاقائی مطالبات میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے۔ عالمی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق ذرائع نے بتایا ہے کہ پوتن، جنہوں نے فروری 2022 میں روسی فوج کو یوکرین میں داخل ہونے کا حکم دیا تھا، جبکہ اس سے پہلے آٹھ سال تک یوکرین کے مشرق میں روس نواز علیحدگی پسندوں اور یوکرینی فوج کے درمیان لڑائی جاری رہی تھی، کا ماننا ہے کہ روس کی معیشت اور فوج اتنی مضبوط ہے کہ وہ مغرب کی مزید پابندیوں کا مقابلہ کر سکے گی۔ خیال رہے کہ ٹرمپ نے پیر کے روز پوتن کے جنگ بندی پر آمادہ نہ ہونے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے یوکرین کو ہتھیار فراہم کرنے کا اعلان کیا، جس میں پیٹریاٹ میزائل سسٹم بھی شامل ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی تھی کہ اگر 50 دن میں امن معاہدہ نہ ہوا تو روس پر مزید پابندیاں لگائی جاسکتی ہیں۔ کریملن کی اعلیٰ سطحی سوچ سے واقف تین روسی ذرائع نے کہا کہ پوتن مغرب کے دباؤ میں آ کر جنگ نہیں روکیں گے اور ان کا ماننا ہے کہ روس، جس نے مغرب کی سخت ترین پابندیوں کا مقابلہ کیا ہے، مزید معاشی مشکلات کا سامنا کرسکتا ہے، جن میں روسی تیل کے خریداروں پر امریکی ٹیرف بھی شامل ہیں۔ ایک ذریعہ نے رائٹرز کو نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ 'پوتن سمجھتے ہیں کہ یوکرین میں امن کے معاملے پر کسی نے ان سے سنجیدگی سے بات نہیں کی، بشمول امریکیوں کے، اس لیے وہ اپنی مرضی پوری ہونے تک جاری رکھیں گے'۔ ذرائع کے مطابق، ٹرمپ اور پوتن کے درمیان کئی بار ٹیلی فونک گفتگو اور امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف کے روس دورے کے باوجود پوتن سمجھتے ہیں کہ ابھی تک امن منصوبے کی بنیاد پر کوئی تفصیلی بات چیت نہیں ہوئی۔ ذرائع نے کہا کہ 'پوتن ٹرمپ کے ساتھ تعلقات کو اہمیت دیتے ہیں اور وٹکوف کے ساتھ ان کی بات چیت بھی اچھی رہی، لیکن روس کے مفادات سب سے اوپر ہیں'۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان اینا کیلی نے رائٹرز کو بتایا کہ سابق صدر جو بائیڈن کی پالیسیوں کی وجہ سے جنگ شروع ہوئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ 'بائیڈن کے برعکس صدر ٹرمپ خونریزی روکنے پر توجہ دے رہے ہیں، اور اگر پوتن نے جنگ بندی پر اتفاق نہ کیا تو انہیں سخت پابندیوں اور ٹیرف کا سامنا کرنا ہوگا'۔ صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ یوکرین روس کی طرف سے قبضہ کیے گئے علاقوں کو کبھی تسلیم نہیں کرے گا اور نیٹو میں شامل ہونے کے فیصلے کا حق محفوظ رکھے گا، اس خبر پر زیلنسکی کے دفتر نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ دوسرے ذریعہ کے مطابق پوتن کے لیے ماسکو کے مقاصد مغربی دباؤ سے ہونے والے ممکنہ معاشی نقصان سے کہیں زیادہ اہم ہیں، اور وہ چین اور بھارت پر روسی تیل خریدنے کی وجہ سے امریکی ٹیرف کی دھمکیوں سے پریشان نہیں۔ دو ذرائع نے کہا کہ روس کو میدان جنگ میں برتری حاصل ہے اور اس کی جنگی معیشت نیٹو اتحاد کے مقابلے میں اہم ہتھیاروں جیسے توپ خانے کے گولے زیادہ پیدا کررہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پوتن یوکرین کی دفاعی لائن ٹوٹنے تک لڑتے رہیں گے اور اگر زیادہ مزاحمت نہ ملی تو دنیپر وپیٹرووسک، سومی اور خارکیف کے مزید علاقے بھی قبضے میں لے سکتے ہیں۔ تیسرے ذریعہ نے کہا کہ 'روس یوکرین کی کمزوری کو بنیاد بنا کر اقدامات کرے گا، اگر یوکرین کی مزاحمت سخت ہوئی تو روس مشرقی علاقوں پر قبضے کے بعد رک سکتا ہے، لیکن اگر دفاع ٹوٹا تو مزید علاقے لیے جائیں گے'۔ یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کا کہنا ہے کہ روسی افواج کی گرمیوں کی پیش قدمی اتنی کامیاب نہیں جتنی ماسکو نے امید کی تھی، یوکرین کی فوجی قیادت مانتی ہے کہ روسی فوجی تعداد میں زیادہ ہیں لیکن یوکرینی فوج انہیں بھاری نقصان پہنچا رہی ہے۔ امریکہ کے مطابق، جنگ میں اب تک 12 لاکھ لوگ زخمی یا ہلاک ہو چکے ہیں جو دوسری جنگ عظیم کے بعد یورپ کی سب سے ہلاکت خیز لڑائی ہے۔ روس اور یوکرین دونوں اپنی فوجی ہلاکتوں کے مکمل اعداد و شمار ظاہر نہیں کرتے اور ماسکو مغربی اندازوں کو پراپیگنڈا کہتا ہے۔

☆☆☆☆

شارجہ میں جہیز کی لالچ نے ماں بیٹی کی جان لے لی

شارجہ، 16 جولائی (یو این آئی) جہیز کے لالچ اور سسرالیوں کے ظلم و ستم کا شکار ہونے والی ہندوستانی ریاست کیرالہ سے تعلق رکھنے والی 32 سالہ خاتون وپنچیکا مانی نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے شہر شارجہ میں اپنی ڈیڑھ سالہ معصوم بیٹی کو قتل کرنے کے بعد خودکشی کرلی۔ مقامی پولیس کے مطابق وپنچیکا اور ان کی بیٹی کی لاشیں شارجہ کے علاقے ال نہدہ میں ان کے فلیٹ سے برآمد ہوئیں۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ وپنچیکا نے اپنی بیٹی کو اسکی سانس روک کر قتل کیا اور اس کے بعد خودکشی کرلی۔ وپنچیکا کی والدہ شیلجا نے ہندوستان کے ضلع کولام کے پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کروائی ہے، جس میں وپنچیکا کے شوہر ندھیش، نند نیتو اور سسر موہن کو نامزد کیا گیا ہے۔ شیلجا کے مطابق میری بیٹی کو مسلسل جسمانی و ذہنی اذیت دی جاتی رہی، نند اور سسر نے اس پر ظلم کیا، اس کے بال کاٹ دیے تاکہ وہ بدصورت لگے کیونکہ وہ گوری تھی اور باقی گھر والے سانولے تھے، میری بیٹی نے کبھی شکایت نہیں کی کہ میں پریشان نہ ہو جاؤں۔ خودکشی سے پہلے وپنچیکا نے ایک تفصیلی نوٹ تحریر کیا جو اس نے اپنے فیس بک اکاؤنٹ پر پوسٹ کیا، اس نوٹ میں وپنچیکا نے انکشاف کیا، 'اس کے سسر نے اس کا جنسی استحصال کیا، جب اس نے شوہر سے شکایت کی تو اس نے کہا میں نے تم سے شادی اپنے والد کے لیے بھی کی ہے۔' وپنچیکا نے مزید لکھا، 'انہوں نے میری تنخواہ پر قبضہ جما رکھا تھا، کہتے تھے کہ شادی شاندار نہیں ہوئی، جہیز کم ہے، گاڑی نہیں ملی، مجھے فقیر، بھکاری اور بدکردار کہا جاتا رہا، میں برداشت کرتے کرتے تھک گئی ہوں اب اور برداشت نہیں کر سکتی، انہیں ہرگز معاف نہ کیا جائے۔' وپنچیکا گزشتہ 7 سالوں سے دبئی میں ایک نجی کمپنی میں کلرک کے طور پر کام کر رہی تھی، اس کی شادی کو 4 سال ہو چکے تھے اور ان کی ایک ہی بیٹی تھی۔ سوشل میڈیا پر عوام کی جانب سے شدید غم و غصے کا اظہار کیا جا رہا ہے، انسانی حقوق کی تنظیموں نے مطالبہ کیا ہے کہ مجرموں کو فوری گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے اور جہیز کے خلاف قوانین کو مزید سخت بنایا جائے۔

آسنسول کارپوریشن کے ٹرانسفر ہونے والے کمشنر راجو مشرا کے اعزاز میں الوداعیہ تقریب

آسنسول: 16ر جولائی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کمشنر راجو مشرا کے اعزاز میں ایک الوداعیہ تقریب منعقد کی گئی انہیں بدھ کو آسنسول میونسپل کارپوریشن میں الوداع کیا گیا واضح ہو کہ ان کا ٹرانسفر ہو گیا ہے راجو مشرا کو میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے، چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، ڈپٹی میئر وسیم الحق، تمام MMICs، بورو کے چیئرمین اور کاونسلروں کے ساتھ میونسپل کارپوریشن کے دیگر ملازمین کی موجودگی میں الوداع کیا گیا اس موقع پر انہوں نے اپنی تقریر میں سب کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آسنسول ہمیشہ ان کے دل میں رہے گا کیونکہ یہیں وہ پہلی بار کمشنر بنے تھے کمشنر کی پہلی پوسٹنگ اسنسول کارپوریشن ہے اس لیے ان کے دل میں آسنسول کا خاص مقام ہے انہوں نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے افسران اور ملازمین کے ساتھ کام کرنا ان کے لیے اچھا تجربہ تھا جسے وہ زندگی بھر یاد رکھے گا میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ انہیں راجو مشرا کی شکل میں ایک بہترین میونسپل کمشنر ملا انہوں نے اپنی کام کرنے کی صلاحیت سے سب کا دل جیت لیا اور آج وہ ایک نئی جگہ پر جا رہے ہیں جس محکمے میں ان کا تبادلہ ہوا ہیا س محکمہ کے ساتھ آنے والے وقت میں آسنسول کے صنعتی شعبے کو بہت زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہوگی اور انہیں یقین ہے کہ راجو مشرا اس کام میں آسنسول کی مدد کریں گے امرناتھ چٹرجی نے راجو مشرا کی بھی تعریف کی اور کہا کہ راجو مشرا بہت محنتی کمشنر ہیں جنہوں نے ہمیشہ اپنے ملازمین اور افسران کے ساتھ مل کر کام کیا ان کی یہ خوبی دیکھ کر انہیں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اعلیٰ عہدے پر بھیج دیا ہے امرناتھ چٹرجی نے ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی دیگر مقررین نے بھی راجو مشرا کی ستائش کی اور کہا انکی عمر کم ہے ہماری نیک تمنا ہے کہ اعلی سے اعلی عہدوں پر فائز ہوں بتایا جاتا ہے کہ راجو مشرا نے ایک سال پانچ مہینے اسنسول کارپوریشن میں خدمات انجام دی اور دوسری جگہ تبادلہ ہو گیا ہے۔

بارش کے باوجود سلان پور میں ترنمول نوجوانوں کا پرجوش بائیک ریلی

آسنسول: 16ر جولائی،(عوامی نیوز سروس): آئندہ 21ر جولائی کے موقع پر، بارش کے باوجود، سلان پور بلاک یوتھ ترنمول کانگریس کی طرف سے ایک پرجوش بائیک جلوس کا انعقاد کیا گیا بائیں کنارے سے ڈینڈوا چوراہے تک پھیلے اس جلوس میں بلاک کے مختلف سطحوں سے قیادت اور کارکنوں کی موجودگی قابل دید تھی جلوس میں ضلع یوتھ ترنمول کانگریس کے صدر پارتھا دیواسی، ضلع کونسل کے ایگزیکٹو محمد ارمان، سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ، بلاک ورکرس آرگنائزیشن کے صدر منوج تیواری اور بلاک یوتھ صدر سچن ناگ اور بلاک کے دیگر لیڈران نے شرکت کی بارش میں بھی نوجوانوں کا جوش کم نہ ہوا بائک کے ساتھ ساتھ خواتین نے بھی آٹوز اور ٹوٹوس پر اس جلوس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جس نے جلوس میں ایک منفرد جہت کا اضافہ کیا رنگ برنگے جھنڈوں، بینرز اور پارٹی نعروں سے بھرے جلوس نے علاقے میں تہوار کا ماحول بنا دیا جلوس کے بعد، ڈنڈوا چوراہے پر ایک روڈ میٹنگ کا اہتمام کیا گیا، جہاں قائدین نے "21 جولائی" کی اہمیت اور پارٹی پروگرام پر تقریریں کیں اس جلوس کے ذریعے سلان پور بلاک یوتھ ترنمول کانگریس نے اپنی تنظیم کی طاقت اور اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے بارش کی مشکلات کے باوجود پارٹی کے لیے کارکنوں کا جوش و جذبہ قابل ستائش ہے۔ روڈ میٹنگ میں مقررین نے پارٹی کی پالیسیوں اور نظریات کو عوام کے سامنے اجاگر کیا اور آنے والے دنوں میں بڑے پروگراموں کا وعدہ کیا۔ اس جلوس اور روڈ میٹنگ نے مقامی سیاسی حلقوں میں زبردست ہلچل مچادی ہے۔

☆

ای سی ایل کارکن کی لاش کنویں سے برآمد

آسنسول:16ر جولائی،(عوامی نیوز سروس): انڈال پولیس اسٹیشن کے تحت پدماوتی مندر کے پاس ای سی ایل کارکن کنہیا لوہار کی لاش بدھ کو ایک کنویں سے ملی جب مقامی لوگ کنویں سے پانی لینے گئے تھے مقامی لوگوں نے اس کی اطلاع پولیس کو دی۔ اس واقعہ کے بارے میں متوفی کے بیٹے انیل شرما نے بتایا کہ اس کے والد پیر کو گاؤں سے آئے تھے انیل شرما نے کہا کہ ایک شخص ان کے والد پر قرض کی رقم ادا کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہا تھا انہوں نے براہ راست کہا کہ ان کے والد کو قتل کیا گیا ہے اس کی تحقیقات ہونی چاہیے اس واقعہ کے بارے میں سبھاش باوڑی نے بتایا کہ صبح جب مقامی لوگ پانی لینے گئے تو انہوں نے کنویں میں ایک لاش پڑی دیکھی۔ اس کے بعد جب سب وہاں پہنچے تو پتہ چلا کہ وہ ای سی ایل کا کارکن ہے اور اس کا گھر مادھو پور میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں لگتا ہے کہ کنہیا لوہار کو کسی نے قتل کر کے کنویں میں پھینک دیا ہے لیکن علاقے میں اس طرح کا واقعہ رونما ہونا درست نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس سے مطالبہ کیا جائے گا کہ علاقے میں کم از کم سی سی ٹی وی لگائے جائیں۔

اچانک درخت کے ٹرک پر گرنے سے لوڈیڈ ٹرک حادثے کا شکار، شدید ٹرافک جام

آسنسول:16ر جولائی،(عوامی نیوز سروس): رگھوناتھ پور شیام اسٹیل سے ہلدیہ ڈاک کے لیے سلکو مینگنیز سے لدا ٹرک نعمت پور نئی سڑک پر ایک غیر متوقع حادثہ کا شکار ہو گیا سڑک کے کنارے ایک بڑا درخت اچانک ٹرک پر آگرا ڈرائیور نے فوری طور پر گاڑی روکی اور باہر نکلا جس کے نتیجے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تاہم اس واقعہ کی وجہ سے نعمت پور نیو روڈ سے چترنجن جانے والی سڑک پر شدید ٹریفک جام ہو گیا درخت گرنے سے سڑک کے کنارے لگے بجلی کے کھمبے کو نقصان پہنچا جس کے نتیجے میں کئی قریبی علاقوں میں بجلی کی فراہمی منقطع ہو گئی اطلاع ملتے ہی کلٹی تھانہ کے نعمت پور چوکی کی پولیس، نعمت پور سب ٹریفک پولیس اور ریاستی بجلی محکمہ کا عملہ فوراً موقع پر پہنچ گیا مقامی باشندوں کی مدد سے درخت کو کاٹنے اور ہٹانے کا کام شروع کیا گیا تقریباً دو گھنٹے کی انتھک محنت کے بعد سڑک سے درختوں کا ملبہ ہٹا کر ٹریفک کی آمد و رفت کو معمول پر لایا گیا اسی دوران محکمہ بجلی کے عملے نے تباہ شدہ کھمبے کی مرمت کر کے بجلی کی سپلائی بحال کر دی مقامی باشندے رامیشور منڈل نے کہا، ''پولیس اور مقامی لوگوں کی مشترکہ کوششوں سے حالات پر جلد قابو پا لیا گیا''۔ کلٹی پولیس اسٹیشن کے ایک اہلکار نے بتایا کہ اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے تاہم مستقبل میں اس طرح کے واقعات سے بچنے کے لیے سڑک کے کنارے پرانے درختوں کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا گیا ہیا گرچہ اس واقعہ سے ٹریفک جام اور بجلی کی بندش جیسے مسائل پیدا ہوئے لیکن انتظامیہ اور مقامی لوگوں کی فوری کارروائی سے صورتحال جلد معمول پر آ گئی۔

درگاپور: میٹنگ سے پہلے وزیر اعظم کے روڈ شو کا امکان، پولس کمشنر کا جلسہ گاہ کا معائنہ

آسنسول: 16ر جولائی،(عوامی نیوز سروس): 18 جولائی بروز جمعہ دوپہر 1 بجے ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی درگاپور کے نہرو اسٹیڈیم میں ایک اجتماع سے خطاب کریں گے وزیر اعظم کے جلسے کے حوالے سے شہر کے مکینوں کا جوش و خروش عروج پر ہے بی جے پی کی مرکزی کمیٹی اور ریاستی کمیٹی کے سینئر لیڈروں کی ایک ٹیم درگاپور میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہیا سپیشل پروڈکشن فورس (ایس پی جی) کی ٹیم مرکزی سیکورٹی ایجنسی کے ساتھ درگاپور پہنچی ہے۔ نہرو اسٹیڈیم (میٹنگ کا مقام) تیار کیا جا رہا ہے جلسہ گاہ کو کئی جی سی بی اور کرینوں کی مدد سے تیار کیا جا رہا ہے بی جے پی ذرائع کے مطابق وزیر اعظم 18 جولائی کو بہار کے موتیہاری میں میٹنگ ختم کرنے کے بعد انڈال کے قاضی نذرالاسلام ایئرپورٹ پہنچیں گے۔ وہاں سے وہ اسٹیل سٹی درگاپور کے نہرو اسٹیڈیم میں ایک ریلی میں شرکت کریں گے۔ اس دوران وزیر اعظم درگاپور سے کئی مرکزی پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے توقع ہے کہ وزیر اعظم انڈال ہائی وے اسٹیشن سے نہرو اسٹیڈیم تک روڈ شو میں حصہ لیں گے جو تقریباً دس کلو میٹر دور ہے اس دوران وزیر اعظم کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے جی ٹی روڈ کے دونوں اطراف لوگوں کا ہجوم جمع ہوگا بی جے پی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ بی جے پی قیادت نے وزیر اعظم کی آمد کے حوالے سے حتمی سرگرمیاں شروع کر دی ہیں۔ انتظامیہ کی جانب سے بھی سرگرمیاں کی جا رہی ہیں نہرو اسٹیڈیم کو پینٹنگ سمیت سجانے کا کام جاری ہے ڈپٹی کمشنر پولیس ابھیشیک گپتا اور اے سی پی سمیت کئی سینئر پولیس افسران کو مقام کا معائنہ کرتے ہوئے اور بی جے پی لیڈروں سے بات کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ واضح رہے کہ وزیر اعظم 2019 میں لوک سبھا انتخابی مہم کے لیے درگاپور کے نہرو اسٹیڈیم آئے تھے۔ 2026 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے وزیر اعظم نریندر مودی دوسری بار درگاپور کے اسی میدان (نہرو اسٹیڈیم) میں آرہے ہیں لوگوں کا کہنا ہے کہ 21 جولائی کو کولکتہ میں منعقد ہونے والے ترنمول کانگریس کے یوم شہدا سے پہلے درگاپور میں وزیر اعظم کی میٹنگ کو بہت اہم سمجھا جاتا ہے۔

ایک ہی دیوار پر ترنمول اور بھاجپا کی دیواری تشہیر

آسنسول:16ر جولائی،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے پنڈیشور اسمبلی حلقہ کے کان کنی کے علاقے کے طور پر جانا جاتا ہیزیادہ تر وقت، اس کان کنی کے علاقے پنڈیشور میں سیاسی تنازعات کی تصویریں خبروں کی سرخیوں میں آتی ہیں اس بار پنڈیشور کے کان کنی علاقے میں دو پارٹیاں ایک ہی دیوار پر دیوار تشہیری مہم چلا رہی ہیں یہ دیکھ کر عام لوگ حیران رہ گئے۔ 21 جولائی کو ترنمول کانگریس کے شہداء کی یاد منانے کے حوالے سے، دوسری طرف 18 جولائی کو دو دن پہلے وزیر اعظم نریندر مودی مغربی بردوان ضلع کے درگاپور آرہے ہیں لہذا، ایک طرف، جیسا کہ ترنمول کانگریس 21 جولائی کو تمام ترنمول کارکنوں اور حامیوں کی شہادت کی یاد مناتی ہے دھرم تلہ جانے کے لیے اس مہم میں بلا رہے ہیں اسی طرح بی جے پی کارکنوں میں وزیر اعظم کے جلسہ عام کو لے کر جوش و خروش پیدا ہوا کئی جگہوں پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے کارکنوں کی طرف سے وال رائٹنگ کرتے ہوئے دیکھا جا رہا ہے کمار سوامی۔ اور اس وال رائٹنگ پروگرام میں ایک اور تصویر نظر آئی سڑک کے کنارے ایک ہی دیوار پر دو سیاسی پارٹیوں کی تشہیر ایک طرف ترنمول کارکنوں کی سیاسی مہم دھرم تلہ جانے کو کہہ رہی ہے۔ دوسری طرف بی جے پی کارکنوں نے درگاپور میں نریندر مودی کے جلسہ عام میں شرکت کے لیے دیوار پر لکھا جا رہا یہ تصویر پنڈیشور اسمبلی حلقہ میں دیوار تشہیر کے بعد وائرل ہو گئی۔

معصومہ سے زیادتی کی ویڈیو بنا کر بلیک میل، 2 گرفتار

آسنسول: 16ر جولائی،(عوامی نیوز سروس): سوشل میڈیا پر نابالغ لڑکی سے دوستی کرنے اس کے ساتھ جسمانی تعلقات بنانے اور بعد ازاں ویڈیو بنا کر اسے بلیک میل کرنے کے الزام میں نابالغ سمیت دو افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ واقعہ انڈال تھانہ علاقہ کا ہیانڈل تھانہ علاقہ کی آٹھویں جماعت میں پڑھنے والی نابالغ لڑکی کی سوشل میڈیا پر مقامی نمبر 12 ریلوے کالونی کے ایک نوجوان سے دوستی ہو گئی نابالغ لڑکی کا ایک رشتہ دار بھی اسی علاقے میں رہتا ہیا س لیے وہ وہاں باقاعدگی سے آیا کرتا تھا۔ اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے نوجوان نے نابالغ لڑکی کو ورغلا کر اس کے ساتھ جسمانی تعلقات قائم کئے نوجوان کے دوست نے اس واقعے کی ویڈیو ریکارڈ کر لی اس کے بعد اس دوست نے ویڈیو پھیلانے کی دھمکی دے کر نابالغ لڑکی کو اپنے ساتھ جسمانی تعلقات پر مجبور بھی کیا تیسرے نوجوان کو بھی اس معاملے کا علم ہوا الزام ہے کہ اس نے ویڈیو پھیلانے کی دھمکی دے کر نابالغ لڑکی کے ساتھ جسمانی تعلقات بھی بنائے کچھ دیر یہ سلسلہ جاری رہنے کے بعد نابالغ لڑکی نے انکار کر دیا پھر ایک ملزم نے نابالغ لڑکی کو اس کے موبائل پر جسمانی تعلقات کی ویڈیو بھیج کر بلیک میل کرنا شروع کر دیا ویڈیو کو سوشل میڈیا پر پھیلانے کی دھمکی بھی دی گئی نابالغ لڑکی کی ماں کو اس بات کا علم ہوا۔ اس نے بتایا کہ واقعہ کے منظر عام پر آنے کے بعد نوعمروں کو وارننگ دی گئی لیکن جب بات نہ بنی تو بالآخر انڈال پولیس اسٹیشن میں تینوں ملزمان کے خلاف عصمت دری اور بلیک میلنگ کا مقدمہ درج کیا گیا اس کے خلاف عصمت دری اور بلیک میلنگ کا مقدمہ درج کیا گیا تھا نابالغ کی ماں نے یہ جانکاری دی شکایت درج ہوتے ہی پولیس نے ملزم نابالغ سمیت دو لوگوں کو گرفتار کر لیا نابالغ لڑکی کو رات ہی طبی معائنہ کے لیے بھیج دیا گیا پولیس ذرائع کے مطابق ملزمان کو بدھ کو عدالت میں پیش کیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقے میں کہرام مچ گیا۔

نعمت پور: لاپرواہ اسکارپیو کی ٹکر سے 4 افراد شدید زخمی

آسنسول: 16ر جولائی،(عوامی نیوز سروس): منگل کی دیر رات نعمت پور کے لچھی پور گیٹ علاقے میں ایک لاپرواہ اسکارپیو ڈرائیور کی ٹکر سے چار افراد شدید زخمی ہو گئے۔ واقعہ سے علاقے میں شدید غم و غصہ اور خوف و ہراس پھیل گیا ہے مقامی ذرائع کے مطابق نشے کی حالت میں ڈرائیور نے پہلے اسکوٹی کو ٹکر ماری پھر فرار ہونے کی کوشش میں اس نے نیو روڈ پر پیچھے سے ٹوٹو کو ٹکر مار دی حادثے میں اسکوٹی اور ٹوٹو ڈرائیور سمیت کل چار افراد شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں سلطان نامی ایک کی حالت تشویشناک ہے زخمیوں کو آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا پولیس نے موقع پر پہنچ کر ملزم ڈرائیور کو گرفتار کر کے اسکارپیو گاڑی کو قبضے میں لے لیا مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ ڈرائیور نشے کی حالت میں لاپرواہی سے گاڑی چلا رہا تھا جس کی وجہ سے یہ ہولناک حادثہ پیش آیا اس واقعہ سے مقامی لوگوں میں شدید غم و غصہ پھیل گیا ہیا نہوں نے شرابی اور لاپرواہ ڈرائیوروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہیا س واقعہ نے لچھی پور گیٹ علاقے میں حفاظتی انتظامات پر سنگین سوالات کھڑے کر دیئے ہیں مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ علاقے میں لاپرواہی سے گاڑی چلانے کے واقعات اکثر پیش آتے رہتے ہیں لیکن انتظامیہ کی جانب سے موثر کارروائی کا فقدان ہے رات کے وقت ٹریفک کنٹرول کرنے اور نشے میں دھت ڈرائیوروں کے خلاف چوکسی بڑھانے کا مطالبہ کیا گیا ہے مقامی لوگوں کا سوال ہے کہ پولیس اور انتظامیہ کب ایسے حادثات کی روک تھام کے لیے سخت ایکشن لے گی نعمت پور میں پیش آنے والا یہ واقعہ محض ایک حادثہ نہیں ہے بلکہ علاقے میں روڈ سیفٹی کی کمزوری کا عکاس ہے مقامی لوگوں کا مطالبہ ہے کہ باقاعدہ گشت، نشے میں دھت ڈرائیوروں پر کڑی نظر رکھی جائے اور رفتار کی حد کو کنٹرول کرنے کے اقدامات ضروری ہیں اس واقعے کے بعد اب سب کی نظریں ان پر لگی ہوئی ہیں کہ پولیس انتظامیہ کیا کارروائی کرتی ہے۔

☆

چوری کی واردات سے پہلے چوروں کی زبردست پارٹی

آسنسول: 16ر جولائی،(عوامی نیوز سروس): شہر میں چوروں کے حوصلے بہت بلند ہیں یا بڑھ گیا ہے کہ چوروں کو پولیس کا بالکل خوف نہیں ہے۔ ایسا ہی ایک چوری کا واقعہ شہر کے نیو ٹاؤن شپ تھانے کے تحت آر آئی پی پلاٹ کے علاقے عام بگان میں پیش آیا ہے جہاں پولیس سے بے پرواہ چوروں کے گروہ نے چوری کی واردات سے قبل گھر کی الماری کا ناشتہ رکھا ہوا کھایا اور پھر الماری توڑ کر لاکھوں روپے مالیت کے زیورات چوری کی جرات مندانہ واردات انجام دی اور فرار ہو گئے اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی تحقیقات شروع کر دی قابل ذکر ہے کہ ام بگان کے رہنے والے انل لوتھرا سات دنوں کے لیے اپنے خاندان کے ممبر سے ملنے دہلی گئے تھے دہلی سے واپس آنے کے بعد جب اس نے تالا کھولنے کی کوشش کی تو دیکھا کہ کھڑکی کی لوہے کی گرل ٹوٹی ہوئی ہے۔ اندر جا کر دیکھا کہ گھر کی الماری ٹوٹی ہوئی تھی۔ خالی الماری فرنیچر بکھرا پڑا تھا، کیتلی چولہے پر رکھی تھی، پنکھا چل رہا تھا۔ غسل خانہ گندا تھا۔ یہ سب دیکھ کر اس کے گھر والے حیران رہ گئے۔ یہ دیکھ کر انیل کو یہ سمجھنے میں زیادہ دیر نہیں لگی کہ چوری کرنے سے پہلے ڈاکو گھر کے روزمرہ کے کام کر چکے تھے اور گیس کے چولہے پر چائے اور ناشتہ کر چکے تھے۔ اس کے بعد واردات الماری توڑ کر سونا، زیورات اور نقدی لوٹ لی گئی۔ پولس کو واقعہ کی اطلاع دی گئی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔ انیل لوتھرا نے بتایا کہ ڈاکوؤں نے الماری میں رکھے 20 تولے سونا اور 5 لاکھ روپے کی نقدی لوٹ لی ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکوؤں نے گھر میں رکھے ہوئے پگی بینک سے چھوٹی موٹی تبدیلی لے جانے سے بھی دریغ نہیں کیا، انہوں نے کئی گھریلو سامان بھی لوٹ لیا۔ علاقے میں سیکیورٹی کا کوئی نظام نہیں تھا محلے داروں اور آس پاس کے لوگوں کی موجودگی کے باوجود یہ واقعہ کسی کے علم میں لائے بغیر کیسے پیش آیا؟ چوروں کو اب پولیس کا خوف نہیں اس واقعہ کی شکایت پولیس اسٹیشن میں درج کرائی گئی ہیا س بارے میں پولس نے کہا کہ واقعہ کی شکایت موصول ہوئی ہے فی الحال معاملے کی تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

جی ٹی روڈ پر واقع کئی دکانوں میں گٹر کا پانی داخل دکانداروں کو بھاری نقصان

آسنسول:16ر جولائی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول بازار میں جی ٹی روڈ پر فٹ پاتھ کے قریب نالہ بند ہونے کی وجہ سے لگاتار بارش کا پانی ارون ٹرنک سمیت کئی دکانوں میں داخل ہو گیا جس سے دکانداروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا فٹ پاتھ پر دکانیں ہونے کی وجہ سے نالے کی صفائی نہیں ہوتی جس کی وجہ سے نالہ بند ہو گیا اور اوور فلو ہونے سے پانی ارون ٹرنک سمیت کئی دکانوں میں داخل ہو گیا ارون ٹرنک کے ارون شرما نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تمام سینئر افسران سے درخواست کی کہ بدھ کو مسلسل بارش کی وجہ سے نالی کا پانی ان کی دکان میں داخل ہو گیا انہوں نے کہا کہ ایسا واقعہ پہلی بار نہیں ہوا ہے۔ جی ٹی روڈ کے اطراف فٹ پاتھ کے نالے کی صفائی نہ کی گئی تو جی ٹی کے اطراف کی تمام دکانیں اسی طرح پانی سے بھر جائیں گی جس سے دکانداروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا انہوں نے کارپوریشن کے تمام اعلیٰ حکام سے فٹ پاتھ کے نالے کی جلد از جلد صفائی کرانے کی درخواست کی ہے۔

سڑک کے کنارے لگے بجلی کے کھمبے نصف جھکے رہنے کے سبب حادثے کا خدشہ

آسنسول:16ر جولائی،(عوامی نیوز سروس): بارہ بونی گرام پنچایت کے تحت پی کے ایم اینٹ بھٹہ مزدور کوارٹرس کی طرف جانے والی سڑک کے کنارے 11000 وولٹ کا بجلی کا کھمبہ پچھلے کئی مہینوں سے جھکا ہوا ہے حالت ایسی ہے کہ یہ کھمبہ کسی بھی وقت ٹوٹ کر سڑک پر گر سکتا ہے۔ بھٹے کے مزدور، ٹریکٹر اور اینٹوں سے لدی لاریاں اس سڑک سے گزرتی ہیں لیکن محکمہ بجلی اس پر خاموش ہیگویا اس کا اس معاملے سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ اس بارے میں اہل علاقہ اور بھٹہ مالک کا کہنا تھا کہ محکمہ بجلی کے اہلکار کچھ کہنے کو تیار نہیں۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد 11000 وولٹ کی لائن کاٹ دی گئی یہاں تک کہ کھمبے کو دوسری جگہ لگا دیا گیا جب تک اسے منتقل نہیں کیا جاتا، بجلی بند رہے گی اس بارے میں مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ لوگ اس راستے سے بھانوڈا کولیری جاتے ہیں۔ اس راستے سے آگے ایک پولٹری فارم ہے اور چوروا ہے اپنے مویشی اس راستے سے لے جاتے ہیں۔ ایسے میں اگر یہ 11000 وولٹ لائن کا کھمبہ اسی طرح جھکا رہے تو لوگ بہت خوفزدہ ہو جاتے ہیں۔ لوگوں نے اس راستے سے گزرنا بند کر دیا ہے۔ ایک خاتون نے بتایا کہ پچھلے ڈیڑھ سال سے کھمبہ اسی طرح آدھا جھکا ہوا ہے مختلف محکموں کے افسران سے درخواستیں کی گئی لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

ایسٹ بنگال اور موہن بگان کے درمیان منی ڈربی میچ 19 جولائی کو

اہم میچ سے پہلے ایسٹ بنگال کو پاتھا چکرا کے مقابلے شکست مگر اب کسی کو یہ سب سوچنے کی فرصت نہیں

کولکاتا، 16 رجولائی: ایسٹ بنگال اور موہن بگان کے درمیان منی ڈربی میچ 19 جولائی کو کلیانی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ اس میچ کو منی ڈربی اس لئے کہا گیا کہ یوں تو دونوں ٹیموں کے ٹکراؤ کو ڈربی کہا جاتا ہے لیکن چونکہ اب کولکاتا پریمیئر ڈویژن لیگ میں کوئی غیر ملکی کھلاڑی نہیں ہوتا، اس لئے اس میچ میں دونوں ٹیمیں زیادہ انڈر-23 اور انڈر-19 کھلاڑیوں کے بل بوتے پر یہ میچ کھیلنے لگی ہے جس کی وجہ سے بنگال کے وہ شیدائی جنہیں اصل کھیل سے زیادہ غیر ملکی کھلاڑیوں کے کھیل سے دلچسپی ہے انہوں نے کلکتہ پریمیئر ڈویژن لیگ میں دلچسپی لینا بند کردی اور اب کلکتہ لیگ کے میچوں میں جہاں کبھی ان دونوں ٹیموں کے شیدائی معمولی میچوں میں 50 ہزار کی تعداد میں میدان کے اندر گیلری اور ٹکٹ نہ ملنے پر میدان کے باہر رہتے ہیں تاکہ کم از کم انہیں کھیل کا نتیجہ معلوم ہو اور چاہے موسلا دھار بارش ہو یا آندھی چلے مجال ہے کہ ان کے قدم پیچھے ہٹ جائیں بلکہ وہ تیز بارش کے دوران فٹبال میچ کا اصل مزہ لینے کے لئے میدان کے اندر گیلری میں یا میدان کے باہر بھیگتے رہتے تھے۔ لیکن وہ زمانہ کچھ اور تھا اب کچھ اور ہے، اب شیدائی گھر میں یا کسی تفریح گاہ میں بیٹھ کر اپنے موبائل میں میچ کا نتیجہ معلوم کر سکتے ہیں بلکہ میچ کا براہ راست ٹیلی کاسٹ بھی دیکھ سکتے ہیں اور اب تو انہیں یہ بھی دیکھنے کا فرصت نہیں ہے کہ اور وہ کھیل کے اختتام کا وقت دیکھ کر موبائل کے گوگل سے پوچھ لیتے کہ میچ کا رزلٹ کیا ہوا اور اس طرح سے وہ مطمئن ہو جاتے ہیں اور اسی سے اندازہ کر لینا چاہئے کہ انڈین فٹبال کی دلچسپی کہاں تک ہے جس طرح سے شیدائیوں کے اندر کھیل کی دلچسپی 78% کم ہو چکی ہے اور صرف 22% شیدائی جو فٹبال کے عاشق ہیں وہی اب تک اس کلکتہ پریمیئر ڈویژن فٹبال میں دلچسپی لیتے ہیں۔ اس وقت جبکہ 19 جولائی کو یہ منی ڈربی جو کبھی سالٹ لیک اسٹیڈیم میں کھیلا جاتا تھا اب یہ خاص الخاص میچ 19 جولائی کو کلیانی اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ جہاں 24 ہزار شیدائیوں کے لئے گنجائش ہے لیکن بمشکل دونوں ٹیموں کے 10 سے 15 ہزار شیدائی ہی نظر آئیں گے۔ موہن بگان حسب معمول چار انڈر 19 اور سات انڈر-23 کھلاڑیوں کو ایسٹ بنگال کے خلاف اتارے گی اور میچ کا جو بھی رزلٹ سامنے آئے گا اس سے دونوں ٹیموں کو اپنے اپنے طور پر شیدائیوں کو مطمئن کرنا ہوگا جو اپ سیٹ رزلٹ پر یکجا ہو کر بیوقوفوں کی طرح سے سوالات کرنے لگتے ہیں ایسا کیوں ہوا، ویسا کیوں ہوا، لیکن اب شاید وہ سوالات بھی نہیں ہوتے۔ کلیانی اسٹیڈیم سے نکل کر وہ فوراً اپنے آشیانہ واپس لوٹنے کے لئے بس منی بس یا میٹرو ٹرین پکڑنے کا بندوبست کرنے لگتے ہیں۔

اسی لئے کہا گیا ہے کہ پہلے کے مقابلے میں اب فٹبال کی پوری نوعیت ہی بدل کر رہ گئی ہے۔ اب 19 جولائی کے میچ سے پہلے ایسٹ بنگال کو پاتھا چکرا کے خلاف میچ میں شکست ہوگئی۔ اس سے پہلے موہن بگان کو پولس اے سی سے شکست ہوئی تھی اور محمڈن کی تو بات نہ کی جائے کیونکہ اس نے اب تک دو میچ کھیلے، پولس اے سی کے ساتھ 2-2 گول سے ڈرا کیا اور یونائیٹڈ ایس سی کے مقابلے محمڈن کو تین گول نل سے شکست ہوگئی۔ لیکن اس ہزیمت پر کوئی سوال اٹھائے تو کیونکر جب کوئی جواب دینے والا موجود نہ ہو۔

کرناٹک ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو آر سی بی بھگدڑ رپورٹ کو عام کرنے کا دیا حکم

بنگلورو، 16 جولائی (یو این آئی) کرناٹک ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو حکم دیا ہے کہ وہ 4 جون کے بھگدڑ کے واقعہ پر اپنی اسٹیٹس رپورٹ عام کرے، جس نے رائل چیلنجرز بنگلور میں ایم چنا سوامی اسٹیڈیم کے باہر آئی پی ایل کی فتح کے جشن کو شدید دھچکا دیا۔ اس سانحے میں، 11 افراد ہلاک اور 50 سے زیادہ افراد زخمی ہوئے۔ ریاستی حکومت نے ہائی کورٹ سے اس رپورٹ کو خفیہ رکھنے کی درخواست کی تھی، لیکن عدالت نے پیر، 14 جولائی کو واضح طور پر کہا ہے کہ اس طرح کی رازداری کی کوئی قانونی بنیاد نہیں ہے، اور یہ صرف 'حکومت کے نقطہ نظر میں حقائق کی پریزینٹیشن' ہے۔ عدالت نے حکومت کو یہ بھی ہدایت کی ہے کہ وہ اس رپورٹ کو کیس کے دوسرے پہلوؤں- آر سی بی، کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) اور ڈی این اے انٹرٹینمنٹ نیٹ ورک جو فرنچائز کے ایونٹ کے شراکت دار ہیں، کو بھی پیش کریں۔ اس دوران فرنچائز سی آئی ڈی کی تفصیلی تحقیقات اور مرکزی انتظامی ٹریبونل (سی اے ٹی) کی دو رکنی بینچ رپورٹ کی منتظر ہے۔ یہ بنچ سرکاری اور عوامی ملازمین سے متعلق معاملات کی تحقیقات کرنے والا ایک نیم عدالتی ادارہ ہے۔ سینئر آر سی بی اور ڈی این اے عہدیداروں نے پچھلے ایک ماہ میں اپنے بیانات جمع کرائے ہیں۔

ہندوستان کی انڈر 19 اور انگلینڈ کے مابین پہلا یوتھ ٹیسٹ ڈرا

بیلنہم، 16 جولائی (یو این آئی) حمزہ شیخ (112) کی سنچری اور رالفی ایلبرٹ اور جیک ہوم کی جدوجہد والی اننگز کی بدولت انگلینڈ انڈر 19- کے خلاف کھیلے گئے پہلے یوتھ ٹسٹ میچ کو ڈرا کرانے میں کامیاب رہی۔ منگل کے روز انگلینڈ میچ کے آخری دن، 350 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے دوسری اننگز میں صرف سات وکٹوں پر 270 رن ہی بنا سکی۔ ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم نے دوسری اننگز میں وہاں ملہوترا کے (63) اور آر ایس امبرش کے (53) رنوں کی بدولت انگلینڈ کو 63 اوورز میں 350 رنز کا ہدف دیا تھا۔ آرچی وان نے انگلینڈ کے لئے 84 رنز کے لئے چھ وکٹ حاصل کیے۔ انگلینڈ، جلد ہی تین وکٹوں سے محروم ہونے کے بعد، حمزہ شیخ اور بین میئرس نے 119 رنز کی شراکت داری کی۔ انگلینڈ کے ابتدائی تین وکٹ جلدی گنوانے کے بعد حمزہ شیخ اور بین میئرس کے درمیان 119 رنز کی شراکت قائم ہوئی۔ میئرس 51 رنز بنا کر آوٹ ہوئے، جبکہ شیخ نے شاندار 112 رنز کی اننگز کھیل کر رن آوٹ ہوئے۔ جب ریو 50 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے تو ہندوستان کو جیت کی امید نظر آنے لگی، لیکن آخر میں رالفی ایلبرٹ اور جیک ہوم نے 11.5 اوورز تک بیٹنگ کرتے ہوئے میچ کے ڈرا کو یقینی بنا دیا۔ اس سے پہلے ہندوستان نے آخری دن کی شروعات 229 رنوں کی برتری اور سات وکٹ باقی رہنے کے ساتھ کی۔ جہاں ملہوترا 34 اور ابھگیان کنڈو کریز پر موجود تھے۔ ملہوترا کو اپنی نصف سنچری تک پہنچنے میں محض 5 منٹ لگے جب انہوں نے وان کی گیند پر کور ڈرائیو لگاتے ہوئے چوکا لگایا، لیکن کچھ ہی دیر بعد وہ ریو کی گیند پر آوٹ بھی ہوگئے۔ بارش کے بعد جب میچ دوبارہ شروع ہوا تو ریو نے لنچ سے پہلے ہندوستان کے مزید دو وکٹ لے لئے۔ کنڈو 11 رنوں پر گرین کے ہاتھوں کیچ ہوئے اور راہل کمار ہک کی کوشش میں وکٹ کے پیچھے جیم[؟]س منٹو کے ہاتھوں کیچ ہوئے۔ وان نے محمد عنان کو پانچ اور ہینل پٹیل کو را کی فلنٹاف کے ہاتھ کیچ کرا کر اپنا پانچواں وکٹ لیا۔ اس سے لنچ تک ہندوستان کا اس[؟] کور 8 وکٹ پر 209 رن تھا۔ اس کے بعد ہندوستان ٹیم 57.4 اوور میں 248 رن پر سمٹ گئی۔ اب انگلینڈ کو جیت کے لیے 350 رنوں کا ہدف ملا۔ دوسری اننگز میں بلے باز کرنے اتری انگلینڈ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے سلامی بلے باز اے وان محض تین رن بنا کر دیویندرن کی گیند پر وکٹ کے پیچھے کیچ آوٹ ہوگئے۔ اس کے بعد زیڈن ڈینلی نے امبرش کو ہک کرنے کی کوشش کی اور ویبھو سوریہ ونشی نے انہیں 19 رن پر باؤنڈری پر کیچ کر لیا۔ جبکہ فلنٹاف نے سنگھ کو ڈرائیو کرنے کی کوشش کی اور 11 رن پر چاوڑا نے لانگ آن پر کیچ کر لیا۔ پھر میئرس جب سات رن پر تھے تب دیویندرن کے ہاتھوں انہیں نئی زندگی ملی۔ چائے کے وقفے تک انگلینڈ کا اسکور 3 وکٹ پر 83 رن تھا اور اس وقت بھی ہدف کا پیچھا جاری تھا۔ شیخ نے سنگھ کی گیند پر چھکا لگا کر اپنی نصف سنچری مکمل کی، لیکن انگلینڈ کو ایک بڑا دھچکا اس وقت لگا جب دونوں بلے باز وکٹ کیپر کے کنارے پر تھے اور ہندوستان نے غلط اسٹمپ پر گیند پھینکی، جس سے میئرس کو محفوظ واپسی کا موقع مل گیا۔

لکشیا سین، ساتوِک- چراغ جاپان اوپن کے راؤنڈ آف 16 میں

ٹوکیو، 16 جولائی (یو این آئی) لکشیا سین اور ساتوِک سائی راج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی ہندوستانی جوڑی نے بدھ کے روز اپنے اپنے میچ میں جیت درج کرا کر جاپان اوپن 2025 کے اگلے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔

سین نے متوازی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چین کے وانگ ژینگ جینگ کو 21-18, 21-11 سے شکست دی۔ سین دوسرے دور میں جاپان کے اسٹار پلیئر کوڈئی ناراوکا سے مقابلہ کریں گے۔ وہیں مرد ڈبلز مقابلے میں، ساتوک اور چراغ نے اپنی مہم کا شاندار آغاز کیا اور جنوبی کوریا کے کانگ من ہیوک اور کی ڈونگ-زو کی جوڑی کو 21-18، 21-10 سے ہرا کر آخری 16 میں داخلہ حاصل کیا۔

پی وی سندھو اور انمتی ہوڈا خواتین کے سنگلز ڈرا کے پہلے راؤنڈ میں ہار کر باہر ہوگئیں۔

دنیا کے سب سے معمر ایتھلیٹ فوجا سنگھ ایک عالمی آئیکن کی حیثیت رکھتے تھے

نئی دہلی، 16 جولائی (یو این آئی): کم عمری میں جو کھلاڑی اپنی صلاحیت کا لوہا منواتے ہیں وہ دیر پا سرخیوں میں نظر آتے رہتے ہیں۔ لیکن ایک شخص کھیل کی دنیا میں ایسا بھی گذرا ہے جس نے تمام جوانی گزارنے کے بعد کھیلوں میں حصہ لیا۔ ایسا ہی ایک نام فوجا سنگھ کا ہے جو یکم اپریل 1911 کو بیاس پنڈ، جالندھر، پنجاب، ہندوستان میں پیدا ہوئے۔ چار بچوں میں سب سے چھوٹے تھے۔ ٹانگیں پتلی اور کمزور ہونے کی وجہ سے فوجا پانچ سال کی عمر تک چل نہیں پاتے تھے اور مشکل سے ہی لمبا فاصلہ طے کر پاتے تھے۔ اس وجہ سے ان کے ساتھی انہیں اکثر چھیڑا کرتے تھے اور انہیں مزاقاً ڈنڈا کے نام سے پکارتے تھے۔ فوجا سنگھ کا بچپن آسان نہیں تھا۔ ان کے گھر والوں کا خیال تھا کہ وہ معذور ہیں کیونکہ وہ پانچ سال کی عمر تک چلنے کے قابل نہیں تھے۔ پتلی

اور کمزور ٹانگوں کی وجہ سے وہ مشکل سے لمبا فاصلہ طے کر پاتے تھے۔ ایک نوجوان کے طور پر انہوں نے اپنے خاندان کی کفالت کے لیے کھیتی باڑی کی۔

ایک نوجوان کے طور پر سنگھ ایک شوقیہ رنر تھے لیکن انہوں نے تقسیم ملک کے وقت اسے چھوڑ دیا تھا لیکن دوبارہ وہ ایک جذبہ کے طور پر دوڑنے واپس آئے۔ اگست 1994 میں ایک حادثے میں اپنے پانچویں بیٹے کلدیپ کی موت کے بعد، سنگھ 1995 میں دوڑنے کے اپنے شوق کو دوبارہ ابھارا۔ دوڑ کی دنیا میں آنے سے پہلے فوجا سنگھ وہی فوجا سنگھ تھے لیکن دوڑنے نے ان کی زندگی کو ایک مشن دیا اور انہیں عالمی سطح پر پہچان دلائی۔ لمبی دوری کے رنر کو 100 سال کی عمر میں مکمل میراتھن مکمل کرنے والا سب سے بوڑھا آدمی بھی مانا جاتا ہے۔

اپریل 2023 کے بعد سے، فوجا نے دوڑ میں حصہ نہیں لیا لیکن پھر بھی ایونٹس میں میراتھن رنرز کو خوش کرنے کا لطف اٹھایا۔ فوجا سنگھ پانچ فٹ 8 انچ یعنی 1.71 میٹر تھا ان کا وزن 52 کلوگرام تھا۔ ان کی جسمانی تندرستی اور لمبی عمر کا سبب تمباکو نوشی اور شراب نوشی سے پرہیز اور سادہ سبزی خور غذا پر عمل کرنا تھا۔ انہوں نے ہمیشہ اپنی صحت کا بہت خیال رکھا۔ وہ ہمیشہ سادہ غذا، دال، ہری سبزیاں، دہی اور دودھ پیتے تھے۔ سنگھ نے اپنی جوانی میں کبھی 'میراتھن' لفظ کا نام تک نہیں سنا تھا۔ وہ کبھی اسکول نہیں گئے، نہ ہی وہ کسی قسم کے کھیلوں میں شامل ہوئے۔ وہ ایک کسان تھے اور اپنی زندگی کا بیشتر حصہ کھیتوں میں گزارا۔ 40 سال کے ہونے سے پہلے، سنگھ، ایک کسان، دونوں عالمی جنگوں کے ہنگاموں سے گزر چکے تھے اور تقسیم کے صدمے کا سامنا کر چکے تھے۔

فوجا سنگھ ایک عالمی آئیکن کی حیثیت رکھتے تھے۔ انہوں نے عمر کے متعدد زمروں میں میراتھن دوڑ کر ریکارڈ قائم کیے، بشمول جب وہ 100 سے زیادہ تھے۔ انہوں نے 89 سال کی عمر میں دوڑنا شروع کیا اور 2000 سے 2013 کے درمیان نو مکمل میراتھن میں حصہ لیا۔ 2013 میں، انہوں نے ہانگ کانگ میں اپنی آخری لمبی دوری کی مسابقتی دوڑ میں حصہ لیا، 10 کلومیٹر کی دوڑ ایک گھنٹے، 32 منٹ اور 28 سیکنڈ میں مکمل کی۔

تقریباً 89 سال کی عمر میں، سنگھ نے دوڑ کو سنجیدگی سے لیا اور بین الاقوامی میراتھن مقابلوں میں حصہ لیا۔ جب وہ پہلی بار ریڈ برج، ایسیکس میں تربیت کے لیے آئے تو وہ تھری پیس سوٹ میں ملبوس تھے۔ کوچ کو اپنے لباس سمیت ہر چیز پر دوبارہ کام کرنا پڑا۔ سنگھ نے اپنی پہلی دوڑ، لندن میراتھن، 2000 میں لگائی۔ ان کے کوچ کے مطابق، وہ 20 کلومیٹر تک آسانی سے دوڑ تے سکتے تھے اور میراتھن دوڑنا چاہتے تھے، یہ سوچتے ہوئے کہ یہ صرف 26 کلومیٹر ہے۔ یہ محسوس ہونے کے بعد ہی انہوں نے سنجیدگی سے تربیت شروع کی۔ سنگھ نے 200 میٹر، 400 میٹر، 800 میٹر، میل اور 3000 میٹر کے لیے برطانیہ کے ریکارڈز کو اپنے، دعویٰ کردہ، عمر کے گروپ کے لیے، سب ایک ہی 94 منٹ کی مدت میں بہتر بنایا، لیکن فی الحال وہ ریکارڈ کے طور پر درج نہیں ہیں۔

2003 میں، ٹورنٹو واٹرفرنٹ میراتھن میں، انہوں نے حیران کن طور پر ایک گھنٹہ اور پانچ منٹ کی رفتار سے اپنے وقت کو بہتر کیا، پانچ گھنٹے اور 40 منٹ میں ریس مکمل کی۔ سنگھ نے 2003 میں بین الاقوامی شہرت حاصل کی جب ایڈیڈاس نے انہیں اپنی تھنگ اِز امپاسبل اشتہاری مہم کے لیے سائن کیا جس میں محمد علی جیسے لیجنڈز بھی شامل تھے۔ 2005 میں، انہیں اس وقت کے وزیر اعظم پاکستان نے افتتاحی لاہور میراتھن میں شرکت کے لیے مدعو کیا تھا۔ ایک سال بعد، 2006 میں، انہیں ملکہ الزبتھ دوم کی طرف سے بکنگھم پیلس کا دورہ کرنے کا خصوصی دعوت نامہ موصول ہوا۔ اس کے بعد فوجا سنگھ نے کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ ہند- برطانوی ایتھلیٹ نے نیویارک، ٹورنٹو کے ساتھ ساتھ ممبئی میں میراتھن دوڑائی۔ ان کی اپنے ذاتی ٹرینر ہرمندر سنگھ نے اپنے پورے کیریئر میں ان کی کڑی نگرانی کی۔

حیرت کی بات ہے کہ 93 سال کی عمر میں، سنگھ نے 6 گھنٹے اور 54 منٹ میں میراتھن مکمل کی، جو 90 سے زیادہ عمر کے طبقے کے لیے دنیا کے بہترین مقابلے سے 58 منٹ زیادہ تیز ہے۔ اسی سال، 2004 میں، وہ ڈیوڈ بیکھم اور محمد علی کے ساتھ اسپورٹس ویئر بنانے والی کمپنی ایڈیڈاس کے لیے ایک اشتہاری مہم میں شامل ہوئے۔ 100 سال کی عمر میں، سنگھ نے ٹورنٹو، اونٹاریو، کینیڈا کے برچ ماؤنٹ اسٹیڈیم میں منعقدہ خصوصی اونٹاریو ماسٹرز ایسوسی ایشن فوجا سنگھ انویٹیشنل میٹ میں، ایک دن میں آٹھ عالمی عمر گروپ کے ریکارڈ بنانے کی کوشش کی اور اسے پورا کیا۔ کینیڈا میں حکام کے وقت کے مطابق، سنگھ نے 23.14 میں 100 میٹر، 52.23 میں 200 میٹر، 400 میٹر 2:13.48 میں، 800 میٹر 5:32.18 میں، 1500 میٹر 11:27.81، 350 میں 1500 میٹر دوڑے اور 49:57.39 میں 5000 میٹر، ایک دن میں اپنی عمر کے گروپ کے لیے پانچ عالمی ریکارڈ قائم کیے ہیں۔ کچھ واقعات کا کوئی پچھلا ریکارڈ نہیں تھا، کیونکہ 100 سال سے زیادہ عمر کے کسی نے بھی فاصلہ طے کرنے کی کوشش نہیں کی تھی۔ اس کے کچھ نشانات 95 کی عمر گروپ میں درج فہرست عالمی ریکارڈ سے بھی نمایاں طور پر برتر ہیں۔ تین دن بعد، 16 اکتوبر 2011 کو، سنگھ نے ٹورنٹو واٹرفرنٹ میراتھن کو 8:11:06 میں مکمل کرتے ہوئے میراتھن مکمل کرنے والے پہلے 100 سالہ بوڑھے ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ 2012 کے لندن اولمپکس کے لیے مشعل بردار، سنگھ نے اپنے رننگ کیریئر کے دوران کئی سنگ میل عبور کیے، جن میں مبینہ طور پر ٹورنٹو میں 2011 میں مکمل میراتھن مکمل کرنے والے پہلے صد سالہ بن گئے۔

اگر فوجا اپنے کوچ ہرمندر سنگھ سے نہ ملے ہوتے تو ان وہ میراتھن دوڑ میں شامل نہیں ہو پاتے۔ سنگھ کو دوڑ سے پہلے، انہیں ایونٹ کے اہلکاروں نے بتایا تھا کہ وہ صرف پٹکا پہن سکتے ہیں اور پگڑی نہیں۔ انہوں نے اپنی پگڑی کے بغیر دوڑنے سے انکار کر دیا۔ آخر کار منتظمین نے انہیں اس کے ساتھ دوڑنے کی اجازت دی، اور یہ ان کے لیے سب سے بڑی کامیابی تھی۔ جولائی 2012 میں، سنگھ نے اولمپک ٹارچ کو اٹھایا۔

13 نومبر 2003 کو، سنگھ کو نیشنل ایتھنک کولیشن کی طرف سے ایلس آئی لینڈ میڈل آف آنر سے نوازا گیا، جو ایک امریکی گروپ ہے۔ اتحاد کے چیئر مین ولیم فوگازی نے کہا کہ سنگھ نسلی رواداری کی علامت ہیں۔ انہیں 2011 میں ان کی کامیابیوں کے لیے برطانیہ کی ایک تنظیم نے "پرائیڈ آف انڈیا" کے خطاب سے نوازا تھا۔ سنگھ کو کھیل اور خیراتی خدمات کے لیے 2015 کے نئے سال کے اعزاز میں برٹش ایمپائر میڈل (بی ای ایم) سے نوازا گیا۔ انہوں نے اپنے 100 کی دہائی تک میراتھن میں مقابلہ جاری رکھا اور "ٹربنڈ ٹورنیڈو" کا لقب حاصل کیا۔

گنیز ورلڈ ریکارڈ نے سنگھ کو اپنی ریکارڈ بک میں شامل کرنے سے انکار کر دیا کیونکہ وہ اپنی عمر ثابت کرنے کے لیے اپنا پیدائشی سرٹیفکیٹ پیش نہیں کر سکے۔ 1911 میں ہندوستان میں پیدائش کا ریکارڈ نہیں رکھا گیا تھا۔ ان کے ٹرینر ہرمندر سنگھ نے کہا کہ سنگھ کی پیدائش کے وقت ہندوستان میں پیدائشی سرٹیفکیٹ نہیں بنائے گئے تھے۔ فوجا سنگھ حقیقت میں ایک متاثر کن شخصیت کے مالک تھے۔ انہوں نے نظم وضبط، سادہ زندگی اور گہری عاجزی سے کھیل کی دنیا میں اپنے مستقل انمٹ نشان چھوڑے ہیں۔

دنیا کے سب سے معمر میراتھن رنر مانے جانے والے برطانوی نژاد ہندوستانی فوجا سنگھ ہندوستان میں 114 سال کی عمر میں کار کی زد میں آ کر اپنے آبائی گاؤں بیاس پنڈ، جالندھر میں سڑک پار کرتے ہوئے ایک گاڑی کی زد میں آ کر انتقال کر گئے۔

کالی گھاٹ ایم ایس پر فتح نے موہن بگان کا ڈربی سے پہلے اعتماد بڑھادیا

موہن بگان ٹیم سنیچر کو ایسٹ بنگال کے خلاف کلیانی اسٹیڈیم میں ڈربی کھیلے گی

کولکاتا، 16 /جولائی: آئندہ 19 جولائی کو موہن بگان اور ایسٹ بنگال کے درمیان ڈربی میچ ہے۔ اس سے پہلے موہن بگان نے کالی گھاٹ ملن سنگھا کے خلاف کھیلا۔ ان کا مقصد کالی گھاٹ کو ہرانا اور اپنے اعتماد میں اضافہ کرنا تھا۔ موہن بگان بریگیڈ اس مقصد میں کامیاب ہوگئی۔ موہن بگان ٹیم نے کالی گھاٹ کو 2-1 سے ہرا دیا، جس سے انہیں سنیچر کے بڑے میچ سے پہلے 3 پوائنٹس مل گئے۔ موہن بگان نے شاندار آغاز کیا۔ اس سے پہلے کہ مخالف فٹبالرز کچھ سمجھ پاتے، پاسنگ دورجی تمانگ نے موہن بگان کو برتری دلادی۔ پھر موہن بگان نے پریسنگ فٹ بال کھیلنا شروع کیا۔ تاہم، کھیل کی رفتار کے خلاف جاتے ہوئے، سرجیت ہلدار نے 18 ویں منٹ میں کالی گھاٹ کے لیے برابری کردی۔ اس کا گول ایک شاندار لانگ رینج شاٹ تھا۔ گول کے بعد کالی گھاٹ نے پرجوش فٹ بال کھیلنا شروع کیا۔ 24 ویں منٹ میں دیبادتہ کا شاٹ موہن بگان کے محافظ کے پاؤں میں لگا اور تھوڑی دیر کے لیے ہدف سے چوک گیا۔ اس وقت کالی گھاٹ کے ناصرالدین ملا کی محرک ہوئے۔ 34 ویں منٹ میں انہوں نے موہن بگان کے دفاع پر قابو پاکر فرق بڑھانے کی کوشش کی۔ 40 ویں منٹ میں صلاح الدین کی جگہ پر آنے والے گوگو چانے گرین موہن بگان کے لیے بڑھت بڑھانے کا سنہرا موقع گنوا دیا۔ اس صورت میں، منگما شیر پا نے انہیں ایک نپا تلا پاس دیا۔ پہلا ہاف 1-1 کے اسکور پر ختم ہوا۔ موہن بگان دوسرے ہاف میں شروع سے ہی مایوس ہوگیا۔ پاسانگ دورجی 51 ویں منٹ میں تیرتی ہوئی گیند کو ہیڈ کرنے میں ناکام رہے۔ 54 ویں منٹ میں، کالی گھاٹ کے راجن اوراون موہن بگان کے اوپر آئے لیکن کام انہیں کوئی کامیابی نہ مل سکی۔ ٹونکسن نے 55 ویں منٹ میں موقع گنوا دیا۔ کرن رائے نے 64 ویں منٹ میں موہن بگان کے لیے وقفہ بڑھادیا۔ اس کے بعد دونوں ٹیموں کو کچھ مواقع ملے لیکن مزید کوئی گول نہ ہوسکا۔ ڈیگی کارڈوزا کے کھلاڑی ڈربی سے پہلے کالی گھاٹ ایم ایس کو 2-1 سے ہرانے کے بعد کافی حد تک راحت کی سانس لئے۔ کلیانی اسٹیڈیم میں سنیچر کو موہن بگان ایک بڑے میچ میں مدمقابل ہوگی۔

مچل اسٹارک (7.3-4-9-6) کے نئے ورلڈ ریکارڈ کو توڑنا مشکل ہوگا

کیریئر کے 100 ویں ٹسٹ میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم دوسری اننگ میں 27 کے اسکور پر آؤٹ

کنگسٹن (ویسٹ انڈیز)، 16 /جولائی: آسٹریلیا کے فاسٹ مچل اسٹارک نے ویسٹ انڈیز کے خلاف 7.3 اوور میں 4 اوور میڈن دینے اور صرف 9 رن دیکر 6 وکٹوں پر قبضہ کیا اور اسکاٹ بولینڈ نے ہیٹ ٹرک کی اور آسٹریلیا نے تیسرے اور آخری ٹسٹ میں ویسٹ انڈیز کو محض 27 رن پر آل آؤٹ کردیا جو ٹسٹ کرکٹ کی تاریخ میں دوسرا کمترین اسکور ثابت ہوا آسٹریلیا نے تیسرا اور آخری ٹسٹ 176 رنوں سے جیت کر ویسٹ انڈیز کا 3۔صفر سے وائٹ واش مکمل کردیا۔ اسٹارک نے جو پہلے 15 گیندیں پھینکیں اور ان 15 گیندوں پر جو پانچ وکٹیں حاصل کیں وہ تیز ترین پانچ وکٹیں تھیں اور اسٹارک کے لئے یہ 15 واں موقع تھا جب اس نے ایک اننگ میں پانچ یا اس سے زیادہ وکٹیں حاصل کیں، نیز اسٹارک کے لئے یہ چونکہ 100 واں ٹسٹ تھا اور اس نے اپنے کیریئر کی 100 ویں ٹسٹ میں جو عجیب وغریب ریکارڈ بنایا ہے وہ شاید اگر ٹوٹ بھی جائے تو کم ازکم چار پانچ دہائیوں تک انتظار کرنا پڑے گا ویسٹ انڈیز کی دوسری اننگ تباہ کن انداز میں شروع ہوئی جب اسٹارک نے پہلی ہی گیند پر وکٹ لے لیا اور اسی پہلے اوور میں اس نے تین وکٹیں حاصل کرلیں اور پہلے اوور میں بنا کوئی رن دیئے اس نے تین وکٹیں حاصل کیں اور یہ اس کا سب سے بڑا ریکارڈ ہے ۔ آسٹریلیا نے محض 14.3 اوور میں ویسٹ انڈیز کو محض 27 کے ٹوٹل اسکور پر آل آؤٹ کردیا ہے۔ یہ شبینہ پارک میں کھیلا گیا پہلا ڈے اینڈ نائٹ ٹسٹ تھا جو ویسٹ انڈیز کے لئے گہری تاریک رات میں تبدیل ہوگیا اور ویسٹ انڈیز کے سابق کھلاڑی برائن لارا ، گورڈن گرینج ، کلائیو لائیڈ، ویوین رچرڈز، گس لوگی، اینڈی رابرٹس، وغیرہ جو شبینہ پارک میں موجود تھے وہ اپنی ٹیم کے اس حشر کو دیکھنے کے بعد ہوش و حواس گم کر بیٹھے۔ 1974 اور 1979 میں ورلڈ کپ جیتنے والے ویسٹ انڈیز نے 1980 میں دورہ انڈیا میں 5۔صفر سے شاندار کامیابی حاصل کرنے والی ٹیم کے نصف درجن کھلاڑیوں نے اپنی ٹیم کے اس برے حشر کو اپنی جاگتی آنکھوں سے دیکھا۔ ویسٹ انڈیز جو اپنی سکنڈ اننگ میں صرف 27 رنوں پر آؤٹ ہوئی وہ ٹسٹ کرکٹ کی تاریخ میں دوسرا کمترین اسکور تھا۔ اس کے پہلے نیوزی لینڈ نے 1955 میں انگلینڈ کے خلاف آکلینڈ میں کھیلتے ہوئے صرف 26 رنوں میں آل آؤٹ ہوگئی تھی۔ ویسٹ انڈیز نے پہلی اننگ میں 143 اور دوسری اننگ میں 27 اور ٹوٹل 170 رن جو دو اننگوں میں بنائے وہ کمترین اسکور رہا۔ یہ ٹسٹ ایسا تھا جس میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم اپنی دوسری اننگ میں بری طرح سے ناکام رہی جب اس کے 7 کھلاڑی یکے بعد دیگرے صفر رن پر آؤٹ ہوئے۔ مچل اسٹارک نے کل ملا کر 15 گیندیں پھینک کر جو 5 وکٹیں حاصل کیں وہ اپنی جگہ پر ایک ریکارڈ بن گیا۔ مچل اسٹارک کی اس کارکردگی کے بعد اسے فاسٹ بالروں کی صف میں نمبرون کی پوزیشن حاصل ہوگی۔

لارڈس میں سست اوور کے لیے انگلینڈ پر جرمانہ، ڈبلیو ٹی سی پوائنٹ بھی کٹے

دبئی، 16 جولائی (یو این آئی) لارڈس ٹیسٹ میں اووروں کی سست رفتار کی وجہ سے انگلینڈ کے ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) میں دو پوائنٹ کاٹ لئے گئے ہیں، اس کے ساتھ ہی ان پر جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ اس وجہ سے انگلینڈ کے اب ڈبلیو ٹی سی فہرست میں 24 کی جگہ 22 پوائنٹ رہ گئے ہیں اور ان کا پوائنٹ فیصد بھی 66.67 فیصد سے 61.11 فیصد ہوگیا ہے۔ اس کی وجہ سے اب وہ آسٹریلیا اور سری لنکا کے بعد دوسرے سے تیسرے مقام پر کھسک گئے ہیں۔ انگلینڈ پر میچ فیس کا 10 پرفیصد کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے ۔ڈبلیو ٹی سی کھیل شرائط کی دفعہ 16.11.2 کے مطابق، وقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہر اوور کے لیے ایک پوائنٹ کا جرمانہ کیا جاتا ہے۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے اپنی غلطی تسلیم کرلی ہے، جس کے بعد کسی باضابطہ سماعت کی ضرورت نہیں رہی۔

ٹی 20 میں تاریخی فتح کے بعد ون ڈے سیریز فتح کی تیاری میں ہرمن پریت کی ٹیم

ساؤتھمپٹن ، 16 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی خاتون کرکٹ ٹیم انگلینڈ میں اپنی تاریخی ٹی ٹونٹی سیریز جیتنے کے بعد اب ایک نئے چیلنج کے لئے تیار ہے۔ انگلینڈ کی سرزمین پر پہلی بار ٹی ٹونٹی سیریز (3-2) جیتنے کے بعد، ہندوستانی ٹیم کا اعتماد ساتویں آسمان پر ہوگا اور اب ان کی نگاہیں ون ڈے فارمیٹ میں بھی اپنی دھاک جمانے پر ٹکی ہیں۔ ون ڈے سیریز کا پہلا میچ روز باؤل ، ساؤتھمپٹن میں کھیلا جائے گا ، جہاں دونوں ٹیمیں مضبوط آغاز کرنا چاہیں گی۔ ساؤتھمپٹن کا روز باؤل گراؤنڈ عام طور پر متوازن پچ فراہم کرتا ہے۔ یہاں کی پچ کو بلے بازوں کے لئے سازگار سمجھا جاتا ہے، جہاں بلے پر گیند اچھے سے آتی ہے اور اچھال برابر رہتا ہے ۔ تاہم ، ابتدائی اوورز میں ، فاسٹ بالرز سوئنگ اور کچھ موومنٹ مل سکتی ہے ،خاص طور پر اگر موسم میں نمی ہو۔ جیسے جیسے میچ آگے بڑھتا ہے ، اسپنر مڈل اوورز میں اپنا کردار ادا کرسکتے ہیں۔ مجموعی طور پر، یہاں ایک اعلی اسکورنگ میچ کی توقع کی جاسکتی ہے۔

ون ڈے ورلڈ کپ کے لئے ٹیم کو حتمی شکل دینے کی تیاری میں مصروف ہندوستان کے پاس ہر شعبے میں انتخاب کی کچھ اہم سہولیات ہیں۔ پرتیکا راول بمقابلہ ہرلین اور شیفالی کی اوپننگ جوڑی کے انتخاب سے متعلق کچھ اہم سوالات کا جواب دینا پڑے گا۔ اس تیز بالنگ اور اسپن ڈپارٹمنٹ میں بھی انہیں صحیح متبادل کا انتخاب کرنا ہوگا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804